کتاب الصرف

جسکو مولوی رحیم اللہ سررشتہ دار انسپکٹری قسمت بنارس نے

تالیف کیا

اور بجلدوی حسن تالیف کتاب ہذا کے دو سو روپیہ سرکار عالی سے پایا

حسب منظوری

جناب صاحب ڈائرکٹر بہادر سررشتہ تعلیم ممالک مغربی و شمالی اوودھ

واسطے درس طلباء مدارس سرکاری کے

کانپور مطبع نظامی مین چھپی

۱۲۸۱ھ

طبع اول

کتاب الصرف

جسکو مولوی رحیم اللہ سررشتہ دار انسپکٹری قسمت سوم بنارس نے

تالیف کیا

اور مجلد دوی حسن تالیف کتاب ہذا کے دو سو روپیہ سرکار عالی سے پایا

حسب منظوری

جناب صاحب ڈایرکٹر بہادر سررشتہ تعلیم ممالک مغربی شمالی و اودھ

کے

واسطے درس طلبای مدارس سرکاری کے

مطبع نظامی مین چھپی

سنہ [illegible]

طبع اول ۵۰۰

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الحمد لمن له الاسماء الحسنیٰ والصلوٰة علیٰ مصدر ... [illegible] ... سنی
والسلام علیٰ من اتبع الھدیٰ وطوبیٰ لمن لم ... [illegible] ... ے

اما بعد اس کتاب مین ایک مقدمہ اور پانچ باب اور ایک خاتمہ ہی—

مقدمہ بعض ضروری قواعد املا وغیرہ مین اسمین کئی جدولین ہین—

پہلی جدول تقسیم حروف مین باعتبار ترتیب—عربی کے ۲۸ حروف دو ترتیب سے لکھے جاتے ہین

اول ترتیب ابتث

جسمین مبتدیون کی سہولت یادداشت کے لیے حرف مذکور شکلدار لکھے جاتے ہین—

مثلاً

حرفون کے عربی نام	حرفون کی عربی صورتین شکلدار
الالف	ا
الباء^۲ التاء^۳ الثاء^۴	ب^۲ ت^۳ ث^۴
الجیم^۵ الحاء^۶ الخاء^۷	ج^۵ ح^۶ خ^۷
الدال الذال^۹ الراء الزاء	د ذ^۹ ر ز
السین الشین^۱۳ الصاد الضاد الطاء^۱۶ الظاء	س ش^۱۳ ص ض^۱۵ ط^۱۶ ظ
العین الغین^۱۹ الفاء القاف الکاف اللام	ع^۱۸ غ^۱۹ ف ق ک ل^۲۳
المیم النون الواو الھاء الیاء	م^۲۴ ن^۲۵ و^۲۶ ہ^۲۷ ی^۲۸

دوم ترتیب ابجد

ہمین حروف ابتثہ بمراد معلومیت سواد تواریخ وغیرہ مطابق تفصیل ذیل حسب ترتیب اعداد مقررۂ جمع کیے گئے ہین اِن مین سے اول کے نو حرف بجاے اکائیون کے اور بیچ کے نو حرف بجاے دہائیون کے اور بعد اونکے نو حرف بجاے سیکڑون کے شمار مین آتے ہین اور غ کے ہزار لیے جاتے ہین

اقسام	اکائی									دہائی									سیکڑا									ہزار
حروف	ا	ب	ج	د	ه	و	ز	ح	ط	ي	ك	ل	م	ن	س	ع	ف	ص	ق	ر	ش	ت	ث	خ	ذ	ض	ظ	غ
اعداد مقررۂ حروف	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۲۰	۳۰	۴۰	۵۰	۶۰	۷۰	۸۰	۹۰	۱۰۰	۲۰۰	۳۰۰	۴۰۰	۵۰۰	۶۰۰	۷۰۰	۸۰۰	۹۰۰	۱۰۰۰
مجموعہ	ابجد ہوز									حطی کلمن سعفص									قرشت ثخذ ضظ									غ

اُ وِ دَ ذَ رٰ زٗ

یہ سب حروف اپنے ماقبل اور مابعد سے ملکر عبارت مین لکھے جاتے ہین مگر یہ چھ حرف یعنی اُ وٗ دٰ ذٰ رٰ زٗ حرف مابعد سے نہین ملتے اور ماقبل سے یہ بھی ملجاتے ہین جیسے مال اقوال بدن بذل مرسوم مزعوم وغیرہ

دوسری جدول تقسیم حروف باعتبار مخارج

نمبرشمار	قسم حروف	وجہ تسمیہ	تعداد حروف	نام حروف	مجموعہ	کیفیت
۱	حلقیہ	منسوب بحلق	۶	شعر حرف حلقی شش بود ای نور عین * ہمزہ و ہا و حا و خا و عین و غین *	اغ خعہ	غ خ اعلاے حلق سے نکلے ہیں ع ح وسط حلق سے ہمزہ ھا اقصاے حلق سے
۲	شفویہ	منسوب بشفت یعنی لب	۴	شعر لب سے ان چارون کا مخرج با، و فا، و واو میم	فمبو	
۳	لہویہ	منسوب بہ لہات یعنی تالو	۴	چار کا مخرج ہی تالو کاف و قاف و یا و جیم *	کیقج	
۴	سنیہ	منسوب بسن یعنی دندان	۸	شعر آٹھ حرفون کا ہی دندان مخرج ای عالیمقام * تا و ثا، و دال و ذال و طا و ظا، و نون و لام *	دث ظ تذلط	
۵	اسلیہ	منسوب باسل یعنی طرف زبان	۶	شعر چھ کا مخرج ہو زبان ای خوش نہاد * را و زا، و سین و شین و صاد و ضاد *	ضرس زشص	

پچھلی دو قسمون یعنی سنیہ اور اسلیہ کی ۱۴ حروف مین سے جس پر الف لام تعریفی یعنی (اَل) داخل ہوتا ہو تو بسبب قرب مخرج لام اوسی حرف سے بدل کر بشد ادغام پڑھا جاتا ہی مگر لکھنے مین آتا ہی جیسے ضیاء الدین ابو الطیب عبد الرحمن قمر الزمان نور السراج ضوء الشمس وغیرہ بخلاف اوپر کی تینون قسمون کے جیسے القمر المرکب الخارج

تیسری جدول علامات حرکات وسکنات وغیرہ مین

نام علامت	شکل علامت	جس حرف پر یہ علامت ہو	مثال	
سکون یا جزم	ہ	ساکن	حمْل	
فتحہ یعنی زبر	اَ	مفتوح	اَحَد	
کسرہ یعنی زیر	اِ	مکسور	اِبِل	
ضمہ یعنی پیش	اُ	مضموم	اُحُد	
تشدید	ّ	مشدّد	شدّاد	
تنوین	ً ٍ ٌ	منوّن	اَحَدٌ اَحَدًا اَحَدٍ	فتحہ تنوینی کے بعد الف بھی لکھا جاتا ہے جیسے اَحَدًا مگر ۃ اور ء کے بعد نہین جیسے حکمۃً اِمرءً
مدّ	~	ممدودہ	حمرآء	

پہلا باب فعل کی صرف کبیر اور قواعد اشتقاق مین

علم صرف مین افعال اور اسما کی ہیأت تصریفی اور تغییر و تبدیل اور اشتقاق وغیرہ سے بحث ہوتی ہی جس فعل مین گذرا ہوا زمانہ پایا جاوے وہ ماضی ہی اور جسمین کبھی زمانۂ حال اور کبھی زمانۂ آیندہ پایا جاوے وہ فعل مضارع ہی اور جسمین طلب یا ممانعت فعل کی پائی جاوے وہ امر و نہی ہی جیسے ضَرَبَ یَضْرِبُ۔ اِضْرِبْ وَلَا تَضْرِبْ اور جو فعل اپنے فاعل کی طرف منسوب ہو وہ معروف ہی اور جو اپنے مفعول کی طرف منسوب ہو وہ مجہول ہی جیسے قَتَلَ زَیْدٌ و قُتِلَ عَمْرٌو اور جو فعل وجود فعل پر دلالت کرے وہ اثبات ہی اور جو اوسکے ساتھہ کوئی ایسا لفظ ہو جو عدم فعل پر دلالت کرے وہ نفی ہی جیسے مَا دَخَلَ زَیْدٌ ——

عربی مین وحدت اور جمعیت کے سوا بہ نسبت فارسی وغیرہ تانیث و تثنیہ کے صیغے سوا ہین اسلیے باعتبار فاعل ہر فعل کے اٹھارہ صیغے ہونے لازم تھے اس تفصیل سے تین مذکر غائب کے تین مؤنث غائب کے تین مذکر حاضر کے تین مؤنث حاضر کے تین مذکر متکلم کے تین مؤنث متکلم کے متکلم مین بنظر اختصار و قلت اشتباہ چھہ مین سے دو پر اکتفا کی گئی ایک واحد مذکر و مؤنث دوسرا تثنیہ و جمع مذکر و مؤنث کا قرار دیا گیا اور حاضر کے چھہ صیغون مین سے تثنیہ مذکر و مؤنث مین مشترک کر دیا گیا ان چودہ صیغون مین سے ماضی کے اول صیغے کا لام کلمہ ہمیشہ مفتوح ہوتا ہی اور اول کے پانچ صیغون مین متحرک اور آخر کے نو صیغون مین ساکن چنانچہ گردان سے واضح ہوگا +

گردان	معنی	زمانہ	صیغہ			نام بحث
فَعَلَ	کیا اوس ایک مرد نے	گذشتہ مین	واحد	مذکر	غائب	اثبات فعل ماضی معروف
فَعَلَا	کیا اون دو مردون نے	"	تثنیہ			
فَعَلُوْا	کیا اون سب مردون نے	"	جمع			
فَعَلَتْ	کیا اوس ایک عورت نے	"	واحد	مونث		
فَعَلَتَا	کیا اون دو عورتون نے	"	تثنیہ			
فَعَلْنَ	کیا اون سب عورتون نے	"	جمع			
فَعَلْتَ	کیا تجھ ایک مرد نے	"	واحد	مذکر	حاضر	
فَعَلْتُمَا	کیا تم دو مردون نے	"	تثنیہ			
فَعَلْتُمْ	کیا تم سب مردون نے	"	جمع			
فَعَلْتِ	کیا تجھ ایک عورت نے	"	واحد	مونث		
فَعَلْتُمَا	کیا تم دو عورتون نے	"	تثنیہ			
فَعَلْتُنَّ	کیا تم سب عورتون نے	"	جمع			
فَعَلْتُ	کیا مین ایک مرد یا ایک عورت نے	"	واحد	مذکر و مونث	متکلم	
فَعَلْنَا	کیا ہم دو مردون یا دو عورتون یا ہم سب مردون یا سب عورتون نے	"	تثنیہ و جمع	مذکر و مونث		

قاعدہ

ماضی معروف مین ماقبلِ آخر کو کسرہ دیا جاوے اور اوس سے پہلے

ایک یا دو جو حرف متحرک ہون ضموم پڑہے جاوین تو ماضی مجہول بنجاتا ہی

اور ضمہ کے بعد الف آوے تو واو ہو جاتا ہی جیسے فُعِلَ۔

تُفُوعِلَ۔ اُسْتُفْعِلَ۔ اور جب مثبت پر مَا یا لَا نفی کا

لگایا جاوے تو اول مین اگر ہمزۂ وصل ہو لفظًا گر جاتا ہی

جیسے مَا اسْتَفْعَلَ و مَا اسْتُفْعِلَ۔ اور کچھہ تغیر لفظی نہین

آتا جیسے مَا فَعَلَ۔ مَا فُعِلَ۔ مَا فَعْلَلَ۔ مَا فُعْلِلَ۔ الخ

گردان	معنی	زمانہ	صیغہ			ابحاث
فُعِلَ	کیا گیا وہ ایک مرد	گذشتہ میں	واحد	مذکر	غائب	اثبات فعل ماضی مجہول
فُعِلَا	کیے گئے وہ دو مرد	″	تثنیہ			
فُعِلُوْا	کیے گئے وہ سب مرد	″	جمع			
فُعِلَتْ	کی گئی وہ ایک عورت	″	واحد	مؤنث		
فُعِلَتَا	کی گئیں وہ دو عورتیں	″	تثنیہ			
فُعِلْنَ	کی گئیں وہ سب عورتیں	″	جمع			
فُعِلْتَ	کیا گیا تو ایک مرد	″	واحد	مذکر	حاضر	
فُعِلْتُمَا	کیے گئے تم دو مرد	″	تثنیہ			
فُعِلْتُمْ	کیے گئے تم سب مرد	″	جمع			
فُعِلْتِ	کی گئی تو ایک عورت	″	واحد	مؤنث		
فُعِلْتُمَا	کی گئیں تم دو عورتیں	″	تثنیہ			
فُعِلْتُنَّ	کی گئیں تم سب عورتیں	″	جمع			
فُعِلْتُ	کیا گیا میں ایک مرد یا میں ایک عورت	″	واحد	مذکر و مؤنث	متکلم	
فُعِلْنَا	کیے گئے ہم دو مرد یا ہم دو عورتیں یا ہم سب مرد یا ہم سب عورتیں	″	تثنیہ و جمع	مذکر و مؤنث		

قاعدہ ۲

مضارع معروف بنانا چاہو تو ماضی معروف کے اول مین چارون علامت مضارع یعنی حرف اَتَیْنَ مین سے کوئی حروف لاؤ واحد متکلم مین الف جمع متکلم مین نون غائب مذکر کے تینون صیغون مین اور جمع مونث غائب مین یے اور باقی آٹھ صیغون مین تے اور مضارع کے چودہ صیغون مین سے تین مشترک ہین دو تثنیہ کے اور ایک واحد مذکر حاضر کا اس سبب سے گیارہ صیغے رہے اور مضارع کے آخر مین پانچ پیش اور دو نونِ ضمیری مفتوح ماقبل ساکن اور سات نونِ اعرابی چار مکسور اور تین مفتوح ہوتے ہین چنانچہ گردان سے معلوم ہوگا

گردان	معنی	زمانہ	صیغہ			نام بحث
یَفْعَلُ	کرتا ہی یا کریگا وہ ایک مرد	حال یا استقبال مین	واحد	مذکر	غائب	اثبات فعل مضارع معروف
یَفْعَلَانِ	کرتے ہین یا کرینگے وہ دو مرد	″	تثنیہ			
یَفْعَلُونَ	کرتے ہین یا کرینگے وہ سب مرد	″	جمع			
تَفْعَلُ	کرتی ہی یا کریگی وہ ایک عورت	″	واحد	مؤنث		
تَفْعَلَانِ	کرتی ہین یا کرینگی وہ دو عورتین	″	تثنیہ			
یَفْعَلْنَ	کرتی ہین یا کرینگی وہ سب عورتین	″	جمع			
تَفْعَلُ	کرتا ہی یا کریگا تو ایک مرد	″	واحد	مذکر	حاضر	
تَفْعَلَانِ	کرتے ہو یا کروگے تم دو مرد	″	تثنیہ			
تَفْعَلُونَ	کرتے ہو یا کروگے تم سب مرد	″	جمع			
تَفْعَلِینَ	کرتی ہی یا کریگی تو ایک عورت	″	واحد	مؤنث		
تَفْعَلَانِ	کرتی ہو یا کروگی تم دو عورتین	″	تثنیہ			
تَفْعَلْنَ	کرتی ہو یا کروگی تم سب عورتین	″	جمع			
اَفْعَلُ	کرتا ہون یا کرونگا مین ایک مرد یا ایک عورت	″	واحد	مذکر و مؤنث	متکلم	
نَفْعَلُ	کرتے ہین یا کرینگے ہم دو مرد یا ہم دو عورتین یا ہم سب مرد یا ہم سب عورتین	″	تثنیہ و جمع	مذکر و مؤنث		

قاعدہ ۳

علامت مضارع کو پیش اور سوا سے لام کلمے کے ہمیشہ ایک یا دو

جو متحرک ہون اونکو فتحہ دینے سے مضارع مجہول بنجاتا ہی ماضی سہ حرفی

کے مضارع مجہول مین ایک حرف کو فتحہ دیا جاتا ہی جیسے یُنْصَرُ اور چار حرفی

پانچ حرفی چھہ حرفی مین دو حرفون کو جیسے یُبَدَّلُ یُحَرْجَمُ یُجْتَنَبُ

یُسْتَنْصَرُ اور معروف اور مجہول پر لا لگانے سے نفی

مضارع معروف اور مجہول بنجاتا ہی اور لفظ مین کچھہ تغیر نہین آتا۔

جیسے لَا یُفْعَلُ لَا یُفْعَلَانِ الخ

گردان	معنی	زمانہ	صیغہ			نام بحث
یُفْعَلُ	کیا جاتا ہی یا کیا جاویگا وہ ایک مرد	حال یا استقبال مین	واحد	مذکر	غائب	اثبات فعل مضارع مجہول
یُفْعَلَانِ	کیے جاتے ہین یا کیے جاوینگے وہ دو مرد	"	تثنیہ			
یُفْعَلُوْنَ	کیے جاتے ہین یا کیے جاوینگے وہ سب مرد	"	جمع			
تُفْعَلُ	کیجاتی ہی یا کیجاویگی وہ ایک عورت	"	واحد	مؤنث		
تُفْعَلَانِ	کیجاتی ہین یا کیجاوینگی وہ دو عورتین	"	تثنیہ			
یُفْعَلْنَ	کیجاتی ہین یا کیجاوینگی وہ سب عورتین	"	جمع			
تُفْعَلُ	کیا جاتا ہی یا کیا جاویگا تو ایک مرد	"	واحد	مذکر	حاضر	
تُفْعَلَانِ	کیے جاتے ہو یا کیے جاؤگے تم دو مرد	"	تثنیہ			
تُفْعَلُوْنَ	کیے جاتے ہو یا کیے جاؤگے تم سب مرد	"	جمع			
تُفْعَلِیْنَ	کیجاتی ہی یا کیجاویگی تو ایک عورت	"	واحد	مؤنث		
تُفْعَلَانِ	کیجاتی ہو یا کیجاؤگی تم دو عورتین	"	تثنیہ			
تُفْعَلْنَ	کیجاتی ہو یا کیجاؤگی تم سب عورتین	"	جمع			
اُفْعَلُ	کیا جاتا ہون یا کیا جاؤنگا مین ایک مرد یا مین ایک عورت	"	واحد	مذکر و مؤنث	متکلم	
نُفْعَلُ	کیے جاتے ہین یا کیے جاوینگے ہم دو مرد یا ہم دو عورتین یا ہم سب مرد یا سب عورتین	"	تثنیہ و جمع	مذکر و مؤنث		

قاعدہ ۴

فعل مضارع پر لن آنے سے پانچون جگہ جہان پیش تھا

نصب ہوجاتا ہی اور سات نون نون اعرابی گر جاتے ہین اور دو نون

ضمیری باقی رہتے ہین اور مضارع مین حال کے معنے نہین رہتے

تاکید نفی مستقبل کے معنے آجاتے ہین، اور اس گردان

کو نفی تاکید بلن در فعل مستقبل کہتے ہین اور مجہول کی گردان

مثل معروف کے ہی

گردان	معنی	زمانہ	صیغہ			بحث
لَن یَفْعَلَ	ہرگز نہین کریگا وہ ایک مرد	استقبال مین	واحد	مذکر	غائب	نفی تاکید بلن در فعل مستقبل معروف
لَن یَفْعَلَا	ہرگز نہین کرینگے وہ دو مرد	″	تثنیہ			
لَن یَفْعَلُوا	ہرگز نہین کرینگے وہ سب مرد	″	جمع			
لَن تَفْعَلَ	ہرگز نہین کریگی وہ ایک عورت	″	واحد	مؤنث		
لَن تَفْعَلَا	ہرگز نہین کرینگی وہ دو عورتین	″	تثنیہ			
لَن یَفْعَلْنَ	ہرگز نہین کرینگی وہ سب عورتین	″	جمع			
لَن تَفْعَلَ	ہرگز نہین کریگا تو ایک مرد	″	واحد	مذکر	حاضر	
لَن تَفْعَلَا	ہرگز نہین کروگے تم دو مرد	″	تثنیہ			
لَن تَفْعَلُوا	ہرگز نہین کروگے تم سب مرد	″	جمع			
لَن تَفْعَلِی	ہرگز نہین کریگی تو ایک عورت	″	واحد	مؤنث		
لَن تَفْعَلَا	ہرگز نہین کروگی تم دو عورتین	″	تثنیہ			
لَن تَفْعَلْنَ	ہرگز نہین کروگی تم سب عورتین	″	جمع			
لَن اَفْعَلَ	ہرگز نہین کرونگا مین ایک مرد یا مین ایک عورت	″	واحد	مذکر و مؤنث	متکلم	
لَن نَفْعَلَ	ہرگز نہین کرینگے ہم دو مرد یا ہم دو عورتین یا ہم سب مرد یا ہم سب عورتین	″	تثنیہ و جمع	مذکر و مؤنث		

قاعدہ ۵

فعل مضارع پر لم کے آنے سے پانچون جگہ جہان پیش تھا جزم

ہو جاتا ہی اور ان پانچون صیغون مین حرف علت لام کی جگہ ہو

تو ساقط کیا جاتا ہی اور ساتون نون اعرابی گر جاتے ہین اور

دو نون ضمیری بدستور باقی رہتے ہین اور فعل مضارع ماضی منفی

کے معنی مین ہو جاتا ہی اور اس گردان کا نام نفی جحد بلم

ہی اور مجہول گردانا چاہو تو مضارع مجہول پر لم لاؤ باقی عمل

ایک سا ہی——

گردان	معنی	زمانہ	صیغہ			بحث
لَمْ يَفْعَلْ	نکیا اوس ایک مرد نے	ماضی مین	واحد	مذکر	غائب	نفی جحد بلم در فعل مضارع معروف
لَمْ يَفْعَلَا	نکیا اون دو مردون نے	"	تثنیہ			
لَمْ يَفْعَلُوا	نکیا اون سب مردون نے	"	جمع			
لَمْ تَفْعَلْ	نکیا اوس ایک عورت نے	"	واحد	مؤنث		
لَمْ تَفْعَلَا	نکیا اون دو عورتون نے	"	تثنیہ			
لَمْ يَفْعَلْنَ	نکیا اون سب عورتون نے	"	جمع			
لَمْ تَفْعَلْ	نکیا تجھ ایک مرد نے	"	واحد	مذکر	حاضر	
لَمْ تَفْعَلَا	نکیا تم دو مردون نے	"	تثنیہ			
لَمْ تَفْعَلُوا	نکیا تم سب مردون نے	"	جمع			
لَمْ تَفْعَلِي	نکیا تجھ ایک عورت نے	"	واحد	مؤنث		
لَمْ تَفْعَلَا	نکیا تم دو عورتون نے	"	تثنیہ			
لَمْ تَفْعَلْنَ	نکیا تم سب عورتون نے	"	جمع			
لَمْ أَفْعَلْ	نکیا مجھ ایک مرد یا مجھ ایک عورت نے	"	واحد	مذکر و مؤنث	متکلم	
لَمْ نَفْعَلْ	نکیا ہم دو مردون یا ہم دو عورتون نے یا ہم سب مردون یا ہم سب عورتون نے	"	تثنیہ و جمع	مذکر و مؤنث		

قاعدہ ٦

فعل مضارع کے اول مین لام تاکید مفتوح اور آخر مین نون ثقیلہ

یا خفیفہ یعنی مشدد یا ساکن کے آنے سے نون تاکید کے ماقبل ایک کسرہ دو

ضمے پانچ فتحے چھ الف پڑھے جاتے ہین اور انھین چھ صیغون مین نون

ثقیلہ کو زبر ہوتا ہی اور باقی آٹھ جگہ فتحہ اور انھین چھ جگہ نون خفیفہ نہین آتا باقی

آٹھ جگہ آتا ہی اور ساتون نون اعرابی باقی نہین رہتے دو نون ضمیری رہتے

ہین اور تفعلین مین سے ی گرجاتی ہی اور یفعلون اور تفعلون مین سے واو ساقط ہو جاتا ہی

اور مضارع مین حال کے معنی نہین رہتے تاکید استقبال کے معنی آجاتے ہین

علامات حرکات نون و ماقبل نون	بانون ثقیلہ: معروف	بانون ثقیلہ: مجہول	بانون خفیفہ: معروف	بانون خفیفہ: مجہول	معنی	زمانہ	صیغہ			بحث
=	لَیَفْعَلَنَّ	لَیُفْعَلَنَّ	لَیَفْعَلَنْ	لَیُفْعَلَنْ	البتہ البتہ کریگا یا کیا جاویگا وہ ایک مرد	آیندہ مین	واحد	مذکر	غائب	لام تاکید بانون تاکید ثقیلہ یا خفیفہ در فعل مستقبل معروف یا مجہول
×	لَیَفْعَلَانِّ	لَیُفْعَلَانِّ	·	·	البتہ البتہ کرینگے یا کیے جاوینگے وہ دو مرد	״	تثنیہ			
+	لَیَفْعَلُنَّ	لَیُفْعَلُنَّ	لَیَفْعَلُنْ	لَیُفْعَلُنْ	البتہ البتہ کرینگے یا کیے جاوینگے وہ سب مرد	״	جمع			
=	لَتَفْعَلَنَّ	لَتُفْعَلَنَّ	لَتَفْعَلَنْ	لَتُفْعَلَنْ	البتہ البتہ کریگی یا کیجاویگی وہ ایک عورت	״	واحد	مؤنث		
×	لَتَفْعَلَانِّ	لَتُفْعَلَانِّ	·	·	البتہ البتہ کرینگی یا کیجاوینگی وہ دو عورتین	״	تثنیہ			
×	لَیَفْعَلْنَانِّ	لَیُفْعَلْنَانِّ	·	·	البتہ البتہ کرینگی یا کیجاوینگی وہ سب عورتین	״	جمع			
=	لَتَفْعَلَنَّ	لَتُفْعَلَنَّ	لَتَفْعَلَنْ	لَتُفْعَلَنْ	البتہ البتہ کریگا یا کیا جاویگا تو ایک مرد	״	واحد	مذکر	حاضر	
×	لَتَفْعَلَانِّ	لَتُفْعَلَانِّ	·	·	البتہ البتہ کروگے یا کیے جاوگے تم دو مرد	״	تثنیہ			
+	لَتَفْعَلُنَّ	لَتُفْعَلُنَّ	لَتَفْعَلُنْ	لَتُفْعَلُنْ	البتہ البتہ کروگے یا کیے جاوگے تم سب مرد	״	جمع			
÷	لَتَفْعَلِنَّ	لَتُفْعَلِنَّ	لَتَفْعَلِنْ	لَتُفْعَلِنْ	البتہ البتہ کریگی یا کیجاویگی تو ایک عورت	״	واحد	مؤنث		
×	لَتَفْعَلَانِّ	لَتُفْعَلَانِّ	·	·	البتہ البتہ کروگی یا کیجاوگی تم دو عورتین	״	تثنیہ			
×	لَتَفْعَلْنَانِّ	لَتُفْعَلْنَانِّ	·	·	البتہ البتہ کروگی یا کیجاوگی تم سب عورتین	״	جمع			
=	لَأَفْعَلَنَّ	لَأُفْعَلَنَّ	لَأَفْعَلَنْ	لَأُفْعَلَنْ	البتہ البتہ کرونگا یا کیا جاونگا مین ایک مرد یا مین ایک عورت	״	واحد	مذکر و مؤنث	متکلم	
=	لَنَفْعَلَنَّ	لَنُفْعَلَنَّ	لَنَفْعَلَنْ	لَنُفْعَلَنْ	البتہ البتہ کرینگے یا کیے جاوینگے ہم دو مرد یا ہم دو عورتین یا ہم سب مرد یا ہم سب عورتین	״	تثنیہ و جمع	مذکر و مؤنث		

عربی مین مضارع کی طرح امر مین بھی وہی چودہ صیغے معروف و مجہول کے مستعمل ہین ــــ ان ۲۸ صیغون مین سے امر حاضر معروف کے چھہ صیغون کا ایک قاعدہ ہی اور باقی ۲۲ کا ایک قاعدہ ہی ـــ

قاعدہ ۷

یہ چھون صیغے امر حاضر معروف کے مضارع حاضر معروف کے چھون صیغون سے یون بنتے ہین ــــ

(۱) مضارع کے آخر مین لم کا عمل کرو ــــ (یعنی نون ضمیری باقی رکھو اور نون سے اعرابی گرادو اور باقی پانچ جگہہ لام کلمہ مضموم ہو تو ساکن اور حرف علت ہو تو ساقط کردو) ــــ

(۲) تَ علامت مضارع اول مین سے دور کرو ت کا مابعد متحرک ہی تو امر بن گیا جیسے تُفَعْلِلُ سے فَعْلِلْ تَعِدُ سے عِدْ اور تَقِيْ سے قِ ــــ

(۳) تَ کا مابعد ساکن ہی تو بسبب تعذر ابتدا بسکون
کے اول مین ہمزہ لاؤ عین کلمہ مضموم ہی تو ہمزہ کو پیش دو
جیسے تَنْصُرُ سے اُنْصُرْ تَدْعُوْ سے اُدْعُ۔
(۴) عین کلمہ مکسور ہی تو ہمزۂ وصل کو کسرہ دو جیسے تَضْرِبُ
سے اِضْرِبْ تَرْمِيْ سے اِرْمِ۔
(۵) عین کلمہ مفتوح ہی تو بھی ہمزۂ وصل کو کسرہ دو جیسے
تَسْمَعُ سے اِسْمَعْ تَخْشیٰ سے اِخْشَ۔

قاعدہ ۸

امر کے باقی ۲۲ صیغون مین یعنی امر حاضر مجہول کے چھ اور
امر غائب معروف و مجہول کے ۱۲ اور متکلم معروف و مجہول کے
چار صیغون مین علامت مضارع حذف نہین کیجاتی بلکہ مضارع کے
اول مین لام مکسور لاکر آخر مین لَمْ کا عمل کردینا کافی ہی اور مثل مضارع
کے امر مین بھی نون ثقیلہ اور خفیفہ آتا ہی۔

نقشہ گردان امر

معروف	بانون ثقیلہ	بانون خفیفہ	معنی	مجہول	بانون ثقیلہ	بانون خفیفہ	معنی	زمانہ	صیغہ		بحث
اِفْعَلْ	.	.	کرتو ایک مرد	لِتُفْعَلْ	.	.	چاہیے کہ کیا جاوے تو ایک مرد	حال استقبال	واحد	مذکر	امر حاضر
	اِفْعَلَنَّ	اِفْعَلَنْ	البتہ کرتو ایک مرد		لِتُفْعَلَنَّ	لِتُفْعَلَنْ	البتہ چاہیے کہ کیا جاوے تو ایک مرد				
اِفْعَلَا	.	.	کرو تم دو مرد	لِتُفْعَلَا	.	.	چاہیے کہ کیے جاؤ تم دو مرد	〃	تثنیہ		
	اِفْعَلَانِّ	.	البتہ کرو تم دو مرد		لِتُفْعَلَانِّ	.	البتہ چاہیے کہ کیے جاؤ تم دو مرد				
اِفْعَلُوا	.	.	کرو تم سب مرد	لِتُفْعَلُوا	.	.	چاہیے کہ کیے جاؤ تم سب مرد	〃	جمع		
	اِفْعَلُنَّ	اِفْسَلُنْ	البتہ کرو تم سب مرد		لِتُفْعَلُنَّ	لِتُفْعَلُنْ	البتہ چاہیے کہ کیے جاؤ تم سب مرد				
اِفْعَلِی	.	.	کرتو ایک عورت	لِتُفْعَلِی	.	.	چاہیے کہ کیجاوے تو ایک عورت	〃	واحد	مؤنث	
	اِفْعَلِنَّ	اِفْعَلِنْ	البتہ کرتو ایک عورت		لِتُفْعَلِنَّ	لِتُفْعَلِنْ	البتہ چاہیے کہ کیجاوے تو ایک عورت				
اِفْعَلَا	.	.	کرو تم دو عورتین	لِتُفْعَلَا	.	.	چاہیے کہ کیجاؤ تم دو عورتین	〃	تثنیہ		
	اِفْعَلَانِّ	.	البتہ کرو تم دو عورتین		لِتُفْعَلَانِّ	.	البتہ چاہیے کہ کیجاؤ تم دو عورتین				
اِفْعَلْنَ	.	.	کرو تم سب عورتین	لِتُفْعَلْنَ	.	.	چاہیے کہ کیجاؤ تم سب عورتین	〃	جمع		
	اِفْعَلْنَانِّ	.	البتہ کرو تم سب عورتین		لِتُفْعَلْنَانِّ	.	البتہ چاہیے کہ کیجاؤ تم سب عورتین				

لیفعل	.	.	چاہیے کہ کرے وہ ایک مرد	لیفعل	.	.	چاہیے کہ کیا جاوے وہ ایک مرد	″	واحد	مذکر
	لیفعلنّ	لیفعلن	البتہ چاہیے کہ کرے وہ ایک مرد	.	لیفعلنّ	لیفعلن	البتہ چاہیے کہ کیا جاوے وہ ایک مرد			
لیفعلا	.	.	چاہیے کہ کریں وہ دو مرد	لیفعلا	.	.	چاہیے کہ کیے جاویں وہ دو مرد	″	تثنیہ	
	لیفعلانّ	.	البتہ چاہیے کہ کریں وہ دو مرد		لیفعلانّ	.	البتہ چاہیے کہ کیے جاویں وہ دو مرد			
لیفعلوا	.	.	چاہیے کہ کریں وہ سب مرد	لیفعلوا	.	.	چاہیے کہ کیے جاویں وہ سب مرد	″	جمع	
	لیفعلُنّ	لیفعلُن	البتہ چاہیے کہ کریں وہ سب مرد		لیفعلُنّ	لیفعلُن	البتہ چاہیے کہ کیے جاویں وہ سب مرد			
لتفعل	.	.	چاہیے کہ کرے وہ ایک عورت	لتفعل	.	.	چاہیے کہ کیجاوے وہ ایک عورت	″	واحد	مؤنث
	لتفعلنّ	لتفعلن	البتہ چاہیے کہ کرے وہ ایک عورت		لتفعلنّ	لتفعلن	البتہ چاہیے کہ کیجاوے وہ ایک عورت			
لتفعلا	.	.	چاہیے کہ کریں وہ دو عورتیں	لتفعلا	.	.	چاہیے کہ کیجاویں وہ دو عورتیں	″	تثنیہ	
	لتفعلانّ	.	البتہ چاہیے کہ کریں وہ دو عورتیں	.	لتفعلانّ	.	البتہ چاہیے کہ کیجاویں وہ دو عورتیں			
لیفعلن	.	.	چاہیے کہ کریں وہ سب عورتیں	لیفعلن	.	.	چاہیے کہ کیجاویں وہ سب عورتیں	″	جمع	
	لیفعلنانّ	.	البتہ چاہیے کہ کریں وہ سب عورتیں		لیفعلنانّ	.	البتہ چاہیے کہ کیجاویں وہ سب عورتیں			
لافعل	.	.	چاہیے کہ کروں میں ایک مرد یا میں ایک عورت	لافعل	.	.	چاہیے کہ کیا جاؤں میں ایک مرد یا میں ایک عورت	″		
	لافعلنّ	لافعلن	البتہ چاہیے کہ کروں میں ایک مرد یا میں ایک عورت		لافعلنّ	لافعلن	البتہ چاہیے کہ کیا جاؤں میں ایک مرد یا میں ایک عورت			
لنفعل	.	.	چاہیے کہ کریں ہم دو مرد یا ہم دو عورتیں یا ہم سب مرد یا ہم سب عورتیں	لنفعل	.	.	چاہیے کہ کیے جاویں ہم دو مرد یا ہم دو عورتیں یا ہم سب مرد یا ہم سب عورتیں	″		
	لنفعلنّ	لنفعلن	البتہ چاہیے کہ کریں ہم دو مرد یا ہم دو عورتیں یا ہم سب مرد یا ہم سب عورتیں		لنفعلنّ	لنفعلن	البتہ چاہیے کہ کیے جاویں ہم دو مرد یا ہم دو عورتیں یا ہم سب مرد یا ہم سب عورتیں			

قاعدہ ۹

نہی مین علامت مضارع کہین حذف نہین کیجاتی اول مین لای نہی لاکر آخر مین لم کا عمل کیا جاتا ہے

معروف	با نون ثقیلہ	با نون خفیفہ	معنی	مجہول	با نون ثقیلہ	با نون خفیفہ	معنی	زمانہ	صیغہ		حاضر
لاتفعل	.	.	نکر تو ایک مرد	لاتُفعل	.	.	چاہیے کہ نہ کیا جائے تو ایک مرد	حال یا استقبال	واحد	مذکر	حاضر
	لاتفعلنّ	لاتفعلن	البتہ نکر تو ایک مرد		لاتُفعلنّ	لاتُفعلن	چاہیے کہ البتہ نکیا جاوے تو ایک مرد				
لاتفعلا	.	.	نکرو تم دو مرد	لاتُفعلا	.	.	چاہیے کہ نہ کیے جاؤ تم دو مرد	//	تثنیہ		
	لاتفعلانّ	.	البتہ نکرو تم دو مرد		لاتُفعلانّ	.	چاہیے کہ البتہ نہ کیے جاؤ تم دو مرد				
لاتفعلوا	.	.	نکرو تم سب مرد	لاتُفعلوا	.	.	چاہیے کہ نہ کیے جاؤ تم سب مرد	//	جمع		
	لاتفعلُنّ	لاتفعلُن	البتہ نکرو تم سب مرد		لاتُفعلُنّ	لاتُفعلُن	چاہیے کہ البتہ نہ کیے جاؤ تم سب مرد				
لاتفعلی	.	.	نکر تو ایک عورت	لاتُفعلی	.	.	چاہیے کہ نہ کیجاوے تو ایک عورت	//	واحد	مؤنث	
	لاتفعلِنّ	لاتفعلِن	البتہ نکر تو ایک عورت		لاتُفعلِنّ	لاتُفعلِن	چاہیے کہ البتہ نہ کیجائے تو ایک عورت				
لاتفعلا	.	.	نکرو تم دو عورتین	لاتُفعلا	.	.	چاہیے کہ نہ کیجاؤ تم دو عورتین	//	تثنیہ		
	لاتفعلانّ	.	البتہ نکرو تم دو عورتین		لاتُفعلانّ	.	چاہیے کہ البتہ نہ کیجاؤ تم دو عورتین				
لاتفعلن	.	.	نکرو تم سب عورتین	لاتُفعلن	.	.	چاہیے کہ نہ کیجاؤ تم سب عورتین	//	جمع		
.	لاتفعلنانّ	.	البتہ نکرو تم سب عورتین		لاتُفعلنانّ	.	چاہیے کہ البتہ نہ کیجاؤ تم سب عورتین				

لا یفعلْ	.	.	نہ کرے وہ ایک مرد	لا یُفعلْ	.	.	چاہیے کہ نہ کیا جاوے وہ ایک مرد	〃	واحد	مذکر	غائب
	لا یفعلنّ	لا یفعلنْ	البتہ نہ کرے وہ ایک مرد		لا یُفعلنّ	لا یُفعلنْ	چاہیے کہ البتہ نہ کیا جاوے وہ ایک مرد				
لا یفعلا	.	.	نہ کرین وہ دو مرد	لا یُفعلا	.	.	چاہیے کہ نہ کیے جاوین وہ دو مرد	〃	تثنیه		
	لا یفعلانّ	.	البتہ نہ کرین وہ دو مرد		لا یُفعلانّ	.	چاہیے کہ البتہ نہ کیے جاوین وہ دو مرد				
لا یفعلوا	.	.	نہ کرین وہ سب مرد	لا یُفعلوا	.	.	چاہیے کہ نہ کیے جاوین وہ سب مرد	〃	جمع		
	لا یفعلُنّ	لا یفعلُنْ	البتہ نہ کرین وہ سب مرد		لا یُفعلُنّ	لا یُفعلُنْ	چاہیے کہ البتہ نہ کیے جاوین وہ سب مرد				
لا تفعلْ	.	.	نہ کرے وہ ایک عورت	لا تُفعلْ	.	.	چاہیے کہ نہ کیجاوے وہ ایک عورت	〃	واحد	مؤنث	
	لا تفعلنّ	لا تفعلنْ	البتہ نہ کرے وہ ایک عورت		لا تُفعلنّ	لا تُفعلنْ	چاہیے کہ البتہ نہ کیجاوے وہ ایک عورت				
لا تفعلا	.	.	نکرین وہ دو عورتین	لا تُفعلا	.	.	چاہیے کہ نہ کیجاوین وہ دو عورتین	〃	تثنیه		
	لا تفعلانّ	.	البتہ نہ کرین وہ دو عورتین		لا تُفعلانّ	.	چاہیے کہ البتہ نہ کیجاوین وہ دو عورتین				
لا یفعلْنَ	.	.	نکرین وہ سب عورتین	لا یُفعلْنَ	.	.	چاہیے کہ نہ کیجاوین وہ سب عورتین	〃	جمع		
	لا یفعلنانّ	.	البتہ نکرین وہ سب عورتین		لا یُفعلنانّ	.	چاہیے کہ البتہ نہ کیجاوین وہ سب عورتین				
لا أفعلْ	.	.	نکرون مین ایک مرد یا مین ایک عورت	لا أُفعلْ	.	.	چاہیے کہ نہ کیا جاؤن مین ایک مرد یا مین ایک عورت	〃	واحد	مذکر و مؤنث	متکلم
	لا أفعلنّ	لا أفعلنْ	البتہ نکرون مین ایک مرد یا مین ایک عورت		لا أُفعلنّ	لا أُفعلنْ	چاہیے کہ البتہ نکیا جاؤن مین ایک مرد یا مین ایک عورت				
لا نفعلْ	.	.	نکرین ہم دو مرد یا ہم دو عورتین یا ہم سب مرد یا ہم سب عورتین	لا نُفعلْ	.	.	چاہیے کہ نہ کیے جاوین ہم دو مرد یا ہم دو عورتین یا ہم سب مرد یا ہم سب عورتین	〃	تثنیه و جمع	مذکر و مؤنث	
	لا نفعلنّ	لا نفعلنْ	البتہ نکرین ہم دو مرد یا ہم دو عورتین الخ		لا نُفعلنّ	لا نُفعلنْ	چاہیے کہ البتہ نہ کیے جاوین ہم دو مرد یا ہم دو عورتین الخ				

قاعدہ ١٠

ثلاثی مجرد کا اسم فاعل مضارع معروف سے اور اسم مفعول مضارع مجہول سے یوں
بنتا ہی کہ بعد حذف علامت مضارع اسم فاعل مین ف کلمے کو فتحہ دیکر اوسکے
بعد الف فاعل زیادہ کیا جاتا ہی اور عین کلمے کو کسرہ دیکر آخر مین تنوین وغیرہ
علامتِ تانیث و تثنیہ و جمع لاحق ہوتی ہی جیسے فَاعِلٌ فَاعِلَانِ —

قاعدہ ١١

اور اسم مفعول مین علامت مضارع کی جگہ میم مفتوح لاکر عین کلمے کو ضمہ دیا جاتا ہی اور اوسکے بعد
واو ساکن زیادہ کرکے آخر مین تنوین وغیرہ علامت تانیث و تثنیہ و جمع اضافہ کیجاتی ہے جیسے مَفْعُولٌ مَفْعُولَانِ

گردان	معنی	گردان	معنی	زمانہ	صیغہ		بحث
فَاعِلٌ	کرنیوالا ایک مرد	مَفْعُوْلٌ	کیا ہوا ایک مرد	حال یا استقبال تینوں	واحد	مذکر	بحث اسم فاعل و اسم مفعول
فَاعِلَانِ	کرنیوالے دو مرد	مَفْعُوْلَانِ	کیے ہوے دو مرد		تثنیہ		
فَاعِلُوْنَ	کرنیوالے سب مرد	مَفْعُوْلُوْنَ	کیے ہوے سب مرد	〃	جمع		
فَاعِلَةٌ	کرنیوالی ایک عورت	مَفْعُوْلَةٌ	کی ہوئی ایک عورت	〃	واحد	مؤنث	
فَاعِلَتَانِ	کرنیوالی دو عورتین	مَفْعُوْلَتَانِ	کی ہوئی دو عورتین	〃	تثنیہ		
فَاعِلَاتٌ	کرنیوالی سب عورتین	مَفْعُوْلَاتٌ	کی ہوئین سب عورتین	〃	جمع		

دوسرا باب صرف صغیر اور شناخت ابواب مین

فصل ۱

افعال باعتبار حروف اصلی اور زائد کے چار قسم ہین۔

(۱) ثلاثی مجرد جسکے اول صیغۂ ماضی مین تین حرف اصلی ہون جیسے ضَرَبَ بوزن فَعَلَ ـــــ

(۲) ثلاثی مزید فیہ جسکے اول صیغۂ ماضی مین تین حرف اصلی سے سوا حروف زائد بھی ہون جیسے اِسْتَنْصَرَ بوزن اِسْتَفْعَلَ۔

(۳) رباعی مجرد جسکے اول صیغۂ ماضی مین چار حرف اصلی ہون جیسے بَعْثَرَ بوزن فَعْلَلَ

(۴) رباعی مزید فیہ جس کے اول صیغۂ ماضی مین چار حرف اصلی کے سوا حروف زائد بھی ہون جیسے اِحْرَنْجَمَ بروزن اِفْعَنْلَلَ ـــــ

حروف اصلی کی پہچان کا یہ قاعدہ ہی کہ جو حروف ثلاثی مین ف ع ل کی جگہ ہون اور رباعی مین ف ع اور دو لامون کے مقابل مین ہون وہ اصلی ہین اور باقی زائد ـــــ

سوا ے ملحقات کے عربی مین سب ۲۶ باب مفصلۂ ذیل ہین ـــــ

٢٦						
ثلاثی ٢٢				رباعی ٤		
مجرد ٨		مزید فیہ ١٤		مجرد ١	مزید فیہ ٣	
کثیر الاستعمال	قلیل الاستعمال	بی ہمزۂ وصل	با ہمزۂ وصل		بی ہمزۂ وصل	با ہمزۂ وصل
٥	٣	٥	٩	١	١	٢

ثلاثی مجرد کے اصلی ماضی تین ہین فَعَلَ فَعِلَ فَعُلَ اور ان تینون مین سے ہر ایک ماضی کا مضارع بھی تین طرح ہو سکتا ہی. یَفْعَلُ یَفْعِلُ یَفْعُلُ تو یہ سب نَو صورتین ہوئین مگر ان مین سے ایک صورت فَعُلَ یَفْعِلُ کی کلام عرب مین بالکل نہین آئی اور باقی آٹھ صورتون سے آٹھ باب قرار پائے

تفصیل اونکی یہ ہی۔

فصل دوم ثلاثی مجرد کے ۸ باب

نام باعتبار استعمال	نام باعتبار نمبر	نام باعتبار وزن	حلیۂ ابواب: عین ماضی	حلیۂ ابواب: عین مضارع	معروف: ماضی	معروف: مضارع	معروف: مصدر	اسم فاعل	مجہول: ماضی	مجہول: مضارع	مجہول: مصدر	اسم مفعول	امر	نہی
کثیر الاستعمال	باب اول	فَعَلَ يَفْعُلُ	مفتوح	مضموم	نَصَرَ	يَنْصُرُ	نَصْرًا	نَاصِرٌ	نُصِرَ	يُنْصَرُ	نَصْرًا	مَنْصُوْرٌ	اُنْصُرْ	لَا تَنْصُرْ
	باب دوم	فَعَلَ يَفْعِلُ	مفتوح	مکسور	ضَرَبَ	يَضْرِبُ	ضَرْبًا	ضَارِبٌ	ضُرِبَ	يُضْرَبُ	ضَرْبًا	مَضْرُوْبٌ	اِضْرِبْ	لَا تَضْرِبْ
	باب سوم	فَعِلَ يَفْعَلُ	مکسور	مفتوح	سَمِعَ	يَسْمَعُ	سَمْعًا	سَامِعٌ	سُمِعَ	يُسْمَعُ	سَمْعًا	مَسْمُوْعٌ	اِسْمَعْ	لَا تَسْمَعْ
	باب چہارم	فَعَلَ يَفْعَلُ	مفتوح	مفتوح	فَتَحَ	يَفْتَحُ	فَتْحًا	فَاتِحٌ	فُتِحَ	يُفْتَحُ	فَتْحًا	مَفْتُوْحٌ	اِفْتَحْ	لَا تَفْتَحْ
	باب پنجم	فَعُلَ يَفْعُلُ	مضموم	مضموم	كَرُمَ	يَكْرُمُ	كَرَمًا	كَرِيْمٌ	.	.	.	.	اُكْرُمْ	لَا تَكْرُمْ
نادر و قلیل الاستعمال	باب ششم	فَعِلَ يَفْعِلُ	مکسور	مکسور	حَسِبَ	يَحْسِبُ	حُسْبَانًا	حَاسِبٌ	حُسِبَ	يُحْسَبُ	حُسْبَانًا	مَحْسُوْبٌ	اِحْسِبْ	لَا تَحْسِبْ
	باب ہفتم	فَعِلَ يَفْعُلُ	مکسور	مضموم	فَضِلَ	يَفْضُلُ	فَضْلًا	فَاضِلٌ	فُضِلَ	يُفْضَلُ	فَضْلًا	مَفْضُوْلٌ	اُفْضُلْ	لَا تَفْضُلْ
	باب ہشتم	فَعُلَ يَفْعَلُ	مضموم	مفتوح	كَادَ	يَكَادُ	كَيْدُوْدَةً	كَائِدٌ	كِيْدَ	يُكَادُ	كَيْدُوْدَةً	مَكُوْدٌ	كَدْ	لَا تَكَدْ

لَاتکوُدُ تھا حرکت واو کی ماقبل کو دی واو اجتماع ساکنین سے گر گیا اور یہی تعلیل یکُدُن تکُدُن کُدُن کی ہے۔

اصل میں اُکوُدُ تھا حرکت واو کی ماقبل کو دی واو اجتماع ساکنین سے گر گیا اور ہمزہ کی اول میں حاجت نہ رہی دور کیا۔

اصل میں مکوُودٌ تھا واو کی حرکت ماقبل کو دی ایک واو اجتماع ساکنین سے گر گیا۔

تعلیل مثل مصدر معروف ——

تعلیل مثل یکاد معروف کے ہوئی ——

کِوُدَ تھا کسرہ واو پر دشوار تھا ماقبل کی حرکت دور کر کے ماقبل کو دیا واو ساکن بعد کسرے کے ی ہو گیا ——

کاوِدٌ تھا واو نزدیک طرف بعد الف زائد کے ہمزہ ہو گیا ——

کَیُوُدٌ کَوُّدَۃٌ تھا واو اور ی ایک جگہ جمع ہوئے اور پہلا ان دونوں میں سے ساکن تھا واو کو ی سے بدلا اور بعد ادغام ایک ی کو واسطے تخفیف کے حذف کیا

یَکْوُدُ تھا حرکت واو کی ماقبل کو دی واو متحرک اصلی بعد فتحے کے الف ہو گیا اور یہی تعلیل ہے مَکَادٌ اسم ظرف کی۔

اصل میں کَوُدَ تھا واو متحرک بعد فتحے کے الف ہو گیا ——

			معانی اسم ظرف و آلہ و افعل التفضیل باب نَصَرَ یَنْصُرُ سے بطریق تمثیل
مَفْضَلٌ	مَکَادٌ	ایک جگہ یا ایک وقت مدد کرنے کا صیغہ واحد اسم ظرف —	
مِفْضَلٌ مِفْضَلَۃٌ مِفْضَالٌ	مِکْوَدٌ مِکْوَدَۃٌ مِکْوَادٌ	ایک آلہ یاری کرنے کا صیغہ واحد اسم آلہ صغری یا وسطی یا کبری —	
مَفْضَلَانِ	مَکَادَانِ	دو جگہ یا دو وقت مدد کرنے کے صیغہ تثنیہ اسم ظرف —	
مِفْضَلَانِ مِفْضَلَتَانِ مِفْضَالَانِ	مِکْوَدَانِ مِکْوَدَتَانِ مِکْوَادَانِ	دو آلے یاری کرنے کے صیغہ تثنیہ اسم آلہ —	
مَفَاضِلُ	مَکَایِدُ	بہت جگہ یا بہت وقت مدد کرنے کے صیغہ جمع اسم ظرف —	
مَفَاضِلُ مَفَاضِیْلُ	مَکَاوِدُ مَکَاوِیْدُ	بہت آلے یاری کرنے کے صیغہ جمع اسم آلہ —	
اَفْضَلُ	اَکْوَدُ	بڑا یاری کرنیوالا ایک مرد صیغہ واحد مذکر اسم تفضیل —	
فُضْلیٰ	کُوْدیٰ	بڑی مدد کرنے والی ایک عورت صیغہ واحد مؤنث اسم تفضیل —	
اَفْضَلَانِ	اَکْوَدَانِ	بڑے یاری کرنے والے دو مرد صیغہ تثنیہ مذکر اسم تفضیل —	
فُضْلَیَانِ	کُوْدَیَانِ	بڑی یاری کرنے والی دو عورتیں صیغہ تثنیہ مؤنث اسم تفضیل —	
اَفَاضِلُ اَفْضَلُوْنَ	اَکَاوِدُ اَکْوَدُوْنَ	بڑے یاری کرنے والے سب مرد صیغہ جمع مذکر اسم تفضیل —	
فُضَلٌ فُضْلَیَاتٌ	کُوَدٌ کُوْدَیَاتٌ	بڑی یاری کرنے والی سب عورتیں صیغہ جمع مؤنث اسم تفضیل —	
بعض فعل نَعِمَ یَنْعَمُ بھی اس باب سے آتے ہیں —	اس باب سے صرف ایک گردان آتی ہے		
فائدہ: نَصْرٌ مصدر معروف کے معنی مدد کرنا اور مصدر مجہول کے معنی مدد کیا جانا —			

فصل سوم ثلاثی مزید فیہ کے ۱۲ ابواب ہیں

قسم ابواب		[illegible]	[illegible]	مثال ابواب	معروف: ماضی	معروف: مضارع	معروف: مصدر	اسم فاعل	مجہول: ماضی	مجہول: مضارع	مجہول: مصدر	اسم مفعول	امر	نہی
کثیر الاستعمال کے ۹ باب	بے ہمزہ وصل کے ۵ باب	باب اول	اِفْعَال	اَلْاِکْرَامُ	اَکْرَمَ	یُکْرِمُ	اِکْرَامًا	مُکْرِمٌ	اُکْرِمَ	یُکْرَمُ	اِکْرَامًا	مُکْرَمٌ	اَکْرِمْ	لَاتُکْرِمْ
		باب دوم	تَفْعِیْل	اَلتَّصْرِیْفُ	صَرَّفَ	یُصَرِّفُ	تَصْرِیْفًا	مُصَرِّفٌ	صُرِّفَ	یُصَرَّفُ	تَصْرِیْفًا	مُصَرَّفٌ	صَرِّفْ	لَاتُصَرِّفْ
		باب سوم	مُفَاعَلَة	اَلْمُقَاتَلَةُ	قَاتَلَ	یُقَاتِلُ	مُقَاتَلَةً	مُقَاتِلٌ	قُوْتِلَ	یُقَاتَلُ	مُقَاتَلَةً	مُقَاتَلٌ	قَاتِلْ	لَاتُقَاتِلْ
		باب چہارم	تَفَعُّل	اَلتَّقَبُّلُ	تَقَبَّلَ	یَتَقَبَّلُ	تَقَبُّلًا	مُتَقَبِّلٌ	تُقُبِّلَ	یُتَقَبَّلُ	تَقَبُّلًا	مُتَقَبَّلٌ	تَقَبَّلْ	لَاتَتَقَبَّلْ
		باب پنجم	تَفَاعُل	اَلتَّقَابُلُ	تَقَابَلَ	یَتَقَابَلُ	تَقَابُلًا	مُتَقَابِلٌ	تُقُوْبِلَ	یُتَقَابَلُ	تَقَابُلًا	مُتَقَابَلٌ	تَقَابَلْ	لَاتَتَقَابَلْ
	ہمزہ وصل	باب اول	اِفْتِعَال	اَلْاِجْتِنَابُ	اِجْتَنَبَ	یَجْتَنِبُ	اِجْتِنَابًا	مُجْتَنِبٌ	اُجْتُنِبَ	یُجْتَنَبُ	اِجْتِنَابًا	مُجْتَنَبٌ	اِجْتَنِبْ	لَاتَجْتَنِبْ
		باب دوم	اِسْتِفْعَال	اَلْاِسْتِنْصَارُ	اِسْتَنْصَرَ	یَسْتَنْصِرُ	اِسْتِنْصَارًا	مُسْتَنْصِرٌ	اُسْتُنْصِرَ	یُسْتَنْصَرُ	اِسْتِنْصَارًا	مُسْتَنْصَرٌ	اِسْتَنْصِرْ	لَاتَسْتَنْصِرْ
		باب سوم	اِنْفِعَال	اَلْاِنْفِطَارُ	اِنْفَطَرَ	یَنْفَطِرُ	اِنْفِطَارًا	مُنْفَطِرٌ	اُنْفُطِرَ	یُنْفَطَرُ	اِنْفِطَارًا	مُنْفَطَرٌ	اِنْفَطِرْ	لَاتَنْفَطِرْ
۹ باب		باب چہارم	اِفْعِلَال	اَلْاِحْمِرَارُ	اِحْمَرَّ	یَحْمَرُّ	اِحْمِرَارًا	مُحْمَرٌّ	اُحْمُرَّ	یُحْمَرُّ	اِحْمِرَارًا	مُحْمَرٌّ	اِحْمَرَّ اِحْمَرِ اِحْمَرْ	لَاتَحْمَرَّ لَاتَحْمَرِ لَاتَحْمَرْ

تعلیل الاستعمال کے — باہمزۂ وصل کے

باب پنجم	اِفْعِيلال	الاِدْهِيمام	اِدْهامَّ	يَدْهامُّ	اِدْهِيمامًا	مُدْهامّ	اُدْهُومَّ	يُدْهامُّ	اِدْهِيمامًا	مُدْهامّ	اِدْهامَّ / اِدْهامِمْ	لاتَدْهامَّ / لاتَدْهامِمْ
باب ششم	اِفْعِيعال	الاِخْشِيشان	اِخْشَوْشَنَ	يَخْشَوْشِنُ	اِخْشِيشانًا	مُخْشَوْشِن	اُخْشُوشِنَ	يُخْشَوْشَنُ	اِخْشِيشانًا	مُخْشَوْشَن	اِخْشَوْشِنْ	لاتَخْشَوْشِنْ
باب ہفتم	اِفْعِوّال	الاِجْلِوّاذ	اِجْلَوَّذَ	يَجْلَوِّذُ	اِجْلِوّاذًا	مُجْلَوِّذ	اُجْلُوِّذَ	يُجْلَوَّذُ	اِجْلِوّاذًا	مُجْلَوَّذ	اِجْلَوِّذْ	لاتَجْلَوِّذْ
باب ہشتم	اِفّاعُل	الاِثّاقُل	اِثّاقَلَ	يَثّاقَلُ	اِثّاقُلًا	مُثّاقِل	اُثُّوقِلَ	يُثّاقَلُ	اِثّاقُلًا	مُثّاقَل	اِثّاقَلْ	لاتَثّاقَلْ
باب نہم	اِفَّعُّل	الاِزَّمُّل	اِزَّمَّلَ	يَزَّمَّلُ	اِزَّمُّلًا	مُزَّمِّل	اُزُّمِّلَ	يُزَّمَّلُ	اِزَّمُّلًا	مُزَّمَّل	اِزَّمَّلْ	لاتَزَّمَّلْ

فصل سم رباعی کے سہ باب

مجرد		باب ا	فَعْلَلَة	الدَّحْرَجَة	دَحْرَجَ	يُدَحْرِجُ	دَحْرَجَةً	مُدَحْرِج	دُحْرِجَ	يُدَحْرَجُ	دَحْرَجَةً	مُدَحْرَج	دَحْرِجْ	لاتُدَحْرِجْ
مزید فیہ ۳	بے ہمزۂ وصل ۱	۱ ؍	تَفَعْلُل	التَّدَحْرُج	تَدَحْرَجَ	يَتَدَحْرَجُ	تَدَحْرُجًا	مُتَدَحْرِج	تُدُحْرِجَ	يُتَدَحْرَجُ	تَدَحْرُجًا	مُتَدَحْرَج	تَدَحْرَجْ	لاتَتَدَحْرَجْ
	باہمزۂ وصل ۲	۱ ؍	اِفْعِلّال	الاِقْشِعْرار	اِقْشَعَرَّ	يَقْشَعِرُّ	اِقْشِعْرارًا	مُقْشَعِرّ	اُقْشُعِرَّ	يُقْشَعَرُّ	اِقْشِعْرارًا	مُقْشَعَرّ	اِقْشَعِرَّ / اِقْشَعْرِرْ	لاتَقْشَعِرَّ / لاتَقْشَعْرِرْ
		۲ ؍	اِفْعِنْلال	الاِحْرِنْجام	اِحْرَنْجَمَ	يَحْرَنْجِمُ	اِحْرِنْجامًا	مُحْرَنْجِم	اُحْرُنْجِمَ	يُحْرَنْجَمُ	اِحْرِنْجامًا	مُحْرَنْجَم	اِحْرَنْجِمْ	لاتَحْرَنْجِمْ

تفصیل حروف زائد مخصوصہ ہر باب کہ بمنزلہ علامت ہر باب کے ہین	امثلہ مشتقیہ
اس باب کے اول مین ہمیشہ ہمزہ قطعی ہوتا ہے کہ بحالت وصل ما قبل ساقط نہین ہوتا اور مصدر مین مکسور اور ماضی و امر مین مفتوح رہتا ہے —	اِنْعَام اِلْزَام اِحْسَان اِبْلَاغ اِجْمَال اِقْبَال
فعل مین اس باب کا عین کلمہ ہمیشہ مشدد ہوتا ہے اور مصدر مین دوسرا عین کلمہ کسرے کے بدلے یٰ پڑھا جاتا ہے اور ایک ت اول مین اضافہ کیجاتی ہے	تَعْرِیف تَعْطِیل تَمْثِیل تَکْمِیل تَخْرِیب تَقْدِیر
ف کلمے کے بعد ہمیشہ الف ہوتا ہے اور مصدر کے اول مین میم مضموم اور آخر مین ۃ اضافہ کیجاتی ہے —	مُلَازَمَۃ مُنَاسَبَۃ مُزَاحَمَۃ مُعَامَلَۃ مُرَاسَلَۃ
اول مین ہمیشہ ت ہوتی ہے اور عین کلمہ مشدد مصدر مین مضموم ماضی مضارع مین مفتوح —	تَصَوُّر تَکَبُّر تَغَیُّر تَبَدُّل تَلَطُّف تَوَقُّع
ہمیشہ اول مین ت ہوتی ہے اور ف کلمے کے بعد ہمیشہ الف " —	تَوَاضُع تَفَاخُر تَنَاسُل تَفَاوُل تَدَاخُل
اس باب کا تیسرا کلمہ ہمیشہ ت ہوتا ہے مصدر مین مکسور اور باقی صیغون مین مفتوح جیسے —	اِنْتِظَام اِنْتِقَام اِلْتِمَاس اِخْتِلَاط اِکْتِسَاب اِحْتِسَاب
اس باب مین ہمیشہ دوسرا کلمہ سین ساکن اور تیسرا کلمہ ت ہوتا ہے بشرح صدر —	اِسْتِحْکَام اِسْتِصْوَاب اِسْتِقْبَال اِسْتِحْصَال اِسْتِعْمَال
اس باب کا دوسرا کلمہ ہمیشہ نون ساکن زائد ہوتا ہے جیسے —	اِنْقِلَاب اِنْہِدَام اِنْصِرَام اِنْقِسَام اِنْدِمَال
اس باب کا لام کلمہ ہمیشہ مکرر ہوتا ہے جیسے —	اِصْفِرَار اِخْضِرَار اِغْبِرَار اِبْلِقَاق
یہ باب بالکل باب اِفْعِلَال ہے عین کلمے کے بعد ی زیادہ کر دی گئی ہے کہ ماضی و مضارع مین الف ہو جاتی ہے جیسے —	اِصْحِیرَار اِشْہِیبَاب اِبْلِیقَاق اِکْمِیتَات

اس باب مین ہمیشہ عین کلمہ مکرر ہوتا ہی اور دونون عینون کے درمیان مین ی ہی کہ ماضی و مضارع مین واو پڑھی جاتی ہی	اِخْدِیْدَاب اِسْلِیْلَاک اِخْلِیْلَاق اِخْرِیْرَاق
اس باب مین عین کلمے کے بعد واو مشدد ہمیشہ ہوتا ہی —	اِعْلِوَّاط اِخْرِوَّاط
یہ دونون باب اصل مین تفاعل اور تفعّل تھے بسبب قرب مخرج ت کو ف کلمے سے بدلا اور ساکن کر کے ف مین ادغام کیا بضرورت ابتدا بالسکون اول مین ہمزہ لایا گیا اِفّاعُل و اِفَّعُّل ہوا —	اِدّارُک اِسّاقُط اِصّالُح اِشّابُه اِجَّنُّب اِطَّهُّر اِدَّثُّر اِزَّمُّل
باقی چار حرفی کے جو چار باب ہین یعنی اَکْرَمَ صَرَّفَ قَاتَلَ دَحْرَجَ اونمین ف کلمے سے پہلے ہمزہ ہی تو افعال ہی جیسے اَفْعَلَ اور ف کے بعد الف زائد ہی تو مفاعلة ہی جیسے فَاعَلَ اور عین کلمہ مشدد ہی تو تفعیل ہی جیسے فَعَّلَ اور چارون حرف اصلی ہین تو یہ باب ہی جیسے دَحْرَجَ —	زَلْزَلَة زَعْفَرَة تَرْجَمَة بَعْثَرَة مَضْمَضَة
یہ تین باب ہین اگر چارون حرف اصلی اور ت ابتدا مین ہی تو یہ باب ہی اور عین کلمہ مشدد ہی تو باب تفعّل ہی اور ف کلمے کے بعد الف زائد ہی تو تفاعُل ہی	تَسَرْبُل تَزَنْدُق تَزَلْزُل تَذَبْذُب تَبَرْقُع
اس وزن کے چار مصدر ہین اِفْعِلَال اِفْعِیلَال اِفْعِلَّال اِفْعِیعَال اصلی تین حرف ہین اور لام کلمہ مکرر ہی تو اِدْہِمَام ہی اور عین کلمہ مکرر ہی تو اِخْشِیشَان ہی اور چار حرف اصلی ہین اور عین کلمے کے بعد نون زائد ہی تو احرنجام ہی اور چار حرف اصلی کے سوا لام کلمہ مکرر ہی تو اقشعرار ہی —	اضمحلال اطمینان اقمطرار ازمہرار اسمہرار اعرنکاس ابرنشاق اسلنطاح ابلنداخ

فصل ۵ چند قواعد متفرقہ کے بیان مین

قاعدہ نمبر ۱ علامت مضارع اور ماقبل آخر کی حرکت کا عام قاعدہ

ان سب بابون مین یہ ہی —

(۱) سہ حرفی ماضی مین ف کلمہ ساکن علامت مضارع مفتوح ماقبل آخر کو زبر یا زیر یا پیش جیسے یَفْعَلُ + یَفْعِلُ + یَفْعُلُ + یَفْتَحُ + یَضْرِبُ + یَکْرُمُ —

(۲) چار حرفی ماضی مین علامت مضارع مضموم ماقبل آخر مکسور جیسے یُکْرِمُ + یُصَرِّفُ + یُقَاتِلُ + یُدَحْرِجُ + بوزن یُفْعِلُ + یُفَعِّلُ + یُفَاعِلُ + یُفَعْلِلُ —

(۳) جس ماضی کے اول مین ہمزہ وصل ہو ہمزہ محذوف کیا جاتا ہی اور علامت مضارع مفتوح اور ماقبل آخر مکسور جیسے یَجْتَنِبُ + یَسْتَنْصِرُ + یَنْفَطِرُ + یَخْشَوْشِنُ + یَجْلَوِّذُ + یَحْمَرُّ + یَدْهَامُّ + کہ اصل مین یَحْمَرِرُ و یَدْهَامِمُ تھا مگر یَثَّاقَلُ + اور یَزَّمَّلُ + کہ انکا حکم یَتَقَبَّلُ + اور یَتَقَابَلُ + کا سا ہی کما سیأتی —

(۴) جس ماضی کے اول مین ت ہو ت اور علامت مضارع اور ماقبل آخر تینون مفتوح پڑھے جاتے ہین جیسے یَتَقَبَّلُ + یَتَقَابَلُ + یَتَدَحْرَجُ —

اور اِفَّعَّلَ + اور اِفَّاعَلَ مین ت ساکن ہو کر ادغام ہو جاتی ہی ف

ان سب بابون مین علامت مضارع ... (حاشیہ)

قاعدہ نمبر ۲ اسم فاعل اور اسم مفعول غیر سہ حرفی کا یون بنتا ہی کہ علامت مضارع حذف کرکے اول مین میم مفتوح لاؤ اور ماقبل آخر کو اسم فاعل مین کسرہ اور اسم مفعول مین فتحہ دو جیسے مُسْتَفْعِلٌ + مُتَفَاعِلٌ + مُفْتَعِلٌ —

قاعدہ نمبر ۳ اِفْتِعَال مین ف کلمہ ص + ض + ط + ظ ہو تو تاء افتعال ط ہو جاتی ہی اور ز + ذ + ذ ہو تو دال ہو جاتی ہی جیسے اِصْطِلَاح + اِضْطِرَاب + اِطِّلَاع + اِظْطِلَام + اِزْدِحَام + اِدِّعَاء + اِدِّخَار + کہ اصل مین اِصْتِلَاح + اِضْتِرَاب + اِطْتِلَاع + اِظْتِلَام + اِزْتِحَام + اِدْتِعَاء + اِذْتِخَار تھا۔

قاعدہ نمبر ۴ ہمزہ وصل واسطے بابون کا ہمزہ وصل بمصادر اور ماضی معروف اور امر حاضر معروف مین ہمیشہ مکسور ہوتا ہی اور ماضی مجہول مین مضموم۔

قاعدہ نمبر ۵ سوا اِفْعَلَّ اور اِفْعَالَّ + کے تیسرا حرف مصادر مین مکسور ہوتا ہی اور ماضی اور مضارع اور امر وغیرہ مین مفتوح —

قاعدہ نمبر ۶ تَفَعَّلَ + اور تَفَاعُلَ کے مضارع مین دو ت جمع ہون تو تخفیفاً ایک ت کا حذف کردینا جائز ہی جیسے تَنَزَّلُ الْمَلٰٓئِكَةُ کہ اصل مین تَتَنَزَّلُ تھا۔

قاعدہ نمبر ۷ يُكْرِمُ + يُكْرِمَانِ + وغیرہ اصل مین يُأَكْرِمُ يُأَكْرِمَانِ + تھا ہمزہ کو واسطے تخفیف کے حذف کیا۔

قاعدہ ۸

ہر باب مزید فیہ کا بھی حروف زائد مجرد ہو سکتا ہی جیسے اِخْشَوْشَنَ سے خَشُنَ اِدْهَامَّ سے دَهِمَ اِحْمَرَّ سے حَمِرَ اِعْلَوَّطَ سے عَلَطَ اِقْشَعَرَّ سے قَشْعَرَ اِحْرَنْجَمَ سے حَرْجَمَ —— ہر باب مجرد کا بزیادت حروف مخصوصہ مزید فیہ کے ہر باب مین آسکتا ہی جیسے نَصَرَ سے اِسْتَنْصَرَ اِنْتَصَرَ اِنَّصَرَ اِنْصَرَّ اِنْصَارَّ اِنْصَوْصَرَ اِنْصَوَّرَ وغیرہ اور قَمْطَرَ سے تَقَمْطَرَ اِقْمَطَرَّ اِقْمَنْطَرَ ——

فصل ۶ چند مختلف ابواب کی صرف منوسط جہت مشق صرف کبیر ——

نَصَرَ	أَكْرَمَ	تَقَبَّلَ	اِسْتَنْصَرَ	اِخْشَوْشَنَ	اِجْتَنَبَ	نُصِرَ	أُكْرِمَ	تُقُبِّلَ	اُسْتُنْصِرَ	اُخْشُوْشِنَ	اُجْتُنِبَ
يَنْصُرُ	يُكْرِمُ	يَتَقَبَّلُ	يَسْتَنْصِرُ	يَخْشَوْشِنُ	يَجْتَنِبُ	يُنْصَرُ	يُكْرَمُ	يُتَقَبَّلُ	يُسْتَنْصَرُ	يُخْشَوْشَنُ	يُجْتَنَبُ
لَنْ يَنْصُرَ	لَنْ يُكْرِمَ	لَنْ يَتَقَبَّلَ	لَنْ يَسْتَنْصِرَ	لَنْ يَخْشَوْشِنَ	لَنْ يَجْتَنِبَ	لَنْ يُنْصَرَ	لَنْ يُكْرَمَ	لَنْ يُتَقَبَّلَ	لَنْ يُسْتَنْصَرَ	لَنْ يُخْشَوْشَنَ	لَنْ يُجْتَنَبَ
لَمْ يَنْصُرْ	لَمْ يُكْرِمْ	لَمْ يَتَقَبَّلْ	لَمْ يَسْتَنْصِرْ	لَمْ يَخْشَوْشِنْ	لَمْ يَجْتَنِبْ	لَمْ يُنْصَرْ	لَمْ يُكْرَمْ	لَمْ يُتَقَبَّلْ	لَمْ يُسْتَنْصَرْ	لَمْ يُخْشَوْشَنْ	لَمْ يُجْتَنَبْ
لَيَنْصُرَنَّ	لَيُكْرِمَنَّ	لَيَتَقَبَّلَنَّ	لَيَسْتَنْصِرَنَّ	لَيَخْشَوْشِنَنَّ	لَيَجْتَنِبَنَّ	لَيُنْصَرَنَّ	لَيُكْرَمَنَّ	لَيُتَقَبَّلَنَّ	لَيُسْتَنْصَرَنَّ	لَيُخْشَوْشَنَنَّ	لَيُجْتَنَبَنَّ
لَيَنْصُرَنْ	لَيُكْرِمَنْ	لَيَتَقَبَّلَنْ	لَيَسْتَنْصِرَنْ	لَيَخْشَوْشِنَنْ	لَيَجْتَنِبَنْ	لَيُنْصَرَنْ	لَيُكْرَمَنْ	لَيُتَقَبَّلَنْ	لَيُسْتَنْصَرَنْ	لَيُخْشَوْشَنَنْ	لَيُجْتَنَبَنْ
اُنْصُرْ	أَكْرِمْ	تَقَبَّلْ	اِسْتَنْصِرْ	اِخْشَوْشِنْ	اِجْتَنِبْ	لِتُنْصَرْ	لِتُكْرَمْ	لِتُقَبَّلْ	لِتُسْتَنْصَرْ	لِتُخْشَوْشَنْ	لِتُجْتَنَبْ
اُنْصُرَنَّ	أَكْرِمَنَّ	تَقَبَّلَنَّ	اِسْتَنْصِرَنَّ	اِخْشَوْشِنَنَّ	اِجْتَنِبَنَّ	لِتُنْصَرَنَّ	لِتُكْرَمَنَّ	لِتُقَبَّلَنَّ	لِتُسْتَنْصَرَنَّ	لِتُخْشَوْشَنَنَّ	لِتُجْتَنَبَنَّ
اُنْصُرَنْ	أَكْرِمَنْ	تَقَبَّلَنْ	اِسْتَنْصِرَنْ	اِخْشَوْشِنَنْ	اِجْتَنِبَنْ	لِتُنْصَرَنْ	لِتُكْرَمَنْ	لِتُقَبَّلَنْ	لِتُسْتَنْصَرَنْ	لِتُخْشَوْشَنَنْ	لِتُجْتَنَبَنْ
لَا تَنْصُرْ	لَا تُكْرِمْ	لَا تَتَقَبَّلْ	لَا تَسْتَنْصِرْ	لَا تَخْشَوْشِنْ	لَا تَجْتَنِبْ	لَا تُنْصَرْ	لَا تُكْرَمْ	لَا تُتَقَبَّلْ	لَا تُسْتَنْصَرْ	لَا تُخْشَوْشَنْ	لَا تُجْتَنَبْ
لَا تَنْصُرَنَّ	لَا تُكْرِمَنَّ	لَا تَتَقَبَّلَنَّ	لَا تَسْتَنْصِرَنَّ	لَا تَخْشَوْشِنَنَّ	لَا تَجْتَنِبَنَّ	لَا تُنْصَرَنَّ	لَا تُكْرَمَنَّ	لَا تُتَقَبَّلَنَّ	لَا تُسْتَنْصَرَنَّ	لَا تُخْشَوْشَنَنَّ	لَا تُجْتَنَبَنَّ

لاتنصرن	لاتکرمن	لاتتقبلن	لاتستنصرن	لاتخشوشن	لاتجتنبن	لاتنصرن	لاتکرمن	لاتتقبلن	لاتستنصرن	لاتخشوشن	لاتجتنبن
ناصر	مکرم	متقبل	مستنصر	مخشوشن	مجتنب	منصور	مکرم	منقبل	مستنصر	مخشوشن	مجتنب

اِدْهامّ	اصل میں ادهامم تھا دو حرف ایک جنس کے جمع ہوئے اول کو ساکن کرکے دوسرے میں ادغام کیا	اِقشعرّ	اصل میں اقشعرر تھا دو حرف ایک جنس کے جمع ہوئے اور ماقبل اول کا حرف صحیح ساکن اول کی حرکت نقل کرکے ماقبل کو دی اور اول کو دوسرے میں ادغام کیا اِقشعرّ ہوا
یدهامّ	اصل میں یدهامم تھا تعلیل مثل ادهامّ	یقشعرّ	اصل میں یقشعرر تھا تعلیل مثل اقشعرّ کے ہوئی
لن یدهامّ		لن یقشعرّ	
لم یدهامّ	لم یدهامّ لم یدهامِّ لم یدهامم ۔ اصل میں لم یدهامم تھا دو حرف ایک جنس کے جمع ہوئے اور دوسرا ساکن بسکون عارضی تھا چاہا ادغام نہ کیا اور چاہا اول کو ساکن کرکے دوسرے میں ادغام کیا اور بسبب اجتماع ساکنین کے دوسرے حرف کو فتحہ یا کسرہ دیا	لم یقشعرّ	لم یقشعرِّ لم یقشعرر
لیدهامّنّ		لیقشعرّنّ	
لیدهامّن		لیقشعرّن	
اِدهامّ	اِدهامِّ اِدهامم مثل لم یدهامّ	اِقشعرّ	اِقشعرِّ اِقشعرر
اِدهامّنّ		اِقشعرّنّ	
اِدهامّن		اِقشعرّن	
لاتدهامّ	لاتدهامِّ لاتدهامم مثل لم یدهامّ	لاتقشعرّ	لاتقشعرِّ لاتقشعرر
لاتدهامّنّ		لاتقشعرّنّ	
لاتدهامّن		لاتقشعرّن	
مُدهامّ	اصل میں مدهامم تھا مثل ادهامّ	مقشعرّ	اصل میں مقشعرر تھا مثل اقشعرّ

فصل ۷

ان ۲۶ باب کے سوا ۱۷ باب ملحقات کے ہین اگرچہ نہایت غیر مستعمل ہین مگر چونکہ آسان ہین درج کتاب کیے گئے۔

قسم باب	نام باب	مثال	حلیہ	معنی	کیفیت
ملحق بہ رباعی	فَعْلَلَةٌ ۱	اَلْجَلْبَبَةُ	بتکرار لام	چادر پہنانا	گردان بعینہ مثل دَحْرَجَ کے ہی
	فَعْنَلَةٌ ۲	اَلْقَلْنَسَةُ	بزیادت نون درمیان عین و لام	کلاہ پہنانا	〃
	فَوْعَلَةٌ ۳	اَلْجَوْرَبَةُ	بزیادت واو درمیان فا و عین	پاتابہ پہنانا	〃
	فَعْوَلَةٌ ۴	اَلسَّرْوَلَةُ	بزیادت واو درمیان عین و لام	ازار پہنانا	〃
	فَيْعَلَةٌ ۵	اَلْحَيْعَلَةُ	بزیادت یا درمیان فا و عین	پیراہن بے آستین پہنانا	〃
	فَعْيَلَةٌ ۶	اَلشَّرْيَفَةُ	بزیادت یا درمیان عین و لام	نراو کرنا	〃
	فَعْلَاةٌ ۷	اَلْقَلْسَاةُ	بزیادت الف و تا بعد لام	ٹوپی پہنانا	〃
	تَفَعْلُلٌ ۱	اَلتَّجَلْبُبُ	بزیادت تا و تکرار لام	لازم جلبب	گردان مثل تَدَحْرَجَ رباعی مزید فیہ بے ہمزۂ وصل
	تَفَعْنُلٌ ۲	اَلتَّقَلْنُسُ	بزیادت تا و نون درمیان عین و لام	لازم قلنس	〃

[illegible]

۵

	باب	مصدر	خاصیت	معنی	
ملحق بتدحرج	تَمَفْعُل ۳	اَلتَّمَسْكُنُ	بزیادت تا و میم درمیان تا و فا	مسکین ہونا	//
	تَفَعْلُة ۴	اَلتَّعَفْرُةُ	بزیادت تا بعد لام قبل فا	خبیث ہونا	//
	تَفَوْعُل ۵	اَلتَّجَوْرُبُ	بزیادت تا و واو بعد فا	لازم جَوْرَب	//
	تَفَعْوُل ۶	اَلتَّسَرْوُلُ	بزیادت تا و واو بعد عین	لازم سَرْوَل	//
	تَفَيْعُل ۷	اَلتَّخَيْعُلُ	بزیادت تا و یا بعد فا	لازم خَيْعَل	//
	تَفَعُّلٍ ۸	اَلتَّقَلْسِي	بزیادت تا و یا بعد لام	ٹوپی پہننا	//
ملحق باحرنجم	اِفْعِنْلَال ۱	اَلْاِقْعِنْسَاسُ	بزیادت نون بعد عین و تکرار لام	بہت پیچھے رہنا	گردان مثل اِحْرَنْجَمَ رباعی مزید فیہ با ہمزۂ وصل
	اِفْعِنْلَاء ۲	اَلْاِسْلِنْقَاءُ	بزیادت نون بعد عین و الف بعد لام	چت لیٹنا	//

تیسرا باب خواص ابواب مین

واضع ہو کہ ہر ایک باب کی ابواب مرقوم الصدر مین سے جدا جدا خاصیتین ہین کہ ہر ایک مادہ اونمین جا کر ویسی ہی خاصیتین پیدا کر لیتا ہی — اگرچہ ماضی مفتوح العین کے خواص غیر محصور ہین مگر بعض اکثری اونمین سے بیان کیے جاتے ہین

باب	خاصیت	معنی خاصیت	مثال
نَصَرَ یَنْصُرُ	مُغَالَبَۃ	باب مفاعلۃ کے کسی صیغے کے بعد واسطے اظہار غلبہ احد الطرفین کے اوسی مادّ کا کوئی صیغہ نصر ینصر سے لانا	خَاصَمَنِي زَيْدٌ فَخَصَمْتُهُ وَيُخَاصِمُنِي عَمْرٌو فَاَخْصِمُهُ
ضَرَبَ یَضْرِبُ	مُغَالَبَۃ	بشرطیکہ مثال یائی یا اجوف یائی یا ناقص یائی ہو کیونکہ یہ اقسام نصر ینصر سے نہین آتے —	وَازَنَنِي زَيْدٌ فَوَزَنْتُهُ يُرَامِينِي بَكْرٌ فَاَرْمِيهِ يُبَايِعُنِي خَالِدٌ فَاَبِيعُهُ —

۱ [illegible]

۲ [illegible]

۳ [illegible]

۴ [illegible]

۵ [illegible]

سَمِعَ یَسْمَعُ	اس باب سے اکثر غم اور شادی اور عیوب ظاہری و باطنی اور حلیے کے الفاظ آتے ہیں جیسے حَزِنَ فَرِحَ سَقِمَ عَوِرَ حَمِقَ کَدِرَ عَجِفَ
فَتَحَ یَفْتَحُ	اس باب سے وہ مصادر آتے ہیں جنکے عین کلمے یا لام کلمے کی جگہ حرف حلقی ہو یعنی ع ہمزہ ہا و حا و خا و عین و غین ——— اور آبَی یَابٰی اور قَلٰی یَقْلٰی یہہ باب شاذ ہیں ———
کَرُمَ یَکْرُمُ	اس باب سے ہمیشہ خلقی صفتیں آتی ہیں جو لازم طبیعت ہیں یہی سبب ہی کہ یہ باب لازم ہی اور یہی سبب ہی کہ اسم فاعل اس باب کا فاعِل کے وزن پر نہیں آتا (جو حدوث اور تجدد پر دلالت کرتا ہی) بلکہ صفت مشبہہ کے وزن پر آتا ہی جسمین ثبوت اور رسوخ پایا جاتا ہی جیسے حَسِینٌ شُجَاعٌ کَرِیمٌ بَخِیلٌ جَبَانٌ اور اسی مین داخل ہین وہ صفتین جو بسبب ملکہ کے ثبوت اور رسوخ مین مثل طبعی ہوگئی ہون جیسے فَقِیہٌ ——— اور لون اور حیلے کے الفاظ بھی اس باب اور سَمِعَ یَسْمَعُ مین مشترک ہین جیسے حَمُقَ اَدُمَ رَعُنَ سَمُرَ

نام باب	نام خاصیت		معنی خاصیت	مثال
اِفْعَال	۱	تعدیہ	لازم متعدی ہو جانا	ذَھَبَ زَیْدٌ سے اَذْھَبْتُ زَیْدًا
.		.	اور متعدی بیک مفعول	شَرِبَ زَیْدٌ مَاءً سے۔ زید نے پانی پیا ۱۲
.		.	متعدی بدو مفعول ہو جانا	اَشْرَبَ زَیْدٌ عَمْرًا مَاءً۔ زید نے عمرو کو پانی پلایا ۱۲
.		.	اور متعدی بدو مفعول	عَلِمْتُ زَیْدًا فَاضِلًا سے
.		.	متعدی بسہ مفعول	اَعْلَمْتُ عَمْرًا زَیْدًا فَاضِلًا۔
.	۲	وِجدان	کسی شی کو موصوف	اَبْخَلْتُ زَیْدًا۔
.		.	بماخذ پانا	
.	۳	مبالغہ	زیادت و کثرت ماخذ	اَثْمَرَ النَّخْلُ۔
.	۴	سلب	کسی شی سے ماخذ کو زائل کرنا	شَکٰی زَیْدٌ فَاَشْکَیْتُہٗ۔
.		.	یا ماخذ کا زائل ہونا	اَفْلَسَ زَیْدٌ۔
.	۵	تعریض	کسی شی کو ماخذ میں لیجانا	اَبَعْتُ الثَّوْبَ۔
.	۶	تصییر	کسی شی کو صاحب ماخذ بنانا	اَشْرَکْتُ النَّعْلَ ای جعلتہ ذا شراک
.	۷	اعطائے ماخذ	کسی شی کو مدلول ماخذ دینا	اَشْوَیْتُ زَیْدًا ای اعطیتہ شِوَاءً
.	۸	حینونت ماخذ	وقت ماخذ کا قریب ہونا	اَحْصَدَ الزَّرْعُ۔
.	۹	بلوغ	آنا ماخذ میں یا جانا ماخذ کی	اَصْبَحَ زَیْدٌ اَعْرَقَ عَمْرٌو۔
.		.	طرف یا پہونچنا ماخذ میں	اَشْاَمَ خَالِدٌ۔
.	۱۰	لیاقت	سزاوار مدلول ماخذ ہونا	اَلَامَ زَیْدٌ

ف۱ گیا زید ۱۲
ف۲ میں زید کو لیگیا ۱۲
ف۳ میں نے زید کو فاضل جانا ۱۲
ف۴ میں نے عمرو کو جتلایا کہ زید فاضل ہے ۱۲
ف۵ میں نے زید کو بخیل پایا
ف۶ زیادہ پھل لایا درخت کھجور ۱۲
ف۷ زید نے شکایت کی سو میں نے اوسکی شکایت دفع کردی ۱۲
ف۸ مفلس ہوا زید یعنی بے فلس ہوا ۱۲
ف۹ معرض بیع میں لایا میں کپڑے کو یعنی فروخت کیا
ف۱۰ ملامت کیا زید نے ۱۲

نام باب		نام خاصیت	معنی خاصیت	مثال
افعال	۱۱	صیرورت	صاحب ماخذ ہونا - یا	اَلْبَنَ الْاِبِلُ ای صار ذا لبن
.		.	ماخذ مین ہونا - یا صاحب	اَخْرَفَتِ الشَّاۃُ
.		.	موصوف بماخذ ہونا	اَجْرَبَ زَیْدٌ ای صار ذا ابل جربی
.	۱۲	ابتدا	فعل کا اس باب سے ابتداءً آنا بدون اسکے کہ ثلاثی مجرد سے اس معنی مین آیا	اَشْفَقَ زَیْدٌ - ڈرا زید ۱۲
.	۱۳	مطاوعت فعّل وفعل	یعنی قبول اثر فاعل فَعَلَ وفَعَّلَ	قَشَّعَتِ الرِّیْحُ السَّحَابَ فَاَقْشَعَ
.		.	.	کَبَّبْتُہٗ فَاَکَبَّ - اوسکو مین نے اوندھے منہ گرایا سو وہ اوندھے ۱۲
.			.	بَشَّرْتُہٗ فَاَبْشَرَ - اوسکو مین نے خوشخبری سنائی سو وہ خوش ہوا ۱۲
تفعیل	۱	تعدیہ	.	نَزَلَ زَیْدٌ وَنَزَّلْتُہٗ - اوترا زید ۱۲ اور اتارا مین نے
.	۲	تصییر	صاحب ماخذ کردینا	وَتَّرْتُ الْقَوْسَ ای جعلتہ ذا وتر
.	۳	سلب ماخذ	.	قَرَّدْتُ الْاِبِلَ وَجَلَّدْتُ الشَّاۃَ
.	۴	صیرورت	.	نَوَّرَ الشَّجَرُ ای صار ذا نور
.	۵	بلوغ	.	عَمَّقَ زَیْدٌ وَخَیَّمَ عَمْرٌو
.	۶	مبالغہ	.	مَوَّتَ الْاِبِلُ صَرَّحَ الْاَمْرُ
.	۷	نسبت بماخذ کرنا	.	فَسَّقْتُ زَیْدًا وَکَفَّرْتُ عَمْرًا
.	۸	الباس ماخذ	[illegible]	جَلَّلْتُ الْفَرَسَ قَمَّصْتُ عَمْرًا - قمیص پہنایا مین عمرو کو
.	۹	تخلیط بماخذ	[illegible]	ذَہَّبْتُ الْاِنَاءَ فَضَّضْتُ الْقَدَحَ

نام باب		نام خاصیت	معنی خاصیت	مثال
تفعیل	۱۰	تحویل	موصوف بماخذ یا مثل	نصّر زیدٌ عمرًا
·		·	ماخذ بنانا	وخیّمتہ مثل خیمے کے بنایا میں نے اوسکو ۱۲
·	۱۱	قصر	مرکب سے ایک	ھلّل کبّر سبّح ؛ لا الٰہ الا اللہ کہا ؛ اللہ اکبر کہا ۱۲ ؛ سبحان اللہ کہا ۱۲
·		·	کلمہ اشتقاق کرلینا	
تفعّل	۱	مطاوعت فعّل	·	قطّعتہ فتقطّع میں نے اوسے کاٹا تو وہ کٹ گیا ۱۲
·		·		نزّلتہ فتنزّل میں نے اوسے اوتارا تو وہ اوتر آیا ۱۲
·	۲	تکلّف	تصنّع بماخذ۔	تجوّع تکوّف تعرّب۔ تکلف بھوکا یا کوفی یا عربی
·		·		تھنّد تمغّل تمرّض یا ہندی یا مغل یا مریض بن گیا ۱۲
·	۳	تجنّب	یعنی ماخذ سے پرہیز و	تأثّم گناہ سے پرہیز کیا ۱۲
·		·	کنارہ کرنا	
·	۴	لبس ماخذ	·	تختّم تقمّص تعمّم انگوٹھی پہنی ۱۲ قمیص پہنا ۱۲ عمامہ باندھا ۱۲
·	۵	استعمال ماخذ	·	تدھّن تترّس ڈھال کو کام میں لایا ۱۲ روغن کو استعمال میں لایا ۱۲
·	۶	اتخاذ	ماخذ بنالینا کسی چیز	توسّد الحجر ای جعله
·		·	کو	وسادۃً پتھر کو تکیہ بنایا ۱۲
·		·	یا لینا ماخذ کا۔	تجنّب کنارہ کیا ۱۲
·		·	یا کسی چیز کو ماخذ میں لینا	تأبّط الثوب ای جعله فی
·		·		الابط کپڑا بغل میں لیا ۱۲

نام باب	نام خاصیات		معنی خاصیت	مثال
تفعّل	۷	تدریج	بتدریج عمل مین لانا ماخذ کا	تجرّع تحفّظ بتدریج حفظ کیا۱۲ جرعہ جرعہ پیا۱۲
.	۸	تحوّل	عین ماخذ یا مثل ماخذ ہو جانا	تنصّر زید تحجّر عمرو
.	۹	صیرورت	.	تموّل زید زید مالدار ہو گیا۱۲
.	۱۰	ابتدا		تکلّم عمرو کلام کیا عمرو نے۱۲
مفاعلة	۱	مشارکت	یعنی اگرچہ ظاہر مین ایک فاعل اور ایک مفعول ہو مگر واقع مین دونون فاعل اور دونون مفعول ایک دوسرے کے ہون۔	قاتل زید عمرًا۱۲ وجادلہ۔
.	۲	بمعنی مجرد	.	سافر زید سفر کیا زید نے۱۲
.	۳	بمعنی افعل	.	باعدتہ ای ابعدتہ دور کیا مین نے اسکو۱۲
.	۴	و فعّل	.	ضاعفت الشیء ای ضعّفتہ دوچند کیا مین نے اسکو
تفاعل	۱	تشارک فاعلیت مفعولیت مین	.	تشاتم زید وعمرو زید و عمرو نے آپس مین گالی (دی)
.	۲	تخییل	دوسرے کو دکھانا کہ ماخذ مجھہ مین حاصل ہے	تمارض زید زید نے اپنے تئین بیمار دکھایا۱۲
.	۳	مطاوعت فاعل	.	باعدتہ فتباعد۔
.	۴	ابتدا	.	تبارک اللہ بہت با برکت ہے خدا تعالی۱۲

نام باب		نام خاصیت	معنی خاصیت	مثال
اِفْتِعَال	۱	اتخاذ	.	زید نے اپنے لیے حجرہ بنایا اور اپنا بازو بنایا اِحْتَجَرَ زَیْدٌ وَاعْتَضَدَہٗ
.	۲	تصرف	یعنی کوشش کرنا	اِکْتَسَبَ الْعِلْمَ کوشش سے علم حاصل کیا ۱۲
.	.	.	تحصیل ماخذ مین	.
.	۳	تخییر	اپنے لیے ماخذ کو عمل مین لانا	اِکْتَالَ الشَّعِیْرَ اوسنے جو اپنے لیے ناپ لیے ۱۲
	۴	مطاوعت فعل	.	غَمَمْتُہٗ فَاغْتَمَّ مین نے اوسکو غمگین کیا سو وہ غمگین ہوگیا ۱۲
اِسْتِفْعَال	۱	طلب ماخذ	.	اِسْتَطْعَمْتُہٗ وَاَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ میں نے اوس سے کھانا مانگا ہون خدا سے بخشش مانگتا ہون ۱۲
.	.		.	وَاَسْتَعِیْنُ بِہٖ اور اوس سے اعانت چاہتا ہون ۱۲
.	۲	قبول ماخذ	.	اِسْتَرْقَعَ الثَّوْبُ کپڑا قابل پیوند ہونیکے ہوگیا ۱۲
.	۳	وجدان	.	اِسْتَکْرَمْتُہٗ وَاسْتَبْخَلْتُہٗ مین نے اوسکو کریم پایا ۱۲ مین نے اوسے بخیل پایا ۱۲
.	۴	حسبان	کسی شی کو موصوف بماخذ گمان کرنا	اِسْتَحْسَنْتُہٗ اَیْ ظَنَنْتُہٗ حَسَنًا مین نے اوسے نیک گمان کیا ۱۲
.	۵	تحوّل	.	اِسْتَحْجَرَ الطِّیْنُ مٹی پتھر ہوگئی ۱۲
.	.	.	.	اِسْتَنْوَقَ الْجَمَلُ ناقہ ہوگیا اونٹ ۱۲
.	۶	اتخاذ	.	اِسْتَوْطَنَ الْقَرْیَۃَ گانون کو وطن بنالیا ۱۲
.	۷	قصر	.	اِسْتَرْجَعَ اَیْ قَالَ اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّا
.	.	.	.	اِلَیْہِ رَاجِعُوْنَ یعنی انا للہ وانا الیہ
.	.	.	.	راجعون کہا ۱۲
.	۸	مطاوعت افعل	.	اَقَمْتُہٗ فَاسْتَقَامَ مین نے اوسکو قائم کیا سو وہ قائم ہوگیا ۱۲

نام باب		نام خاصیت	معنی خاصیت	مثال
اِنْفِعَال	۱	یہ فعل لازم ہے اور	.	کسر وانکسار
	۲	اکثر اسکے افعال	.	قطع وانقطاع
		افعال جوارح ہوتے	.	ھدم وانھدام
		ہین سب جیسے	.	
	۳	مطاوعتِ فَعَلَ	.	کَسَرْتُهٗ فَانْکَسَرَ مین نے اوسے توڑا سو ٹوٹ گیا ۱۲
		واَفْعَلَ	.	قَطَعْتُهٗ فَانْقَطَعَ مین نے اوسے کاٹا سو کٹ گیا ۱۲
			.	اَغْلَقْتُ الْبَابَ فَانْغَلَقَ بند کیا مین نے دروازہ سو بند ہو گیا ۱۲
	۴	ابتدا جیسے	.	اِنْهَمَكَ مستغرق ہوا ۱۲
اِفْعِلَال		یہ دونون باب	.	اِعْوَرَّ ۔ اِحْوَلَّ ۔ اِعْوَجَّ
و	۱	لازم ہین اور	.	
اِفْعِیلَال		مبالغہ اور عیب	.	اِحْمَارَّ ۔ اِبْلَاقَّ ۔ اِبْیَاضَّ ۔
		انسکے کثر آتا ہے	.	
اِفْعِیعَال	۱	یہ بھی اکثر مبالغے	.	اِخْشَوْشَنَ نہایت سخت ہوا ۱۲
		کے لیے آتا ہے	.	
	۲	مطاوعتِ لِفَعَّلَ	.	اَحْلَیْتُهٗ فَاحْلَوْلٰی ۔
اِفْعِوَّال	۱	اقتضاب	.	اِجْلَوَّذَ ۔ اِعْلَوَّطَ اونٹ کی گردن لٹک کر تیزی سے دوڑا ۱۲
فَعْلَلَة	۱	قصر	.	حَوْقَلَ بَسْمَلَ حَمْدَلَ الحمد للہ کہا ۱۲

[illegible]

نام باب		نام خاصیت	معنی خاصیت	مثال
فَعْلَلَةٌ	۲	البا‌س ماخذ		بَرْقَعْتُهٗ برقع پہنایا میں نے اسکو ۱۲
	۳	تعمل بماخذ		زَعْفَرَ الثَّوْبَ کپڑا زعفرانی کیا
	۴	اتخاذ ماخذ		عَسْكَرَ وَقَنْطَرَ پل بنایا ۱۲ لشکر بنایا ۱۲
تَفَعْلُلٌ	۱	تحول بماخذ		تَزَنْدَقَ زید زندیق ہوگیا ۱۲
	۲	تعمل بماخذ		تَبَرْقَعَ زَيْدٌ زید نے برقع پہنا ۱۲
	۳	مطاوعت فَعْلَلَ		دَحْرَجْتُهٗ فَتَدَحْرَجَ میں نے اسکو ڈھلکایا سو وہ ڈھلک گیا
اِفْعِلَّالٌ وافْعِنْلَالٌ	۱	مبالغہ		اِقْشَعَرَّ اِسْحَنْصَرَ نہایت مشتاق ہوا (اِشْمَأَزَّ) نہایت منقبض ہوا ۱۲
	۲	اقتضاب یہ ہے کہ باب ماخوذ ہو کر بالکل علاقہ مجرد [illegible] یا مادہ مستعمل نہ ہو اور ابتدا وہ ہے کہ مستعمل ہے مگر ان معنی میں جیسے اشلق		اِحْرَنْفَطَ اِشْرَأَبَّ چوکنا ہوا ۱۲ منقبض ہوا ۱۲

چوتھا باب تعلیلات کے اصول کلیہ اور بعض اخلاص کسب مین

ہم اوپر لکھ چکے ہین کہ تعلیل حرف علت کی ثقالت دور کرنے سے عبارت ہی اور واو+ ی+ الف کو حروف علت اسلیے کہتے ہین کہ بیارون کی طرح ضعیف ہین اور حرکت قوی سے کے متحمل نہین ہوسکتے اور در صورت ثقالت ہمیشہ معالجہ مناسب کے محتاج ہین اور ضعیف ترین اور خفیف ترین انمین سے الف ہی کہ کوئی حرکت قبول نہین کرسکتا ہمیشہ ساکن سے بے ضغطہ زبان ہوتا ہی اور جس الف پر حرکت ہوتی ہی یا ساکن جھٹکے سے پڑھا جاتا ہی وہ فی الحقیقۃ ہمزہ ہی الف نہین اور الف اصلی کلام عرب مین سوا حروف واسمای غیر متمکنہ کے افعال واسمای متمکنہ مین کہین نہین آیا جہان آیا ہی یا زائدہ ہی یا واو+ ی+ سے بدلا ہوا باقی رہے واو+ ی+ ان دونون کو ضمہ وکسرہ دشوار ہوتا ہی فتحہ نہین لان الفتحۃ اخف الحرکات حروف علت کے ماقبل جب حرکت مخالف آتی ہی یا بعد فتحے کے متحرک واقع ہوتے ہین یا اور کوئی سبب واقع ہوتا ہی یا دو حرف علت ایک جگہ جمع ہوجاتے ہین اور کوئی ممد نہین ہوتا تو انمین ایک طرح کی ثقالت آجاتی ہی اور یہ ثقالت دور کرنے کے چار طریق مقرر ہین۔

اول حذف	خواہ بعلت جزمی ہو جیسے ارم وادع وغیرہ ہین یا بعلت اجتماع ساکنین لفظی جیسے دعت لم یقل وغیرہ ہین

	یا تقدیری جیسے دعتا مین یا تنوینی جیسے رامٍ وغیرہ مین خواہ حذف ایک حرف کا ہو جیسے یعِدُ وغیرہ مین بعلت واقع ہونے واو ساکن کے درمیان یای مفتوح وکسرہ لازم یا دو حرف کا جیسے نقی سے قِ مین اور خواہ بعلت استغنا ہو جیسے قل وغیرہ مین بعد نقل حرکت بسبب متحرک ہوجانے ف کلمے کے ہمزہ کی حاجت نرہی اور حذف کیا گیا خواہ حذف صرف ہو جیسا کہ گذرا یا حرف محذوف کے بدلے آخر مین کوئی حرف زیادہ کیا جاوے جیسے عدۃ اور تسمیۃ اور استقامۃ مین اور اسکو زیادت بعوض بھی کہتے ہین —
دوم اسکان	اور ساکن کرنا کبھی صرف باسقاط حرکت ہوتا ہے جیسے یدعو یرمی مین اور کبھی بنقل حرکت اور یہ بھی دو طرح پر ہے کبھی حرف ساکن کی طرف حرکت نقل کیجاتی ہے جیسے یقول یبیع مین اور کبھی متحرک کی طرف اوسکی اصلی حرکت دور کر کے جیسے قیل اور بیع مین —
سوم ابدال	خواہ ابدال حرف اصلی سے ہو جیسے قال اور باع مین خواہ حرف زائد سے جیسے ضارب سے ضُورِب مین خواہ حرف مبدل سے جیسے یدعی مین کہ واو ہی سے

	بدلا او ر ی الف سے اور ابدال کی دو قسمین ہین ابدال بحرف اور ابدال بحرکت ۔
ابدال بحرف	کی دس صورتین ہین تبدیل الف کی تبدیل ی کی تبدیل واو تبدیل واو ی کی بالاشتراک ۔
۱	بعد ضمے کے الف کا واو ہو جانا جیسے قاتل سے قوتل
۲	بعد ضمے کے ی کا واو ہو جانا جیسے ایقن سے یوقن
۳	بعد کسرے کے واو ساکن کا ی ہو جانا جیسے میزان وایجل وایعاد واستیقاد مین ۔
۴	بعد کسرے کے واو متحرک کا ی ہو جانا جیسے دُعِیَ
۵	بعد فتحے کے واو ی متحرک کا الف ہو جانا خواہ ماقبل کا فتحہ اصلی ہو جیسے قال دعی وغیرہ مین ۔
۶	خواہ اسی حرف علت کا فتحہ ماقبل کو دیا گیا ہو جیسے یخاف اقامۃ مستغاث وغیرہ مین ۔
۷	بعد الف زائد کے واو ی متحرک کا ہو طرف یا حکم طرف مین واقع ہون ہمزہ ہو جانا جیسے قائل بائع والقاء وغیرہ
۸	واو ی کا مثال مین تا ی افتعال سے بدل کر ادغام ہو جانا جیسے اتّحاد اور اتّسار ۔

ف واضح ہو کہ اس قاعدے میں اور بعض دیگر قواعد میں بھی کچھ شروط اور قیود بھی ہیں وہ بنظر غیر ضروری ہونے کے بخوف طوالت کلام اس مقام میں نہیں ذکر کی گئیں ۱۲

۹	واو اصل کلمہ مین تیسرا ہوا ور پھر چوتھا یا پانچوان یا چھٹا ہو جاوے اوسکا ی ہو جانا جیسے یدنی مصطفی مستلقی۔
۱۰	جہان کہین واو ی جمع ہو جاوین اور اونمین سے پہلا حرف ساکن ہو وہان عموماً واو کا ی ہو کر ی مین ادغام ہو جانا جیسے مرموی سے مرمی تسیود سے سید وغیرہ۔
اور ابدال حرکت	کبھی بلا حذف کسی حرف کے ہوتا ہی مثلاً یای مشدد کے ماقبل کا ضمہ کسرے سے بدلنا جیسے مرمی مین۔ یا جس اسم کے اخیر مین واو متحرک اور ماقبل اوسکے ضمہ ہو تو اوس ضمے کو کسرے سے بدل دینا جیسے تلقی او تلاقی مین ہوا اور کبھی حرکت اسواسطے بدلی جاتی ہی کہ حرف محذوف پر دلالت کرے مثلاً ف کلمے کا فتحہ قلن مین ضمے سے بدلا گیا تا دلالت کرے حذف واو پر کیونکہ واو اخت ضمہ ہی اور بعن مین کسرے سے بدلا گیا تا دلالت کرے حذف یا پر کیونکہ ی اخت کسرہ ہی۔ اور کبھی تبدیل حرکت اسواسطے کیجاتی ہی کہ حرف محذوف حرکت پر یا باب پر دلالت کرے جیسے خفن مین ہوا۔ اور واضح ہو کہ اکثر صیغون مین کئی طریق رفع ثقالت کے

جمع ہوتے ہین مثلاً قیل مین نقل حرکت + ابدال حرف
قُلْنَ ماضی معروف مین ابدال حرف + حذف + ابدال حرکت
قُلْنَ امر مین نقل حرکت + حذف حرف اصلی + حذف حرف زائد
یُخَافُ مین نقل حرکت + ابدال +
مَبِیعٌ مین نقل حرکت + حذف + ابدال حرکت + ابدال حرف
مَرْمِیٌّ مین ابدال حرف + ابدال حرکت + ادغام +
اِسْتِقَامَۃٌ مین نقل حرکت + حذف + زیادت بعوض +
تَسْمِیَۃٌ مین ابدال حرف + حذف + زیادت بعوض +
تَلَقٍّ مین ابدال حرکت + ابدال حرف + حذف +
مُسْتَلْقًی مین ابدال حرف اصلی + ابدال حرف مبدل + حذف
وعلی ہذا القیاس

چہارم ادغام

جیسے مَدْعُوٌّ + طَیٌّ + مَرْمِیٌّ + مین قاعدہ کلیہ ادغام کا یہ ہی
کہ جب دو حرف صحیح یا غیر صحیح ایک جنس سے جمع ہون اور دوسرا
متحرک ہو تو ادغام واجب ہوتا ہی خواہ پہلا حرف ساکن ہو
جیسے مَدٌّ + یا متحرک ہو اور اوسکی حرکت ساقط کیجاوے
جیسے مَدَّ مین + یا بسبب سکون ماقبل کے ماقبل کو
دیجاوے جیسے یَمُدُّ مین + اور جو دوسرا حرف ساکن بسکون

لازم ہی تو ادغام منع ہی جیسے ظَلَلْنَ اور یَمْدُدْنَ مین—
اور جو ساکن بسکون عارض ہی تو ادغام اور فک ادغام دونون
جائز ہین جیسے لم یمدّ مین بیان ہو چکا—

اجتماع ساکنین

دونون ساکن ایک جنس کے ہون تو دوسرے کو حرکت
دیجاتی ہی جیسا اِحمرّ لم یمدّ — یا اول مین ہمزۂ وصل
لایا جاتا ہی جیسے اِفْعَلّ اور اِفّاعَل مین ہوا—
اور کبھی ساکن اول کو بھی حرکت دیجاتی ہی جیسے اختصم
یختصم سے خَصَّمَ یَخِصِّمُ مین گذرا—
اور دونون ساکن دو جنس کے ہون تو صرف دو صورتون مین
اجتماع ساکنین جائز ہی ایک تو حالت وقف مین جیسے
زید + بکر + یعلمون + صادقین + صالحات +
دوم جب ساکن اول حرف مدہ یا لین ہو اور ساکن ثانی
مدغم اور کلمہ ایک ہو جیسے تمادّ + تمودّ + اُمُدیبّ خاصّۃ
خُوَیْصَّۃ — یا دو کلمے ہون بمنزلۂ ایک کلمے کے اور ساکن
اول کے حذف سے صورت کلمے کی بگڑتی ہو جیسے
اضربانّ + لیضربانّ +
اور جو حذف سے صورت نہ بگڑتی ہو تو حرف مدہ حذف

کیا جاتا ہی جیسے اضربُنّ اضربِنّ - اور حرف لین کو حرکت مناسب اوسکے دیجاتی ہی یعنی واو کو ضمہ ہی کو کسرہ خواہ ایک کلمہ ہو جیسے اِخشَوُنّ واخشَیِنّ - یا جدا جدا دو کلمے ہون جیسے اتقوا اللہ واِرضی القوم - دعوُ اللہ واخشَیِ القوم اور ساکن ثانی مدغم نہو اور کلمے دو ہون تو ساکن اول کو مطلقًا حرکت دیجاتی ہی جیسے اِذهَبِ اذهَبْ وخذ الشیٔ اَوِ الثمن ومِنَ القوم وعَنِ الدار - اور ایک کلمہ ہو تو مطلقًا حرف علت حذف کیا جاتا ہی خواہ اجتماع ساکنین لفظی ہو جیسے دعَتْ خواہ تقدیری جیسے دعتا وقُلِ الحق خواہ تنوینی جیسے داعٍ رامٍ وغیرہ -

سوال قل الحق مین سے بسبب اجتماع ساکنین تقدیری واو حذف ہوا قُولَنّ اور خافَنّ مین بھی اجتماع تقدیری ہی کیونکہ اصل مین لام کلمہ مجزوم ہی یہان حرف علت کیون نہین حذف ہوا

جواب نون تاکید کا ماقبل مبنی ہوتا ہی پس حرکت راسخہ ہوگئی عارض نرہی اور قل الحق کے لام کا کسرہ عارضی اور معرض زوال مین ہی ——

تخفیف ہمزہ کا قاعدۂ کلیہ

بہ نسبت حروف علت کے ہمزہ مین زیادہ ثقالت ہی یہی سبب ہی کہ حرف علت کے ساتھ بدل جانے سے اسکی ثقالت دور ہو جاتی ہی مگر باوجود اس ثقالت کے حروف علت کی طرح ضعیف نہین ہی اسی سبب سے حرکات قویہ کا تحمل ہو سکتا ہی اور حروف علت نہین کہلاتا اور زیادہ ثقالت جب ہوتی ہی کہ دو ہمزہ جمع ہو جاتے ہین اسی سبب سے جہان دو ہمزہ جمع ہون تخفیف واجب اور ضروری ہی اور جہان ایک ہمزہ ہو تخفیف کرنے نکرنے کا اختیار ہی کیونکہ اسکو حرکات قویہ کے متحمل ہونے سے فی الجملہ حرف صحیح کے ساتھ بھی ایک طرح کی مناسبت ہی الحاصل دو ہمزہ جمع ہون تو یا دونون متحرک ہون گے یا دوسرا ساکن ہوگا دوسرا ساکن ہو تو تخفیف ضروری کی یہ صورتین ہین تین مین تبدیل ہی اور ایک مین حذف۔

۱ بعد فتحے کے الف ہو جانا جیسے اٰمَنَ۔

۲ بعد ضمے کے واو ہو جانا جیسے اُوْمِنَ مین او اُوْ مُرْ مین۔

۳ بعد کسرے کے ی ہو جانا جیسے اِیْمَانًا۔

۴ بسبب کثرت استعمال کے دونون کا حذف ہو جانا جیسے کُلْ و خُذْ مین

اور دونون متحرک ہون تو تخفیف واجب کی یہ صورتین ہین چار مین تبدیل ہی اور ایک مین حذف۔

۱ پہلا مکسور ہو تو دوسرے کا ی ہو جانا جیسے جَاءٍ و شَاءٍ مین۔

۲	دوسرا مکسور ہو تو بھی دوسرے کا ی ہو جانا جیسے اَیِمَّۃٌ اَءِمَّۃٌ سے
۳	دونون مفتوح ہون تو دوسرے کا واو سے بدل جانا جیسے اَوَادِمُ اَأَادِمُ
۴	پہلا مضموم ہو تو بھی دوسرے کا واو ہو جانا جیسے اُوَیْدِمٌ اور اُوَیْدِمُ
۵	پہلا مضموم ہو تو دوسرے کا حذف ہو جانا جیسے اُکْرِمُ أُأَکْرِمُ سے

اور جو صرف ایک ہمزہ ہو تو اوسمین تخفیف اختیاری کی یہ صورتین ہین ـــ

اگر ساکن ہو تو	۱	بعد فتحے کے الف ہو جانا جیسے یَأْمَنُ ـــ
	۲	بعد ضمے کے واو ہو جانا جیسے یُؤْمَنُ ـــ
	۳	بعد کسرے کے ی ہو جانا جیسے مِیزَرٌ مِئْزَرٌ سے بمعنی تہبند
اگر متحرک ہو اور ماقبل اوسکے حرف صحیح ساکن	۴	تو حرکت اوسکی ماقبل کو دیکر ہمزہ تخفیفاً حذف کیا جاتا ہی خواہ اجتماع ساکنین کا ہو جیسے اِسْأَلْ سے سَلْ مین
	۵	یا نہو جیسے یَسْأَلُ سے یَسَلُ مین ـــ
اگر متحرک ہو اور آئے ماقبل حرف مدہ ہو تو		ہمزہ کو حرف ماقبل واو ہو تو واو سے بدل کر اور ی ہو تو ی سے بدل کر واو کو واو مین اور ی کو ی مین ادغام کر دیا جاتا ہی واو کی مثال مَقْرُوْأَۃٌ سے مَقْرُوَّۃٌ ـــ ی کی مثال مَشِیْأَۃٌ سے مَشِیَّۃٌ ـــ

لفیف کی بحث

لفیف مفروق کا استعمال تین باب سے آیا ہی ضرب یضرب سمع یسمع

حسب یحسب اور لفیف مقرون کا صرف ضرب یضرب اور سمع یسمع سے
لفیف مقرون کے عین کلمے مین تعلیل نہین ہوتی اسلیے اوسکی تعلیل اور گردان
بعینہ مثل رمی یرمی اور خشی یخشی کے ہو اور لفیف مفروق مین ف کلمے کی تعلیل
مثل باب وعد یعد کے اور لام کلمے کی مثل رمی یرمی اور خشی یخشی کے ہو

صرف صغیر

لفیف مفروق			لفیف مقرون		
ضرب	سمع	حسب	ضرب	سمع	سمع
وَقیٰ	وَجِیَ	وَلِیَ	طَوٰی	حَیِیَ یا حَیَّ	طَوِیَ
یَقِی	یَوجیٰ	یَلِی	یَطوِی	یَحیٰی یا یَحَیُّ	یَطوٰی
وقایۃً	وجیاً	ولایۃً	.	حیاءً	طیاً
واقٍ	واجٍ	والٍ یا وَلِیٌّ	.	حَیٌّ	طاوٍ
وُقِیَ	وُجِیَ	وُلِیَ	.	حُیِیَ یا حُیَّ	طُوِیَ
یُوقٰی	یُوجٰی	یُولٰی	.	یُحیٰی	یُطوٰی
وقایۃً	وجیاً	ولایۃً	.	حیاءً	طیّاً
مَوقِیٌّ	مَوجِیٌّ	مَولِیٌّ	.	مَحیِیٌّ	مَطوِیٌّ
قِ	اِیجَ	لِ	اِطوِ	اِحیَ	اِطوَ
لاتَقِ	لاتَوجَ	لاتَلِ	لاتَطوِ	لاتَحیَ	لاتَطوَ
مَوقًی	مَوجًی	مَولًی	مَطوًی	مَحیًی	مَطوًی

جنس مرکب کی بحث

جنس مرکب اُسکو کہتے ہیں جو مہموز و مضاعف یا مہموز و معتل یا معتل و مضاعف سے مرکب ہو انمیں سے جو بعض بعض گردانیں کثیر الاستعمال ہیں وہ ذیل میں لکھی جاتی ہیں تعلیل مرکب مثل مفردات کے ہی اور ابواب مزید فیہ مثل ابواب مزید فیہ کے ہیں

مهموز الفا و مضاعف	مثال و مضاعف	اجوف و مهموز اللام			مهموز الفا و ناقص		مهموز العین و ناقص
از نصر	از سمع	از نصر	از فتح	از ضرب	از ضرب	از فتح	از فتح
اَمَّ	وَدَّ	باءَ	شاءَ	جاءَ	اَتیٰ	اَبیٰ	رَاٰی
یَؤُمُّ	یَوَدُّ	یَبُوءُ	یَشاءُ	یَجِیءُ	یَأْتِی	یَأْبیٰ	یَرٰی
اِمامَۃً	وُدًّا یا وِدادًا	بَوْءً	مَشِیَّۃً	مَجِیْئًا	اِتْیانًا	اِباءً	رُؤْیَۃً
اِمامٌ	وَدُوْدٌ	باءٍ	شاءٍ	جاءٍ	اٰتٍ	اٰبٍ	رَاءٍ
اُمَّ	وُدَّ	.	شِیْئَ	جِیْئَ	اُتِیَ	اُبِیَ	رُئِیَ
یُؤَمُّ	یُوَدُّ	.	یُشَاءُ	یُجاءُ	یُؤْتیٰ	یُؤْبیٰ	یُرٰی
اِمامَۃً	وُدًّا یا وِدادًا	.	مَشِیَّۃً	مَجِیْئًا	اِتْیانًا	اِباءً	رُؤْیَۃً
مَأْمُوْمٌ	مَوْدُوْدٌ	.	مَشِیْءٌ	مَجِیْءٌ	مَأْتِیٌّ	مَأْبِیٌّ	مَرْئِیٌّ یا مَرِیٌّ
اُمَّ یا اُؤْمُمْ	وَدَّ یا اِیْدَدْ	بُؤْ	شَأْ	جِئْ	اِیْتِ	اِیْبَ	رَ
لا تَأَمَّ یا لا تَأْمُمْ	لا تَوَدَّ	لا تَبُؤْ	لا تَشَأْ	لا تَجِئْ	لا تَأْتِ	لا تَأْبَ	لا تَرَ
مَأَمٌّ	مَوَدٌّ	مَباءٌ	مَشاءٌ	مَجِیءٌ	مَأْتیً	مَأْبیً	مَرْأیً

سوالات

۱ بَاءٍ مین مہموز کا کون سا قاعدہ جاری ہوا ہی۔

۲ مَشِیَّۃٌ مین کیا تعلیل ہوئی۔

۳ مَأْتِيٌّ کی تعلیل کرو۔

۴ اِیْبَ کی کیا تعلیل ہی۔

۵ یُرَاءُ مین کیا تعلیل ہوئی اور کون کون سا قاعدہ جاری ہوا۔

۶ رَ اصل مین کیا تھا اور کیا تعلیل ہوئی۔

۷ رَاٰےسے امر حاضر معروف با نون ثقیلہ و خفیفہ گردانو۔

۸ امر حاضر مجہول با نون تاکید گردانو۔

۹ اٰتٰی یَأْتِيْ سے باب افعال اور استفعال اور افتعال مع تعلیل گردانو۔

۱۰ باب افعال اور استفعال اور افتعال سے رَاٰی گردانو اور تعلیل بیان کرو۔

پانچوان باب تعلیلات جزئیہ اور اقسام ہفتگانہ مین

کل افعال و اسما چار قسم ہین + صحیح + مہموز + معتل + مضاعف ۔

۱ صحیح وہ ہی جسکے حروف اصلی مین سے کوئی حرف نہ ہمزہ ہو نہ حرف علت نہ دو حرف ایک جنس کے ہون ۔

۲ مہموز وہ ہی جسکے حروف اصلی مین سے کوئی حرف ہمزہ ہو ف کی جگہ ہمزہ ہو تو مہموز الفا + عین کی جگہہ ہو تو مہموز العین + لام کی جگہہ ہو تو مہموز اللام + جیسے امر + سال + قرأ + ۔

۳ مضاعف وہ ہی جسکے دو حرف اصلی ایک جنس کے ہون ثلاثی مین عین و لام ایک جنس کے ہوتے ہین جیسے مد + و فر + اور رباعی مین ف + کلمہ اور لام اول ایک جنس کا ہوتا ہی اور عین کلمہ اور لام ثانی ایک جنس کا جیسے زلزل + و تسلسل + ۔

۴ معتل وہ ہی جسکے حروف اصلی مین سے کوئی حرف حرف علت ہو ۔

اگر معتل بیک حرف ہی تو اوسکی تین قسمین ہین ۱ معتل الفا و مثال جیسے وعد و یسر + ۲ معتل العین و اجوف جیسے قال + باع + قول + بیع + ۳ معتل اللام و ناقص جیسے دعا و رمی ۔

اور اگر معتل بدو حرف ہی تو اوسکا نام لفیف ہی اور اوسکی دو قسمین ہین ۱ لفیف مفروق جسکے ف + کلمے اور لام + کلمے کی جگہ حرف علت ہو جیسے وقی ۔

لفیف مقرون جسکے عین کلمے اور لام کلمے کی جگہ حرف علت ہو جیسے طوی

صحیح کی گردانین باب اول اور دوم مین مذکور ہوئین اس باب مین باقی اقسام ہفتگانہ یعنی

مہموز، مضاعف، مثال، اجوف، ناقص، لفیف مفروق، لفیف مقرون کا بیان ہے

مضاعف کی بحث

مضاعف کی بحث مین صرف چار قاعدے یاد کر لینے کافی ہین وہی باقی صیغون

مین جاری ہو سکتے ہین —

اول	مَدَّ کا کہ اصل مین مَدَدَ تھا دو حرف ایک جنس کے جمع ہوئے اور اول ساکن تھا اول کو دوسرے مین ادغام کیا مدّ ہوا
دوم	مَدَّ کا کہ اصل مین مَدَدَ تھا دو حرف ایک جنس کے جمع ہوئے اول کو ساکن کرکے دوسرے مین ادغام کیا مدّ ہوا
سوم	یَمُدُّ کا کہ اصل مین یَمْدُدُ تھا دو حرف ایک جنس کے جمع ہوئے اور ما قبل اونکا حرف صحیح ساکن اول کی حرکت ما قبل کو دی اور دوسرے مین ادغام کیا یمدّ ہوا —
چہارم	لَمْ یَمُدَّ کا کہ اصل مین لَمْ یَمْدُدْ تھا دو حرف ایک جنس کے جمع ہوئے اور دوسرا ساکن بسکون عارض تھا چاہا ادغام نکیا اور لم یمددْ پڑھا اور چاہا اول کی حرکت ما قبل کو دیکر ادغام کیا اور بسبب

ف: بہ نسبت باقی اقسام کے مضاعف کے قاعدے کمتر اور سہل تر ہیں ابتدائی ... سے ... منہ دام فیضہ

اجتماع ساکنین ایک کے حرف دوم کو فتحہ یا کسرہ یا درصورت

مضموم ہونے ماقبل کے ضمہ دیا کہ یَمُدُّ ہوا

اور علی ہذا القیاس مُدِّ + اُمْدُدْ + فِرِّ + اِفْرِرْ + قَرِّ + اِقْرَرْ —

اور امر مین قاعدۂ چہارم پر اتنا زیادہ کہنا پڑیگا کہ بسبب متحرک ہونے

ف کلمے کے ہمزۂ وصل کی حاجت نرہی —

اور یہ ادغام اور فک ادغام مضارع کے صرف پیش والے

صیغون مین جائز ہی —

اور یمددن اور تمددن مین ادغام ممتنع[سله] ہی اور باقی سب

صیغون مین ادغام واجب ہی —

[illegible]

نصر	ضرب	سمع
مَدَّ	فَرَّ	قَرَّ
يَمُدُّ	يَفِرُّ	يَقَرُّ
مَدًّا	فِرَارًا	قَرَارًا
مَادٌّ	فَارٌّ	قَارٌّ
مُدَّ	فُرَّ	قُرَّ
يُمَدُّ	يُفَرُّ	يُقَرُّ
مَدًّا	فِرَارًا	قَرَارًا
مَمْدُوْدٌ	مَفْرُوْرٌ	مَقْرُوْرٌ
مُدَّ+ اُمْدُدْ	فِرَّ+ فِرِّ+ اِفْرِرْ	قَرَّ+ قَرِّ+ اِقْرَرْ
لَا تَمُدَّ+ لَا تَمُدِّ+ لَا تَمْدُدْ	لَا تَفِرَّ لَا تَفِرِّ لَا تَفْرِرْ	لَا تَقَرَّ لَا تَقَرِّ لَا تَقْرَرْ
مَمَدٌّ	مَفَرٌّ	مَقَرٌّ

ثلاثی مزید فیہ کے ابواب کی صرف صغیر

افتعال	استفعال	افعال	انفعال	مفاعلة	تفاعل
اِمْتَدَّ	اِسْتَقَلَّ	اَقَرَّ	اِنْحَلَّ	مَاسَّ	تَحَابَّ
يَمْتَدُّ	يَسْتَقِلُّ	يُقِرُّ	يَنْحَلُّ	يُمَاسُّ	يَتَحَابُّ
اِمْتِدَادًا	اِسْتِقْلَالًا	اِقْرَارًا	اِنْحِلَالًا	مُمَاسَّةً	تَحَابًّا
مُمْتَدٌّ	مُسْتَقِلٌّ	مُقِرٌّ	مُنْحَلٌّ	مُمَاسٌّ	مُتَحَابٌّ
اُمْتُدَّ	اُسْتُقِلَّ	اُقِرَّ	اُنْحُلَّ	مُوْسَّ	تُحُوْبَّ
يُمْتَدُّ	يُسْتَقَلُّ	يُقَرُّ	يُنْحَلُّ	يُمَاسُّ	يُتَحَابُّ
اِمْتِدَادًا	اِسْتِقْلَالًا	اِقْرَارًا	اِنْحِلَالًا	مُمَاسَّةً	تَحَابًّا
مُمْتَدٌّ	مُسْتَقَلٌّ	مُقَرٌّ	مُنْحَلٌّ	مُمَاسٌّ	مُتَحَابٌّ
اِمْتَدِّ اِمْتَدِدْ	اِسْتَقِلِّ اِسْتَقْلِلْ	اَقِرِّ اَقْرِرْ	اِنْحَلِّ اِنْحَلِلْ	مَاسِّ مَاسِسْ	تَحَابِّ تَحَابَبْ
لَا تَمْتَدِّ لَا تَمْتَدِدْ	لَا تَسْتَقِلِّ لَا تَسْتَقْلِلْ	لَا تُقِرِّ لَا تُقْرِرْ	لَا تَنْحَلِّ لَا تَنْحَلِلْ	لَا تُمَاسِّ لَا تُمَاسِسْ	لَا تَتَحَابِّ لَا تَتَحَابَبْ

سوا افعال اور استفعال کے باقی ابواب کے اسم فاعل اور اسم مفعول صورت میں ایک ہیں اور اصل میں مختلف ۱۲

باب تفعیل اور تفعّل اور باقی ابواب مین ادغام نہین ہوتا ہی جیسے

قَرَّرَ یُقَرِّرُ تَقْرِیْرًا تَقَرَّرَ یَتَقَرَّرُ تَقَرُّرًا اِمْدَوْدَدَ

یَمْدَوْدِدُ اِمْدِیْدَادًا اِمْدَادَّ یَمْدَادُّ اِمْدِیْدَادًا اِمْدَوَّدَ یَمْدَوِّدُ اِمْدِوَّادًا

اور رباعی مضاعف کے بھی کسی باب مین ادغام نہین ہوتا جیسے

زَلْزَلَ یُزَلْزِلُ زَلْزَلَةً تَسَلْسَلَ یَتَسَلْسَلُ تَسَلْسُلًا ـــــ

ف ـــــ چونکہ اخشیشان مین عین کلمہ مکرر ہوتا ہی اور

ادھیام مین لام کلمہ اور مضاعف مین عین و لام ایک جنس کا ہوتا ہی

اس سبب سے ان دونون بابون کا مصدر امدیداد ہوا

مگر باقی گردان مین فرق ہی ـــــ

صرف کبیر

معروف				مجہول			
مَدَّ	مَدَّا	مَدُّوْا	مَدَدْنَ الخ	مُدَّ	مُدَّا	مُدُّوْا	مُدِدْنَ الخ
يَمُدُّ	يَمُدَّانِ	يَمُدُّوْنَ	يَمْدُدْنَ الخ	يُمَدُّ	.	.	يُمْدَدْنَ الخ
لَنْ يَمُدَّ	لَنْ يَمُدَّا	.	لَنْ يَمْدُدْنَ الخ	لَنْ يُمَدَّ	لَنْ يُمَدَّا	.	لَنْ يُمْدَدْنَ الخ
لَمْ يَمُدَّ	لَمْ يَمُدَّا	لَمْ يَمُدُّوْا	لَمْ يَمْدُدْنَ الخ	لَمْ يُمَدَّ	لَمْ يُمَدَّا	لَمْ يُمَدُّوْا الخ	.
لَيَمُدَّنَّ	لَيَمُدَّانِّ	.	لَيَمْدُدْنَانِّ الخ	لَيُمَدَّنَّ	.	.	لَيُمْدَدْنَانِّ الخ
لَيَمُدَّنْ	لَيَمُدُّنْ	.	لَتَمُدَّنْ الخ	لَيُمَدَّنْ الخ	.	.	.
مُدَّ	مُدَّا	مُدُّوْا	اُمْدُدْنَ الخ	لِتُمَدَّ	لِتُمَدَّا	لِتُمْدَدْنَ	.
لِيَمُدَّ	.	.	لِيَمْدُدْنَ لَا تَمُدَّ لِتَمُدَّ	لِيُمَدَّ	. .	.	لِتُمَدَّ
مُدَّنَّ	.	.	اُمْدُدْنَانِّ	لِتُمَدَّنَّ	.	.	لِتُمْدَدْنَانِّ
مُدَّنْ	-	.	.	لِتُمَدَّنْ	.	.	.
لِيَمُدَّنَّ	.	.	.	لِيُمَدَّنَّ	.	.	.
لِيَمُدَّنْ	.	.	.	لِيُمَدَّنْ	.	.	.
مَادٌّ + مَادَّانِ + مَادُّوْنَ + مَادَّةٌ + مَادَّتَانِ + مَوَادُّ				مَمْدُوْدٌ + مَمْدُوْدَانِ + مَمْدُوْدُوْنَ + مَمْدُوْدَةٌ + مَمْدُوْدَتَانِ + مَمْدُوْدَاتٌ			

اسی قیاس پر افعال اور افتعال وغیرہ چند ابواب کی صرف کبیر اور پوری گردان لینی ضرور ہے

مہموز کی بحث

نصر ینصر	ضرب یضرب	سمع یسمع	فتح یفتح	فتح یفتح
اَکَلَ	اَسَرَ	اَنِفَ	سَأَلَ	قَرَأَ
یَأْکُلُ	یَأْسِرُ	یَأْنَفُ	یَسْأَلُ	یَقْرَأُ
اَکْلًا	اَسْرًا	اَنَفًا	سُؤَالًا	قِرَاءَةً
اٰکِلٌ	اٰسِرٌ	اٰنِفٌ	سَائِلٌ	قَارِئٌ
اُکِلَ	اُسِرَ	اُنِفَ	سُئِلَ	قُرِئَ
یُؤْکَلُ	یُؤْسَرُ	یُؤْنَفُ	یُسْأَلُ	یُقْرَأُ
مَأْکُوْلٌ	مَأْسُوْرٌ	مَأْنُوْفٌ	مَسْؤُلٌ	مَقْرُوْءٌ
کُلْ	اِیْسِرْ	اِیْنَفْ	اِسْأَلْ یا سَلْ	اِقْرَأْ
لَا تَأْکُلْ	لَا تَأْسِرْ	لَا تَأْنَفْ	لَا تَسْأَلْ	لَا تَقْرَأْ
مَأْکَلٌ	مَأْسَرٌ	مَأْنَفٌ	مَسْأَلٌ مَسْأَلَةٌ	مَقْرَأٌ
مِئْکَلٌ	مِئْسَرٌ	مِئْنَفٌ	مِسْأَلٌ	مِقْرَأٌ

ف بہ نسبت معتل کے مہموز آسان ہے پہلے اوسکا لکھانا مناسب معلوم ہوا منہ سلمہ

قواعد مہموز

قاعدہ (۱) ایک ہمزہ ساکن کو حرکت ماقبل کے موافق حرف علت سے
بدل دینا جائز ہے یعنی ماقبل فتحہ ہو تو الف سے اور ضمہ ہو تو واو سے اور کسرہ
ہو تو ی سے جیسے یَأْمُرُ یُؤْخَذُ مِئْمَرٌ سے یَامُرُ یُوخَذُ مِیمَرٌ
اسم آلہ امر سے

قاعدہ (۲) ہمزہ ساکن ہو اور ماقبل اسکے ہمزہ متحرک ہو تو دوسرے
ہمزہ کو حرکت ماقبل کے موافق حرف علت سے بدل دینا واجب ہے جیسے
آمُرُ اُومِرَ اِیسِرْ کہ اصل میں ءَأْمُرُ اُءْمِرَ اِءْسِرْ تھا۔
افعل التفضیل، مضارع واحد متکلم مجہول
اور اسی طرح باب افعال میں آمَنَ اُومِنَ اِیمَاناً کہ اصل میں ءَأْمَنَ اُءْمِنَ اِءْمَاناً تھا

قاعدہ (۳) کُلْ اور خُذْ میں بخلاف قیاس دونوں ہمزوں کا
کثرت استعمال کے سبب سے حذف کر دینا واجب ہے اور مُرْ میں جائز ہے اور صدر
کلام میں مُرْ افصح ہے جیسے مُرُوْا صِبْیَانَکُمْ اِذَا بَلَغُوْا سَبْعًا ۔
اور بحالت وصل ہمزہ کا لانا زیادہ فصیح ہے جیسے وَأْمُرْ اَهْلَكَ بِالصَّلٰوةِ

قاعدہ (۴) ہمزہ متحرک ہو اور ماقبل اسکا حرف صحیح ساکن تو جائز
ہے کہ حرکت ہمزہ کی ماقبل کو دیں اور ہمزہ کو تخفیفاً حذف کریں جیسے یَسْأَلُ سے
یَسَلُ، یَسَلَانِ، یَسَلُوْنَ اور اِسْأَلْ سے سَلْ، سَلَا، سَلُوْا ۔

قاعدہ (۵) دو ہمزہ متحرک ہوں اور پہلا ہمزہ یا دوسرا ہمزہ مکسور ہو
تو دوسرے ہمزہ کا ی سے بدلنا واجب ہے جیسے جَاءٍ کہ اصل میں جَاءِءٌ تھا

دوسرا ہمزہ بموجب اس قاعدے کے ی ہو ضمہ ی پر دشوار تھا ساکن کیا ہی اجتماع ساکنین تو نونی سے گر گئی جائے ہوا اور اَئِمَّۃٌ سے اَیِمَّۃٌ۔

قاعدہ (۶) اور جو پہلا یا دوسرا مکسور نہو تو واجب ہی دوسرے ہمزہ کا حذف کرنا جیسے ءَءَکرِمُ سے اُکرِمُ یا واو سے بدل دینا جیسے أَأْدِمُ سے آوادِمُ اور أَأَدِمُ سے اَوَادِمُ اور أَأمِلُ سے اُوَمِّلُ۔

قاعدہ (۷) ہمزہ متحرک کے ماقبل واو ماقبل مضموم یا یای ماقبل مکسور ہو تو پہلی صورت میں ہمزہ کو واو سے اور دوسری صورت میں ی سے بدل کر ایک کو دوسرے میں ادغام کرنا جائز ہی جیسے مَقْرُوْءَۃٌ سے مَقْرُوَّۃٌ اور خَطِیْئَۃٌ سے خَطِیَّۃٌ۔

سوالات

س (۱) اَجَرَ اور اَخَذَ اور اَکَلَ کا امر حاضر معروف با نون ثقیلہ و خفیفہ گردانو۔

ایضاً (۲) اَلِہَ اور اَمِنَ کی صرف صغیر باب افعال سے گردانو۔

ایضاً (۳) اَنس کو باب مفاعلت سے گردانو اور مضارع واحد متکلم کیا ہوگا۔

ایضاً (۴) اجر کو باب استفعال سے اور امر کو باب افتعال سے گردانو۔

ایضاً (۵) اَنَثَ کا مضارع واحد متکلم باب تفعیل سے کیا ہی۔

ایضاً (۶) اَکَلُ افعل التفضیل کی جمع کیا ہی۔

ایضاً	(۷)	قُرَأٓ سے اسم مفعول کی جمع کیا ہی۔
ایضاً	(۸)	سَأَلَ کا مضارع اور امر کیا ہی۔
ایضاً	(۹)	شَاءَ یَشَاءُ کا اسم فاعل کیا ہی۔
ایضاً	(۱۰)	اَکَلَ کی بحث نفی جحد بلم اور نفی تاکید بلن گردانو۔

مثال کی بحث

اس بحث مین صرف چار قاعدے یاد کر لینے کافی ہین۔

قاعدہ (۱) جو واو علامت مضارع مفتوح اور کسرے کے درمیان مین واقع ہو حذف ہو جاتا ہی اور یہ قاعدہ ہمیشہ مثال واوی مین جاری ہوتا ہی جو ضرب یضرب یا حسب یحسب یعنی مکسور العین مضارع سے آوے سمع یسمع مین جاری نہین ہو سکتا جیسے وَعَدَ یَعِدُ، وَمِقَ یَمِقُ کہ اصل مین یَوْعِدُ اور یَوْمِقُ تھا اور جب واو مضارع سے گر جاوے تو امر سے بھی گر جاتا ہی جیسے تَعِدُ تَعِدَانِ، تَعِدُوْنَ سے عِدْ، عِدَا، عِدُوْا، عِدَنَّ، عِدَانِّ، عِدُنَّ الخ مِقَنْ، مِقُنْ، مِقِنْ، لیکن امر حاضر مجہول اور مضارع مجہول اور سمع یسمع اور باب افعال کے مضارع معروف اور مجہول سے نہین گر سکتا جیسے لِتُوْعَدْ لِتُوْعَدَا لِتُوْعَدُوْا، یُوْمَقُ، یُوْمَقَانِ، یَوْجَلُ، یَوْجَلَانِ، یُوْعِدُ یُوْعِدَانِ، یُوْعِدُوْنَ، کیونکہ اول کی مثالون مین واو کے بعد کسرہ نہین ہی اور اخیر کی مثال مین علامت مضارع مفتوح نہین ہی۔

اور علیٰ ہذا القیاس واو جب مضارع سے گر پڑے تو مصدر سے بھی گر جانا جائز ہی اور اوسکے عوض اخیر مین ت لائی جاتی ہی تاکہ کلمہ دو حرفی نرہجاوے جیسے وَصْفٌ سے صِفَۃٌ + وَزْنٌ سے زِنَۃٌ + وَھْبٌ سے ھِبَۃٌ ۔

سوال یَضَعُ + یَضَعَانِ + یَضَعُوْنَ + یَسَعُ + یَسَعَانِ + یَسَعُوْنَ وغیرہ سے واو کیون گرا یہان بعد واو کے کسرہ کہان ہی ۔

جواب وَضَعَ + وَسَعَ + وَدَعَ + وغیرہ کا اصل مین مضارع مکسور العین تھا اس سبب سے واو گر گیا بعد اسکے لام کلمہ حرف حلقی ہونے کی رعایت سے فتحہ + بفتحہ + سے استعمال کیے گئے مگر وَذَرَ یَذَرُ شاذ ہی

قاعدہ (۲) واو ساکن بعد کسرے کے ی ہو جاتا ہی جیسے یَوْجَلُ + کا امر اِوْجَلْ سے اِیْجَلْ + اور وَزَنَ + کا اسم آلہ مِوْزَانٌ + سے مِیْزَانٌ + اور وصل کا مصدر استفعال اِسْتِوْصَالٌ سے اِسْتِیْصَالٌ اور وعد کا مصدر افعال اِوْعَادٌ سے اِیْعَادٌ ۔

پس یاد رکھنا چاہیے کہ ف کلمے کی جگہہ جو واو واقع ہوگا ان سب صیغون مین آکر ی ہو جائیگا ۔

قاعدہ (۳) یای ساکن بعد ضمے کے واو ہو جاتی ہی جیسے یَیْسِرُ + مثال یائی کا مضارع مجہول یُوْسَرُ + اور اَیْسَرَ + اور اِسْتَیْسَرَ کا ماضی مجہول اُوْسِرَ + اور اُسْتُوْسِرَ + اور مضارع اور اسم فاعل اور اسم مفعول

اَبَسَرَ کا یُوْسَرُ اور مُوْسِرٌ۔

قاعدہ (۴) مثال واوی اور یائی کو باب افتعال میں لیجانے سے واو ی ت سے بدل جاتے ہیں اور ت ت میں ادغام ہو جاتی ہے جیسے اِوْتَحَدَ سے اِتَّحَدَ یَتَّحِدُ اِتِّحَادًا اَیْتَسَرَ سے اِتَّسَرَ یَتَّسِرُ اِتِّسَارًا مگر جو ی ہمزہ سے بدلی ہوئی ہو وہ ت نہیں ہوتی جیسے اکل سے ایتکل اَمِنَ سے ایتمن ہوگا نہ اِتَّکَلَ اور اِتَّمَنَ مگر اَخَذَ سے اِتَّخَذَ یَتَّخِذُ اِتِّخَاذًا شاذ ہے صرف صغیر مثال کے ابواب کی یہ ہے اور مثال کا کوئی باب نصر ینصر سے نہیں آیا۔

باب ضرب	باب سمع	باب فتح	افعال		استفعال		افتعال	
			واوی	یائی	واوی	یائی	واوی	یائی
وصف	وجل	وَهَبَ	اوجد	ایقن	استوجب	استیقظ	اِتَّصَلَ	اِتَّسَرَ
یصف	یُوجَلُ	یَهَبُ	یُوجِد	یُوقِن	یستوجب	یستیقظ	یَتَّصِلُ	یَتَّسِرُ
صِفَةً	وَجَلًا	هِبَةً	ایجادًا	ایقانًا	استیجابًا	استیقاظًا	اِتِّصالًا	اِتِّسارًا
وَاصِفٌ	واجِلٌ	وَاهِبٌ	موجد	موقن	مستوجب	مستیقظ	متصل	مُتَّسِرٌ
وُصِفَ	وُجِلَ	وُهِبَ	اُوجِدَ	اوقن	اُستوجِبَ	اُستوقِظ	اُتُّصِلَ	اُتُّسِرَ
یُوصَفُ	یوجل	یُوهَبُ	یُوجَد	یُوقَن	یُستوجَب	یُستیقَظ	یُتَّصَلُ	یُتَّسَرُ
صِفَةً	وَجَلًا	هِبَةً	ایجادًا	ایقانًا	اِستیجابًا	اِستیقاظًا	اِتِّصالًا	اِتِّسارًا
مَوصُوفٌ	موجولٌ	مَوهُوبٌ	مُوجَد	موقن	مستوجَبٌ	مستیقظ	متَّصَلٌ	مُتَّسَرٌ
صِفْ	اِیجَلْ	هَبْ	اَوجِدْ	ایقن	اَستوجب	اِستیقظ	اِتَّصِلْ	اِتَّسِرْ
لاتَصِفْ	لاتُوجَلْ	لاتَهَبْ	لاتُوجِدْ	لاتُوقِنْ	لاتَستوجِبْ	لاتَستیقِظْ	لاتتصل	لاتَتَّسِرْ

اور واضح ہو کہ مصادر اکثر مکسور العین المثال واوی کا بعد تعلیل کے مکسور العین ہوتا ہی جیسے صِفَۃٌ۔ ھِبَۃٌ۔ مگر کبھی بمجاورت حرف حلقی کے سبب مفتوح العین بھی آجاتا ہی جیسے سَعَۃٌ۔ دَعَۃٌ۔

سوال (۱) علیحدہ کیا صیغہ ہی۔
(۲) وَعد کا اسم آلہ کیا ہی۔
(۳) یمن کا باب افعال سے اسم فاعل اور مضارع کیا ہی۔
(۴) یسر کا امر حاضر مجہول اور افعال سے ماضی مجہول کیا ہی۔
(۵) وسم کا سمع یسمع اور کرم یکرم اور حسب یحسب سے امر اور مصدر کیا ہی۔
(۶) وجہ اور یقین کا افتعال اور استفعال گردانو۔

اجوف کی بحث

اس بحث مین کل دس گیارہ تعلیلین صیغہای مفصلہ ذیل کی یاد کر لینی کافی ہین اور یائی کا واوی پر قیاس ہو سکتا ہی قَالَ۱ قِیلَ۲ قُلْنَ۳ خِفْنَ۴ یَقُولُ۵ یُقَالُ۶ قُلْ۷ قَائِلٌ۸ مَبِیعٌ۹ اِقَامَۃٌ۱۰۔

تعلیل عبارت ہی حرف علت کی ثقالت دور کرنے سے۔

اور عام قاعدہ اسکا کہ سب صورتون کو شامل ہو بحث معتل کے آخر مین لکھا جائیگا نصر ینصر اور کرم یکرم سے صرف اجوف واوی آتی ہی اجوف یائی نہین آتی اور ضرب یضرب سے فقط اجوف یائی آتی ہی اجوف واوی نہین

آتی اور سمع یسمع سے اجوف واوی اور یائی دونوں آتی ہین۔

صرف کبیر

نصر ینصر	ضرب یضرب	سمع یسمع	
قَال	باع	خاف	اصل مین قَوَلَ بَیَعَ خَوِفَ تھا واو یا متحرک بعد فتحے کے الف ہوگیا۔
قالا	باعا	خافا	〃
قالوا	باعوا	خافوا	〃
قالت	باعت	خافت	〃
قالتا	باعتا	خافتا	〃
قُلْنَ	بِعْنَ	خِفْنَ	قَوَلْنَ بَیَعْنَ خَوِفْنَ تھا واو یا
قُلْتَ	بِعْتَ	خِفْتَ	متحرک بعد فتحے کے الف ہوکر اجتماع
قلتما	بعتما	خِفْتُمَا	ساکنین سے گر گیا قُلْنَ مین ف کلمے
قلتم	بعتم	خِفْتُم	کو پیش دیا تاکہ معلوم ہو کہ عین کلمہ واو
قُلْتِ	بِعْتِ	خِفْتِ	تھا جو حذف ہوا ہی اور بِعْنَ مین
قُلتما	بِعْتُمَا	خِفْتُمَا	زیر دیا تا معلوم ہو کہ ی حذف ہوئی
قُلْتُنَّ	بِعْتُنَّ	خِفْتُنَّ	ہی اور خِفْنَ مین بھی زیر دیا تاکہ معلوم
قُلْتُ	بِعْتُ	خِفْتُ	ہو کہ عین کلمہ مکسور تھا آخر بحث تک
قُلْنا	بِعْنَا	خِفْنَا	یہی تعلیل ہی۔

ماضی مجہول

قِیْلَ	بِیْعَ	خِیْفَ	اصل میں قُوِلَ + بُیِعَ + خُوِفَ تھا
قِیْلَا	بِیْعَا	خِیْفَا	کسرہ + واو + ی + پر دشوار تھا ماقبل کی حرکت
قِیْلُوْا	بِیْعُوْا	خِیْفُوْا	دور کر کے ماقبل کو دیا بِیْعَ ہوا
قِیْلَتْ	بِیْعَتْ	خِیْفَتْ	واو بعد کسرہ کے ی ہو گیا
قِیْلَتَا	بِیْعَتَا	خِیْفَتَا	قِیْلَ + خِیْفَ ہوا۔
قُلْنَ	بِعْنَ	خِفْنَ	قُوِلْنَ + بُیِعْنَ + خُوِفْنَ میں کسرہ واو ی پر دشوار
قُلْتَ	بِعْتَ	خِفْتَ	تھا قُلْنَ میں ساکن کیا اور بُیِعْنَ خُوِفْنَ میں ماقبل کو
قُلْتُمَا	بِعْتُمَا	خِفْتُمَا	دیا واو اور ی اجتماع ساکنین سے گر گیا یہاں سے آخر بحث
قُلْتُمْ	بِعْتُمْ	خِفْتُمْ	تک یہی ایک تعلیل ہے۔
قُلْتِ	بِعْتِ	خِفْتِ	
قُلْتُمَا	بِعْتُمَا	خِفْتُمَا	
قُلْتُنَّ	بِعْتُنَّ	خِفْتُنَّ	
قُلْتُ	بِعْتُ	خِفْتُ	
قُلْنَا	بِعْنَا	خِفْنَا	

مضارع معروف

یقول	یبیع	یخاف
یقولان	یبیعان	یخافان
یقولون	یبیعون	یخافون
تقول	تبیع	تخاف
تقولان	تبیعان	تخافان
یقلن	یبعن	یخفن
تقول	تبیع	تخاف
تقولان	تبیعان	تخافان
تقولون	تبیعون	تخافون
تقولین	تبیعین	تخافین
تقولان	تبیعان	تخافان
تقلن	تبعن	تخفن
اقول	ابیع	اخاف
نقول	نبیع	نخاف

یَقْوُلُ + یَبْیِعُ + یَخْوَفُ مین واو ی
متحرک ماقبل اوسکا حرف صحیح ساکن حرکت واو ی
کی ماقبل کو دی یَقُوْلُ + یَبِیْعُ ہوا —
یَخْوَفُ مین واو اصل مین متحرک تھا اب ماقبل
اوسکا مفتوح ہوا واو کو بعد فتحے کے الف سے بدلا
سوا ے جمع مونث غائب اور حاضر کے
باقی سب صیغون کی یہی تعلیل ہی —
ان دونون صیغون مین صرف اتنا زیادہ ہوا ہی
کہ حرکت واو ی کی ماقبل کو دی واو ی اجتماع
ساکنین سے گر گئے —
یَقْوُلْنَ یَبْیِعْنَ یَخْوَفْنَ سے یَقُلْنَ
یَبِعْنَ یَخَفْنَ رہا و علی ہذا القیاس تقلن
تبعن تخفن —

مضارع مجہول			
يُقَالُ	يُبَاعُ	يُخَافُ	سب کی تعلیل یخاف معروف کی سی ہے۔ یعنی یُقْوَلُ
يقالان	يباعان	يخافان	یُبْيَعُ یُخْوَفُ میں حرکت واو و یی کی ماقبل کو دی اور
يُقالون	يباعون	يخافون	یی اصل میں متحرک تھا اب بسبب فتحہ ماقبل کے الف ہو گیا۔
تقال	تباع	تخاف	تعلیل مثل یخافُ معروف کے ہوئی۔
تقالان	تباعان	تخافان	
يقلن	يُبعن	يُخفنَ	تعلیل مثل معروف یخفن کے ہوئی۔
•	•	•	
•	•	•	
تقالون	تُباعُونَ	تخافون	
تقالين	تباعين	تخافين	
•	•	•	
تُقلنَ	تُبعنَ	تخفن	
اُقال	اباع	اخاف	
نقال	نباع	نخاف	

نفی تاکید بلن در فعل مستقبل

معروف			مجہول		
لن يَقُولَ	لن يَبِيعَ	لن يَخَافَ	لن يُقَالَ	لن يُبَاعَ	لن يُخَافَ
لن يَقُولَا	لن يَبِيعَا	لن يَخَافَا	لن يُقَالَا	لن يُبَاعَا	لن يُخَافَا
لن يَقُولُوا	لن يَبِيعُوا	لن يَخَافُوا	لن يُقَالُوا	لن يُبَاعُوا	لن يُخَافُوا
لن تَقُولَ	لن تَبِيعَ	لن تَخَافَ	لن تُقَالَ	لن تُبَاعَ	لن تُخَافَ
لن تَقُولَا	لن تَبِيعَا	لن تَخَافَا	لن تُقَالَا	لن تُبَاعَا	لن تُخَافَا
لن يَقُلْنَ	لن يَبِعْنَ	لن يَخَفْنَ	لن يُقَلْنَ	لن يُبَعْنَ	لن يُخَفْنَ
لن تَقُولَ	لن تَبِيعَ	لن تَخَافَ	لن تُقَالَ	لن تُبَاعَ	لن تُخَافَ
لن تَقُولَا	لن تَبِيعَا	لن تَخَافَا	لن تُقَالَا	لن تُبَاعَا	لن تُخَافَا
لن تَقُولُوا	لن تَبِيعُوا	لن تَخَافُوا	لن تُقَالُوا	لن تُبَاعُوا	لن تُخَافُوا
لن تَقُولِي	لن تَبِيعِي	لن تَخَافِي	لن تُقَالِي	لن تُبَاعِي	لن تُخَافِي
لن تَقُولَا	لن تَبِيعَا	لن تَخَافَا	لن تُقَالَا	لن تُبَاعَا	لن تُخَافَا
لن تَقُلْنَ	لن تَبِعْنَ	لن تَخَفْنَ	لن تُقَلْنَ	لن تُبَعْنَ	لن تُخَفْنَ
لن أَقُولَ	لن أَبِيعَ	لن أَخَافَ	لن أُقَالَ	لن أُبَاعَ	لن أُخَافَ
لن نَقُولَ	لن نَبِيعَ	لن نَخَافَ	لن نُقَالَ	لن نُبَاعَ	لن نُخَافَ.

نفی جحد بلم

معروف			مجهول		
لم يقل	لم يبع	لم يخف	لم يُقل	لم يُبع	لم يُخف
لم يقولا	لم يبيعا	لم يخافا	لم يُقالا	لم يُباعا	لم يُخافا
لم يقولوا	لم يبيعوا	لم يخافوا	لم يُقالوا	لم يُباعوا	لم يُخافوا
لم تقل	لم تبع	لم تخف	لم تُقل	لم تُبع	لم تُخف
لم تقولا	لم تبيعا	لم تخافا	لم تُقالا	لم تُباعا	لم تُخافا
لم يقلن	لم يبعن	لم يخفن	لم يُقلن	لم يُبعن	لم يُخفن
لم تقل	لم تبع	لم تخف	لم تُقل	لم تُبع	لم تُخف
لم تقولا	لم تبيعا	لم تخافا	لم تُقالا	لم تُباعا	لم تُخافا
لم تقولوا	لم تبيعوا	لم تخافوا	لم تُقالوا	لم تُباعوا	لم تُخافوا
لم تقولي	لم تبيعي	لم تخافي	لم تُقالي	لم تُباعي	لم تخافي
لم تقولا	لم تبيعا	لم تخافا	لم تقالا	لم تباعا	لم تخافا
لم تقلن	لم تبعن	لم تخفن	لم تقلن	لم تُبعن	لم تخفن
لم أقل	لم أبع	لم أخف	لم أُقل	لم أُبع	لم أُخف
لم نقل	لم نبع	لم نخف	لم نُقل	لم نُبع	لم نُخف

لام تاکید با نون ثقیلہ

معروف			مجہول		
لیقولنّ	لیبیعنّ	لیخافنّ	لیقالنّ	لیباعنّ	لیخافنّ
لیقولانّ	لیبیعانّ	لیخافانّ	لیقالانّ	لیباعانّ	لیخافانّ
لیقولُنّ	لیبیعُنّ	لیخافُنّ	لیقالُنّ	لیباعُنّ	لیخافُنّ
لتقولنّ	لتبیعنّ	لتخافنّ	لتقالنّ	لتباعنّ	لتخافنّ
لتقولانّ	لتبیعانّ	لتخافانّ	لتقالانّ	لتباعانّ	لتخافانّ
لیقلنانّ	لیبعنانّ	لیخفنانّ	لیقلنانّ	لیبعنانّ	لیخفنانّ
لتقولنّ	لتبیعنّ	لتخافنّ	لتقالنّ	لتباعنّ	لتخافنّ
لتقولانّ	لتبیعانّ	لتخافانّ	لتقالانّ	لتباعانّ	لتخافانّ
لتقولُنّ	لتبیعُنّ	لتخافُنّ	لتقالُنّ	لتباعُنّ	لتخافُنّ
لتقولِنّ	لتبیعِنّ	لتخافِنّ	لتقالِنّ	لتباعِنّ	لتخافِنّ
لتقولانّ	لتبیعانّ	لتخافانّ	لتقالانّ	لتباعانّ	لتخافانّ
لتقلنانّ	لتبعنانّ	لتخفنانّ	لتقلنانّ	لتبعنانّ	لتخفنانّ
لأقولنّ	لأبیعنّ	لأخافنّ	لأقالنّ	لأباعنّ	لأخافنّ
لنقولنّ	لنبیعنّ	لنخافنّ	لنقالنّ	لنباعنّ	لنخافنّ

لام تاکید با نون خفیفہ					
معروف			مجہول		
لَیَقُولَنْ	لَیَبِیعَنْ	لَیَخَافَنْ	لَیُقَالَنْ	لَیُبَاعَنْ	لَیُخَافَنْ
لَیَقُولُنْ	لَیَبِیعُنْ	لَیَخَافُنْ	لَیُقَالُنْ	لَیُبَاعُنْ	لَیُخَافُنْ
لَتَقُولَنْ	لَتَبِیعَنْ	لَتَخَافَنْ	لَتُقَالَنْ	لَتُبَاعَنْ	لَتُخَافَنْ
لَتَقُولَنْ	لَتَبِیعَنْ	لَتَخَافَنْ	لَتُقَالَنْ	لَتُبَاعَنْ	لَتُخَافَنْ
لَتَقُولُنْ	لَتَبِیعُنْ	لَتَخَافُنْ	لَتُقَالُنْ	لَتُبَاعُنْ	لَتُخَافُنْ
لَتَقُولِنْ	لَتَبِیعِنْ	لَتَخَافِنْ	لَتُقَالِنْ	لَتُبَاعِنْ	لَتُخَافِنْ
لَاَقُولَنْ	لَاَبِیعَنْ	لَاَخَافَنْ	لَاُقَالَنْ	لَاُبَاعَنْ	لَاُخَافَنْ
لَنَقُولَنْ	لَنَبِیعَنْ	لَنَخَافَنْ	لَنُقَالَنْ	لَنُبَاعَنْ	لَنُخَافَنْ

امر حاضر معروف

قُلْ	قولَنَّ	قولَنْ	بِعْ	بیعَنَّ	بِیْعَنْ	خَفْ	خافَنَّ	خافَنْ
قولا	قولانِّ	۔	بیعا	بیعانِّ	۔	خافا	خافانِّ	۔
قولوا	قولُنَّ	قولُنْ	بیعوا	بِیْعُنَّ	بِیْعُنْ	خافوا	خافُنَّ	خافُنْ
قولی	قولِنَّ	قولِنْ	بیعی	بیعِنَّ	بِیْعِنْ	خافی	خافِنَّ	خافِنْ
قولا	قولانِّ	۔	بیعا	بیعانِّ	۔	خافا	خافانِّ	۔
قُلْنَ	قُلْنانِّ	۔	بِعْنَ	بِعْنانِّ	۔	خَفْنَ	خَفْنانِّ	۔

[illegible]

امر حاضر مجہول

لِتُقَلْ	لِتُقالَنَّ	لِتُقالَنْ	لِتُبَعْ	لِتُباعَنَّ	لِتُباعَنْ	لِتُخَفْ	لِتُخافَنَّ	لِتُخافَنْ
لِتُقالا	لتقالانِّ	۔	لتباعا	لِتُباعانِّ	۔	لتخافا	لِتُخافانِّ	۔
لِتُقالُوا	لتقالُنَّ	لِتُقالُنْ	لِتُباعوا	لِتُباعُنَّ	لِتُباعُنْ	لتخافوا	لِتُخافُنَّ	لتخافُنْ
لِتُقالي	لتقالِنَّ	لِتُقالِنْ	لتباعي	لِتُباعِنَّ	لِتُباعِنْ	لتخافي	لتخافِنَّ	لتخافِنْ
لِتُقالا	لتقالانِّ	۔	لتباعا	لِتُباعانِّ	۔	لتخافا	لتخافانِّ	۔
لِتُقَلْنَ	لِتُقَلْنانِّ	۔	لِتُبَعْنَ	لِتُبَعْنانِّ	۔	لِتُخَفْنَ	لِتُخَفْنانِّ	۔

امرِ غائب و متکلم مجہول

لِنُقَلْ	لِاُقَلْ	لِیُقَلْنَ	لتقالا	لتقل	لیقالوا	لیقالا	لِیُقَلْ
لِنُقَالَنَّ	لاقالَنَّ	لیقلنانِّ	لتقالانِّ	لتقالَنَّ	لیُقالُنَّ	لیقالانِّ	لِیُقَالَنَّ
لنُقالَنْ	لاقالَنْ	.	.	لتقالَنْ	لیقالُنْ	.	لیقالَنْ
لِنُبَعْ	لاُبَعْ	لیُبَعْنَ	لتباعا	لتبع	لیُباعوا	لیباعا	لیبَعْ
لنُبَاعَنَّ	لاباعَنَّ	لیبعنانِّ	لتباعانِّ	لتباعَنَّ	لیباعُنَّ	لیباعانِّ	لیُباعَنَّ
لنُباعَنْ	لاباعَنْ	.	.	لتباعَنْ	لیباعُنْ	.	لیباعَنْ
لِنُخَفْ	لاُخَفْ	لیُخَفْنَ	لتخافا	لِتُخَفْ	لیخافوا	لیُخافا	لیُخَفْ
لِنُخافَنَّ	لاخافَنَّ	لیخفنانِّ	لتخافانِّ	لتخافَنَّ	لیخافُنَّ	لیُخافانِّ	لیخافَنَّ
لِنُخافَنْ	لاُخافَنْ	.	.	لتخافَنْ	لیخافُنْ	.	لیُخافَنْ

نہی حاضر معروف

لا تفعل	لا تفعلنّ	لا تفعلن	لا تبع	لا تبیعنّ	لا تبیعن	لا تخف	لا تخافنّ	لا تخافن
لا تفعلا	لا تفعلانّ	.	لا تبیعا	لا تبیعانّ	.	لا تخافا	لا تخافانّ	.
لا تفعلوا	لا تفعلُنّ	لا تفعلُن	لا تبیعوا	لا تبیعُنّ	لا تبیعُن	لا تخافوا	لا تخافُنّ	لا تخافُن
لا تفعلی	لا تفعلِنّ	لا تفعلِن	لا تبیعی	لا تبیعِنّ	لا تبیعِن	لا تخافی	لا تخافِنّ	لا تخافِن
لا تفعلا	لا تفعلانّ	.	لا تبیعا	لا تبیعانّ	.	لا تخافا	لا تخافانّ	.
لا تفعلن	لا تفعلنانّ	.	لا تبعن	لا تبعنانّ	.	لا تخفن	لا تخفنانّ	.

گردان نہی حاضر مجہول اور غائب و متکلم معروف و مجہول کی مثل امر حاضر مجہول اور غائب و متکلم معروف و مجہول کے ہی صرف لام مکسور کی جگہہ لا لگا دیا جاتا ہے نہی کی بھی باقی گردان اسی قیاس پر مع نون ثقیلہ و خفیفہ گردان لینی ضرور ہے ——

اسم فاعل

قائلٌ	بائعٌ	خائفٌ	[1] اصل مین قاوِلٌ + بایِعٌ + خاوِفٌ
قائلانِ	بائعانِ	خائفانِ	تھا واو + ی + حکم طرف مین آگر بعد الف زائد کے
قائلون	بائعون	خائفون	ہمزہ سے بدل گیا قائِلٌ + بائِعٌ + خائِفٌ
قائلۃٌ	بائعۃٌ	خائفۃٌ	ہوا ۱۲
قائلتانِ	بائعتانِ	خائفتانِ	
قائلاتٌ	بائعاتٌ	خائفاتٌ	

اسم مفعول

مقولٌ	مبیعٌ	مخوفٌ	[2] مَقْوُوْلٌ + مَبْیُوْعٌ + مَخْوُوْفٌ مین
مقولانِ	مبیعانِ	مخوفانِ	واو + ی + متحرک ما قبل اونکا حرف صحیح ساکن حرکت
مقولون	مبیعون	مخوفون	واو + ی کی ما قبل کو دی واو + ی بسبب اجتماع
مقولۃٌ	مبیعۃٌ	مخوفۃٌ	ساکنین کے گر گئے مَقُوْلٌ مَبُوْعٌ + مَخُوْفٌ ہوا
مقولتان	مبیعتان	مخوفتان	اور مبوعٌ مین ف + کلمے کو کسرہ دیا تاکہ معلوم
مقولاتٌ	مبیعاتٌ	مخوفاتٌ	ہو کہ عین کلمہ ی تھا واو بسبب کسرۂ ما قبل کے ی ہو گیا
			مَبِیْعٌ ہوا

واضح ہو کہ [illegible] مفعول [illegible] بعض الفاظ میں [illegible] تعلیل [illegible] ۱۲

ابواب مزید فیہ کی صرف صغیر

باب افتعال	باب انفعال		باب افعال	باب استفعال	
اختار	اِنقاد	اصل میں اِختَیَرَ اور اِنقَوَدَ تھا تعلیل مثل باع وقال۔	اقام	استقام	اصل میں اَقوَمَ واستَقوَمَ تھا تعلیل مثل یخال۔
یختار	ینقاد	تعلیل مثل یخاف ویباع۔	یقیم	یستقیم	یُقوِمُ یَستَقوِمُ تھا کسرہ واو کا ماقبل کو دیا واو بعد کسرے کے ی ہو گیا۔
اختیارًا	انقیادًا	اِنقِوَادًا میں واو بعد کسرے کے ی ہو گیا۔	اقامۃً	استقامۃً	
مختار	منقاد	مثل اختار وانقاد۔	مقیم	مستقیم	تعلیل مثل یقیم۔
اُختیِرَ	انقید	مثل بیع وقیل۔	اقیم	اُستُقیم	〃 〃
یُختارُ	ینقاد	مثل یُباع ویقال	یقام	یستقام	تعلیل مثل یخاف۔
اختیارًا	انقیادًا		اقامۃً	استقامۃً	
مختارٌ	منقاد	اسم فاعل اور اسم مفعول ان دو نوں بابوں کے بعد تعلیل کے صورت ایک ہی ہے اور اصل میں مختلف اور تعلیل ایک ہی۔	مقام	مستقام	〃 〃
اختر	انقد	اِختَیِر اِنقَوِد میں واو اور ی بعد فتحے کے الف ہو کر بعلت اجتماع ساکنین ساقط ہو گئے وعلی ہذا القیاس تعلیل نہی کی۔	اَقِم	استقم	کسرہ واو کا اَقوِم اور اِستَقوِم میں ماقبل کو دیکر واو کو بسبب اجتماع ساکنین گرا دیا اَقِم اور اِستَقِم ہوا علی ہذا القیاس تعلیل نہی کی
لاتختر	لاتنقد		لاتقم	لاتستقم	

اَقامَۃً اور استقامۃً اصل میں اِقوامًا اور استقوامًا تھے واو متحرک ماقبل اوسکا حرف صحیح ساکن حرکت واو کی ماقبل کو دیکر واو کو بعلت اجتماع ساکنین گرا دیا اور ت ہ اوسکے عوض آخر میں زیادہ کی اقامۃً اور استقامۃً ہوا اور یائی کو واوی پر قیاس کر لو جیسے اماله وغیرہ

له بیان صورت مختلف ... بعض کے نزدیک ضمہ ہوا اور نزدیک اکثر کسرہ ہوا اسلئے کہ حرکت ہمزہ کے تابع حرکت حرف ثالث کے ہونا چاہیے ۱۲ اُختیِرَ اُنقُوِدَ میں واو و ی بعد فتحے کے الف ہو کر بعلت اجتماع ساکنین ساقط ہو گئے علی ہذا القیاس تعلیل نہی کی ۱۲

مثالین واسطے مشق کے

افتعال		انفعال		افعال		استفعال	
احتیاط	امتیاز	انحیاز	انسیال	اطاعة	اشاعة	استجابة	استفاضة
احتیال	اصطیاد	انصیاع	انسیاب	اصابة	اجابة	استطاعة استطالة	استراحة

واضح ہو کہ اجوف کے انھین چار بابون مین تعلیل ہوتی ہے باقی ابواب مین نہین ہوتی ہے جیسے

تجوّز	یجوّز	تجویزاً	میّز	یمیّز	تمییزاً	تمیز اور تمییز دونون طرح پڑھنا جائز ہے تعلیل مثل لم یبیع یعنی حرکت ی کی ماقبل کو دی ی اجتماع ساکنین سے گر گئی
عاون	یعاون	معاونة	عاین	یعاین	معاینة	
تقوّم	یتقوّم	تقوماً	تحیّز	یتحیّز	تحیّزاً	
تناول	یتناول	تناولاً	تمایز	یتمایز	تمایزاً	

اور کبھی شاذ نادر استفعال مین بھی تعلیل نہین ہوتی ہے جیسے

استحوذ	یستحوذ	استحواذًا	اور استصوب	یستصوب	استصوابًا

ثلاثی مجرد کی گردان سے واضح ہی کہ قلن امر بھی ہی اور ماضی معروف

بھی اور ماضی مجہول بھی مگر اصل اور تعلیل تینوں کی مختلف ہی مگر

خِفْنَ + ماضی مجہول اور معروف مین + ف + کلمے کو کسرہ ہی اور

خَفْنَ + امر معروف مین فتحہ ہی۔

واسطے مزید مشتق سے کے ثلاثی مجرد کے چند ابواب کی صرف صغیر

ذیل مین لکھی جاتی ہی۔

اَلْعَوْدُ + بازگشتن + اَلنَّیلُ + بازیافتن + اَلحیل + گرائیدن +

اَلطُّولُ + دراز شدن۔

نصر ینصر	ضرب یضرب	سمع یسمع	کرم یکرم
عاد	مال	نال	طال
یعود	یمیل	ینال	یطول
عودًا	مَیلًا	نیلًا	طولًا
عائدٌ	مائلٌ	نائلٌ	طویل
عید	میل	نیل	طیل
یُعاد	یمال	ینال	یطال
عودًا	میلًا	نیلًا	طولًا
معود	ممیل	منیل	مطول
عد	مِل	نَل	طُل
لاتعُد	لاتمِل	لاتنَل	لاتطُل
معاد	ممال	منالٌ	مَطال

اسم فعول باب سمع یسمع کا واوی مَقُول کے وزن پر آتا ہے اور یائی مبیع کے وزن پر آتا ہے

ناقص کی بحث

مضارع مضموم العین سے صرف ناقص واوی آتا ہے

ناقص یائی نہیں آتا اور مضارع مکسور العین سے صرف

ناقص یائی آتا ہے ناقص واوی نہیں آتا اور سمع یسمع سے

واوی یائی دونوں آتے ہیں جیسے اَلدَّعْوَۃُ + بلانا + اَلرَّمْیُ +

تیر اندازی کرنا + اَلْخَشْیَۃُ + ڈرنا + اَلرِّضْوَانُ + خوشنود ہونا

[illegible]

نصر ینصر سے		ضرب یضرب سے		سمع یسمع سے			
دَعَا	اصل میں دَعَوَ تھا واو متحرک بعد فتحہ کے الف ہو گیا دَعَا ہوا۔	رَمٰی	رَمَیَ تھا ی بعد فتحہ کے الف ہو گئی رَمٰی ہوا۔	خَشِيَ	اپنی اصل پر ہے۔	رَضِيَ	اصل میں رَضِوَ تھا واو واقع ہوئی طرف میں بعد کسرہ کے ی ہو گیا اور یہی تعلیل باقی سب صیغوں میں ہے۔
دَعَوَا	اپنی اصل پر ہے تعلیل نہیں ہوئی کیونکہ تعلیل ہوتی تو کلمہ التباس مفرد سے ایمن تھا۔	رَمَيَا	اپنی اصل پر ہے۔	خَشِيَا		رَضِيَا	
دَعَوْا	اصل میں دَعَوُوْا تھا بعد فتحہ کے واو متحرک الف ہو گیا اجتماع ساکنین ہوا الف اور واو میں الف اجتماع ساکنین سے گر گیا۔	رَمَوْا	رَمَيُوْا تھا ی متحرک بعد فتحہ کے الف ہو کر اجتماع ساکنین سے گر گئی رَمَوْا ہوا بروزن فَعَوْا۔	خَشُوْا	اصل میں خَشِيُوْا تھا ضمہ ی پر دشوار تھا ماقبل کی حرکت دور کر کے ماقبل کو دیا پھر اجتماع ساکنین سے گر گئی خَشُوْا ہوا۔	رَضُوْا	رَضِوُوْا تھا واو بقاعدہ رَضِيَ ی ہو گیا بعد اسکے خَشُوْا کی تعلیل ہوئی۔
دَعَتْ	اصل میں دَعَوَتْ تھا واو بعد فتحہ کے الف ہو کر اجتماع ساکنین سے گر گیا۔	رَمَتْ	رَمَيَتْ تھا ی بعد فتحہ کے الف ہو کر اجتماع ساکنین سے گر گئی۔	خَشِيَتْ	اپنی اصل پر ہے بروزن سَمِعَتْ	رَضِيَتْ	رَضِوَتْ میں بھی رَضِيَ کے قاعدے سے واو ی ہو گیا۔
دَعَتَا	تعلیل مثل دَعَتْ و رَمَتْ ہے مگر یہاں واو اور ی اجتماع ساکنین تقدیری سے گرے کیونکہ تائے تانیث اصل میں ساکن ہے برعایت الف تثنیہ عارضی اوسکو حرکت ہو گیا ہے۔	رَمَتَا		خَشِيَتَا	بر اصل خود۔	رَضِيَتَا	مثل رَضِيَتْ۔
دَعَوْنَ	اپنی اصل پر آخر بروزن فَعَلْنَ۔	رَمَيْنَ	بروزن ضَرَبْنَ اپنی اصل پر ہے۔	خَشِيْنَ	اپنی اصل پر بروزن سَمِعْنَ۔	رَضِيْنَ	صرف واو ی ہو گیا ہے۔

دَعَوْتَ		رَمَيْتَ		خَشِيْتَ		رَضِيْتَ	
دَعَوْتُمَا		رَمَيْتُمَا		خَشِيْتُمَا		رَضِيْتُمَا	
دَعَوْتُمْ		رَمَيْتُمْ		خَشِيْتُمْ		رَضِيْتُمْ	
دَعَوْتِ		رَمَيْتِ		خَشِيْتِ		رَضِيْتِ	
دَعَوْتُمَا		رَمَيْتُمَا		خَشِيْتُمَا		رَضِيْتُمَا	
دَعَوْتُنَّ		رَمَيْتُنَّ		خَشِيْتُنَّ		رَضِيْتُنَّ	
دَعَوْتُ		رَمَيْتُ		خَشِيْتُ		رَضِيْتُ	
دَعَوْنَا		رَمَيْنَا		خَشِيْنَا		رَضِيْنَا	

ماضی مجہول

دُعِیَ	اصل دُعِوَ تھا واو طرف میں بعد کسرہ کے ی ہو گیا تمام بحث میں —	رُمِیَ	تمام بحث اپنی اصل پر ہی سوای رُمُوا —	خُشِیَ	مثل رُمِیَ تمام بحث بر اصل خود سوای خُشُوا —	رُضِیَ	تمام بحث میں واو بعد کسرہ کے ی ہو گیا ہے —
دُعِیَا	بروزن نُصِرَا —	رُمِیَا		خُشِیَا		رُضِیَا	
دُعُوا	اصل میں دُعِوُوا تھا ضمہ واو پر دشوار تھا ماقبل کی حرکت دور کر کے اس کو دیا واو کہ اجتماع ساکنین سے گر گیا —	رُمُوا	اصل میں رُمِیُوا تھا ضمہ ی پر ثقیل تھا بعد ازالہ حرکت ماقبل ی کو دیا ی اجتماع ساکنین سے گر گئی —	خُشُوا	تعلیل مثل رُمُوا یا مثل خُشُوا معروف —	رُضُوا	مثل رَضُوا معروف —
دُعِیَتْ	بروزن نُصِرَتْ —	رُمِیَتْ	بر اصل خود تا آخر —	خُشِیَتْ		رُضِیَتْ	
دُعِیَتَا		رُمِیَتَا		خُشِیَتَا		رُضِیَتَا	
دُعِیْنَ		رُمِیْنَ		خُشِیْنَ		رُضِیْنَ	

دُعِيتَ		رُمِيتَ		خُشِيتَ		رُضِيتَ	
دُعِيتُمَا		رُمِيتُمَا		خُشِيتُمَا		رُضِيتُمَا	
دُعِيتُمْ		رُمِيتُمْ		خُشِيتُمْ		رُضِيتُمْ	
دُعِيتِ		رُمِيتِ		خُشِيتِ		رُضِيتِ	
دُعِيتُمَا		رُمِيتُمَا		خُشِيتُمَا		رُضِيتُمَا	
دُعِيتُنَّ		رُمِيتُنَّ		خُشِيتُنَّ		رُضِيتُنَّ	
دُعِيتُ		رُمِيتُ		خُشِيتُ		رُضِيتُ	
دُعِينَا		رُمِينَا		خُشِينَا		رُضِينَا	

مضارع معروف

يَدْعُوْ	اصل میں یَدْعُوُ تھا ضمہ واو پر دشوار تھا ساکن کیا یَدْعُوْ ہوا۔	يَرْمِيْ	اصل میں یَرْمِیُ تھا بروزن یَضْرِبُ ضمہ ی پر دشوار تھا ساکن کیا یَرْمِیْ ہوا۔	يَخْشٰى	یَخْشَیُ تھا بروزن یَسْمَعُ ی بعد فتحہ کے الف ہو گئی۔	يَرْضٰى	یَرْضَوُ تھا بروزن یَسْمَعُ واو تیسرا تھا ی ہوا اور ماقبل اس کے فتحہ تھا ی سے بدلا اور ی بعد فتحہ کے الف ہو گئی۔
يَدْعُوَانِ	اپنی اصل پر بروزن یَنْصُرَانِ۔	يَرْمِيَانِ	بروزن یَضْرِبَانِ۔	يَخْشَيَانِ	بروزن یَسْمَعَانِ۔	يَرْضَيَانِ	
يَدْعُوْنَ	اصل میں یَدْعُوُوْنَ تھا ضمہ واو پر دشوار تھا ساکن کیا واو اجتماع ساکنین سے گر گیا یَدْعُوْنَ بروزن یَنْصُوْنَ ہوا۔ یہ جمع مذکر غائب و حاضر میں عموماً واو آتی ہے مگر ملتے ہیں اور مضارع مفتوح العین میں معروف ہو یا مجہول ماقبل کو فتحہ ہوتا ہے جیسے یَخْشَوْنَ یَرْضَوْنَ یَدْعُوْنَ یَرْمُوْنَ اور مضارع مضموم العین اور مکسور العین میں ماقبل کو ضمہ ہوتا ہے جیسے یَدْعُوْنَ و یَرْمُوْنَ۔	يَرْمُوْنَ	یَرْمِیُوْنَ تھا ضمہ ی پر دشوار تھا ماقبل کی حرکت دور کر کے ماقبل کو دیا ی اجتماع ساکنین سے گر گئی یَرْمُوْنَ ہوا۔	يَخْشَوْنَ		يَرْضَوْنَ	یَخْشَیُوْنَ و یَرْضَوُوْنَ تھا واو و ی متحرک بعد فتحہ کے الف ہو کر گر گئے یَخْشَوْنَ و یَرْضَوْنَ بروزن یَفْعَوْنَ ہوا۔
تَدْعُوْ		تَرْمِيْ		تَخْشٰى		تَرْضٰى	
تَدْعُوَانِ		تَرْمِيَانِ		تَخْشَيَانِ		تَرْضَيَانِ	
يَدْعُوْنَ	اپنی اصل پر مثل یَنْصُرْنَ۔	يَرْمِيْنَ	بروزن یَضْرِبْنَ۔	يَخْشَيْنَ	بروزن یَسْمَعْنَ۔	يَرْضَيْنَ	بروزن یَسْمَعْنَ۔

تَدْعُوْ		تَرْمِيْ		تَخْشَى		تَرْضَى	
تَدْعُوَانِ		تَرْمِيَانِ		تَخْشَيَانِ		تَرْضَيَانِ	
تَدْعُوْنَ	مثل يَدْعُوْنَ جمع مذکر غائب	تَرْمُوْنَ	تعلیل مثل جمع مذکر غائب۔	تَخْشَوْنَ		تَرْضَوْنَ	مثل جمع مذکر غائب۔
تَدْعِيْنَ	اصل میں تَدْعُوِیْنَ تھا کسرہ واو پر دشوار تھا ماقبل کی حرکت دور کرکے ماقبل کو دیا واو اجتماع ساکنین سے گر گیا تَدْعِیْنَ ہوا بروزن تَفْعِیْنَ۔	تَرْمِيْنَ	اصل میں تَرْمِیِیْنَ تھا کسرہ ی پر دشوار تھا ساکن کیا ی اجتماع ساکنین سے گر گئی۔	تَخْشَيْنَ	تَخْشَیِیْنَ و تَرْضَوِیْنَ تھا واو ی بعد فتحہ کے الف ہو کر اجتماع ساکنین سے گر گئے۔	تَرْضَيْنَ	
تَدْعُوَانِ	سه واحد مؤنث حاضر میں مضارع مفتوح العین معروف ہو یا مجہول مفتوح العین ہو رہتا ہے جیسے تَخْشَیْنَ تَرْضَیْنَ تُدْعَیْنَ تُرْمَیْنَ اور مضارع مضموم العین اور مکسور العین بکسور العین رہتا ہے تَدْعِیْنَ تَرْمِیْنَ۔	تَرْمِيَانِ		تَخْشَيَانِ		تَرْضَيَانِ	
تَدْعُوْنَ		تَرْمِيْنَ		تَخْشَيْنَ		تَرْضَيْنَ	
أَدْعُوْ		أَرْمِيْ		أَخْشَى		أَرْضَى	
نَدْعُوْ		نَرْمِيْ		نَخْشَى		نَرْضَى	

	مضارع مجهول		
يُدْعىٰ	يُرْمىٰ	يُخْشىٰ	يُرْضىٰ
يُدْعَيَانِ	يُرْمَيَانِ	يُخْشَيَانِ	يُرْضَيَانِ
يُدْعَوْنَ	يُرْمَوْنَ	يُخْشَوْنَ	يُرْضَوْنَ
تُدْعىٰ	تُرْمىٰ	تُخْشىٰ	تُرْضىٰ
تُدْعَيَانِ	تُرْمَيَانِ	تُخْشَيَانِ	تُرْضَيَانِ
يُدْعَيْنَ	يُرْمَيْنَ	يُخْشَيْنَ	يُرْضَيْنَ
تُدْعىٰ	تُرْمىٰ	تُخْشىٰ	تُرْضىٰ
تُدْعَيَانِ	تُرْمَيَانِ	تُخْشَيَانِ	تُرْضَيَانِ
تُدْعَوْنَ	تُرْمَوْنَ	تُخْشَوْنَ	تُرْضَوْنَ
تُدْعَيْنَ	تُرْمَيْنَ	تُخْشَيْنَ	تُرْضَيْنَ
تُدْعَيَانِ	تُرْمَيَانِ	تُخْشَيَانِ	تُرْضَيَانِ
تُدْعَيْنَ	تُرْمَيْنَ	تُخْشَيْنَ	تُرْضَيْنَ
أُدْعىٰ	أُرْمىٰ	أُخْشىٰ	أُرْضىٰ
نُدْعىٰ	نُرْمىٰ	نُخْشىٰ	نُرْضىٰ

—	نفی جحد بلم معروف		
لَمْ يَدْعُ	لَمْ يَرْمِ	لَمْ يَخْشَ	لَمْ يَرْضَ
لَمْ يَدْعُوَا	لَمْ يَرْمِيَا	لَمْ يَخْشَيَا	لَمْ يَرْضَيَا
لَمْ يَدْعُوْا	لَمْ يَرْمُوْا	لَمْ يَخْشَوْا	لَمْ يَرْضَوْا
لَمْ تَدْعُ	لَمْ تَرْمِ	لَمْ تَخْشَ	لَمْ تَرْضَ
لَمْ تَدْعُوَا	لَمْ تَرْمِيَا	لَمْ تَخْشَيَا	لَمْ تَرْضَيَا
لَمْ يَدْعُوْنَ	لَمْ يَرْمِيْنَ	لَمْ يَخْشَيْنَ	لَمْ يَرْضَيْنَ
لَمْ تَدْعُ	لَمْ تَرْمِ	لَمْ تَخْشَ	لَمْ تَرْضَ
لَمْ تَدْعُوَا	لَمْ تَرْمِيَا	لَمْ تَخْشَيَا	لَمْ تَرْضَيَا
لَمْ تَدْعُوْا	لَمْ تَرْمُوْا	لَمْ تَخْشَوْا	لَمْ تَرْضَوْا
لَمْ تَدْعِيْ	لَمْ تَرْمِيْ	لَمْ تَخْشَيْ	لَمْ تَرْضَيْ
لَمْ تَدْعُوَا	لَمْ تَرْمِيَا	لَمْ تَخْشَيَا	لَمْ تَرْضَيَا
لَمْ تَدْعُوْنَ	لَمْ تَرْمِيْنَ	لَمْ تَخْشَيْنَ	لَمْ تَرْضَيْنَ
لَمْ اَدْعُ	لَمْ اَرْمِ	لَمْ اَخْشَ	لَمْ اَرْضَ
لَمْ نَدْعُ	لَمْ نَرْمِ	لَمْ نَخْشَ	لَمْ نَرْضَ

تعلیل مثل مضارع

نون ضمیری باقی رہا

نفی جحد بلم مجہول

لَمْ يُدْعَ	لَمْ يُرْمَ	لَمْ يُخْشَ	لَمْ يُرْضَ
لَمْ يُدْعَيَا	لَمْ يُرْمَيَا	لَمْ يُخْشَيَا	لَمْ يُرْضَيَا
لَمْ يُدْعَوْا	لَمْ يُرْمَوْا	لَمْ يُخْشَوْا	لَمْ يُرْضَوْا
لَمْ تُدْعَ	لَمْ تُرْمَ	لَمْ تُخْشَ	لَمْ تُرْضَ
لَمْ تُدْعَيَا	لَمْ تُرْمَيَا	لَمْ تُخْشَيَا	لَمْ تُرْضَيَا
لَمْ يُدْعَيْنَ	لَمْ يُرْمَيْنَ	لَمْ يُخْشَيْنَ	لَمْ يُرْضَيْنَ
لَمْ تُدْعَ	لَمْ تُرْمَ	لَمْ تُخْشَ	لَمْ تُرْضَ
لَمْ تُدْعَيَا	لَمْ تُرْمَيَا	لَمْ تُخْشَيَا	لَمْ تُرْضَيَا
لَمْ تُدْعَوْا	لَمْ تُرْمَوْا	لَمْ تُخْشَوْا	لَمْ تُرْضَوْا
لَمْ تُدْعَيْ	لَمْ تُرْمَيْ	لَمْ تُخْشَيْ	لَمْ تُرْضَيْ
لَمْ تُدْعَيَا	لَمْ تُرْمَيَا	لَمْ تُخْشَيَا	لَمْ تُرْضَيَا
لَمْ تُدْعَيْنَ	لَمْ تُرْمَيْنَ	لَمْ تُخْشَيْنَ	لَمْ تُرْضَيْنَ
لَمْ أُدْعَ	لَمْ أُرْمَ	لَمْ أُخْشَ	لَمْ أُرْضَ
لَمْ نُدْعَ	لَمْ نُرْمَ	لَمْ نُخْشَ	لَمْ نُرْضَ

گردان اور تعلیل لَمْ يُدْعَ و لَمْ يُرْضَ کی مثل لَمْ يُرْضَ معروف کے اور لَمْ يُرْمَ و لَمْ يُخْشَ کی مثل لَمْ يُخْشَ معروف کے ہے صرف علامت مضارع کو پیش دینا ہوگا

نفیِ تاکید بلن در فعل مستقبل معروف

لَنْ یَّدْعُوَ بروزن لن ینصر	لَنْ یَّرْمِیَ بروزن لن یضرب	لَنْ یَّخْشٰی	لَنْ یَّرْضٰی	لن یخشی لن یرضی تھا ی متحرک بعد فتحہ کے الف ہو گئی
لَنْ یَّدْعُوَا	لَنْ یَّرْمِیَا	لَنْ یَّخْشَیَا	لَنْ یَّرْضَیَا	نون اعرابی بعلامت نصبی گر گیا
لَنْ یَّدْعُوْا	لَنْ یَّرْمُوْا	لَنْ یَّخْشَوْا	لَنْ یَّرْضَوْا	″
لَنْ تَدْعُوَ	لَنْ تَرْمِیَ	لَنْ تَخْشٰی	لَنْ تَرْضٰی	
لَنْ تَدْعُوَا	لَنْ تَرْمِیَا	لَنْ تَخْشَیَا	لَنْ تَرْضَیَا	
لَنْ یَّدْعُوْنَ بروزن لن ینصرن	لَنْ یَّرْمِیْنَ	لَنْ یَّخْشَیْنَ	لَنْ یَّرْضَیْنَ	بروزن لن یسمعن
لَنْ تَدْعُوَ	لَنْ تَرْمِیَ	لَنْ تَخْشٰی	لَنْ تَرْضٰی	
لَنْ تَدْعُوَا	لَنْ تَرْمِیَا	لَنْ تَخْشَیَا	لَنْ تَرْضَیَا	
لَنْ تَدْعُوْا	لَنْ تَرْمُوْا	لَنْ تَخْشَوْا	لَنْ تَرْضَوْا	
لَنْ تَدْعِیْ	لَنْ تَرْمِیْ	لَنْ تَخْشَیْ	لَنْ تَرْضَیْ	
لَنْ تَدْعُوَا	لَنْ تَرْمِیَا	لَنْ تَخْشَیَا	لَنْ تَرْضَیَا	
لَنْ تَدْعُوْنَ	لَنْ تَرْمِیْنَ	لَنْ تَخْشَیْنَ	لَنْ تَرْضَیْنَ	
لَنْ اَدْعُوَ	لَنْ اَرْمِیَ	لَنْ اَخْشٰی	لَنْ اَرْضٰی	
لَنْ نَّدْعُوَ	لَنْ نَّرْمِیَ	لَنْ نَّخْشٰی	لَنْ نَّرْضٰی	

نفی تاکید بلن در فعل مستقبل مجہول

لَن يُدعَى	لَن يُرمَى	لَن يُخشَى	لَن يُرضَى
لَن يُدعَيَا	لَن يُرمَيَا	لَن يُخشَيَا	تعلیل مضارع کی ہوئی = لَن يُرضَيَا
لَن يُدعَوا	لَن يُرمَوا	لَن يُخشَوا	لَن يُرضَوا
لَن تُدعَى	لَن تُرمَى	لَن تُخشَى	لَن تُرضَى
لَن تُدعَيَا	لَن تُرمَيَا	لَن تُخشَيَا	لَن تُرضَيَا
لَن يُدعَينَ	لَن يُرمَينَ	لَن يُخشَينَ	لَن يُرضَينَ
لَن تُدعَى	لَن تُرمَى	لَن تُخشَى	لَن تُرضَى
لَن تُدعَيَا	لَن تُرمَيَا	لَن تُخشَيَا	لَن تُرضَيَا
لَن تُدعَوا	لَن تُرمَوا	لَن تُخشَوا	لَن تُرضَوا
لَن تُدعَي	لَن تُرمَي	لَن تُخشَي	لَن تُرضَي
لَن تُدعَيَا	لَن تُرمَيَا	لَن تُخشَيَا	لَن تُرضَيَا
لَن تُدعَينَ	لَن تُرمَينَ	لَن تُخشَينَ	لَن تُرضَينَ
لَن أُدعَى	لَن أُرمَى	لَن أُخشَى	لَن أُرضَى
لَن نُدعَى	لَن نُرمَى	لَن نُخشَى	لَن نُرضَى

لام تاکید با نون ثقیلہ در فعل مستقبل معروف

لَیَدْعُوَنَّ	لَیَرْمِیَنَّ	لَیَخْشَیَنَّ	لَیَرْضَیَنَّ	یاد رہے کہ پانچ صیغوں میں ماقبل نون ثقیلہ و خفیفہ کے فتحہ ہوتا ہے جہاں لن زبر کرتا ہے۔
لَیَدْعُوَانِّ	لَیَرْمِیَانِّ	لَیَخْشَیَانِّ	لَیَرْضَیَانِّ	
لَیَدْعُنَّ	لَیَرْمُنَّ	لَیَخْشَوُنَّ	لَیَرْضَوُنَّ	جمع مذکر غائب و حاضر میں ماقبل نون ثقیلہ و خفیفہ کے ضمہ ہوتا ہے۔ ف یاد رکھنا چاہیے کہ مضارع مفتوح العین میں خواہ معروف ہو خواہ مجہول جمع مذکر غائب و حاضر میں واو مضموم پڑھا جاتا ہے جیسے لَیَرْضَوُنَّ لَیَخْشَوُنَّ اور مضارع مضموم العین اور مکسور العین میں واو گر جاتا ہے اور عین کلمے کو ضمہ دیا جاتا ہے جیسے لَیَدْعُنَّ لَیَرْمُنَّ —
لَتَدْعُوَنَّ	لَتَرْمِیَنَّ	لَتَخْشَیَنَّ	لَتَرْضَیَنَّ	
لَتَدْعُوَانِّ	لَتَرْمِیَانِّ	لَتَخْشَیَانِّ	لَتَرْضَیَانِّ	
لَیَدْعُونَانِّ	لَیَرْمِینَانِّ	لَیَخْشَیْنَانِّ	لَیَرْضَیْنَانِّ	
لَتَدْعُوَنَّ	لَتَرْمِیَنَّ	لَتَخْشَیَنَّ	لَتَرْضَیَنَّ	
لَتَدْعُوَانِّ	لَتَرْمِیَانِّ	لَتَخْشَیَانِّ	لَتَرْضَیَانِّ	
لَتَدْعُنَّ	لَتَرْمُنَّ	لَتَخْشَوُنَّ	لَتَرْضَوُنَّ	
لَتَدْعِنَّ	لَتَرْمِنَّ	لَتَخْشَیِنَّ	لَتَرْضَیِنَّ	واحد مؤنث حاضر میں ماقبل نون ثقیلہ و خفیفہ کے کسرہ ہوتی ہے مگر مضارع مکسور العین اور مضموم العین میں وہ آوی گر جاتی ہے جیسے لَتَدْعِنَّ لَتَرْمِنَّ اور مضارع مفتوح العین میں ی نہیں گرتی مکسور پڑھی جاتی ہے یعنون عام واحد لام تاکید با نون ثقیلہ مجھے گردن میں تنہا بیت قابل یاد داشت ہیں [illegible] وقت اکثر مبتدی [illegible] کھاتے ہیں
لَتَدْعُوَانِّ	لَتَرْمِیَانِّ	لَتَخْشَیَانِّ	لَتَرْضَیَانِّ	
لَتَدْعُونَانِّ	لَتَرْمِینَانِّ	لَتَخْشَیْنَانِّ	لَتَرْضَیْنَانِّ	
لَاَدْعُوَنَّ	لَاَرْمِیَنَّ	لَاَخْشَیَنَّ	لَاَرْضَیَنَّ	
لَنَدْعُوَنَّ	لَنَرْمِیَنَّ	لَنَخْشَیَنَّ	لَنَرْضَیَنَّ	

لام تاکید بانون ثقیلہ در فعل مستقبل مجہول

لَيُدْعَيَنَّ	لَيُرْمَيَنَّ	لَيُخْشَيَنَّ	لَيُرْضَيَنَّ
لَيُدْعَيَانِّ	لَيُرْمَيَانِّ	لَيُخْشَيَانِّ	لَيُرْضَيَانِّ
لَيُدْعَوُنَّ	لَيُرْمَوُنَّ	لَيُخْشَوُنَّ	لَيُرْضَوُنَّ
لَتُدْعَيَنَّ	لَتُرْمَيَنَّ	لَتُخْشَيَنَّ	لَتُرْضَيَنَّ
لَتُدْعَيَانِّ	لَتُرْمَيَانِّ	لَتُخْشَيَانِّ	لَتُرْضَيَانِّ
لَيُدْعَيْنَانِّ	لَيُرْمَيْنَانِّ	لَيُخْشَيْنَانِّ	لَيُرْضَيْنَانِّ
لَتُدْعَيَنَّ	لَتُرْمَيَنَّ	لَتُخْشَيَنَّ	لَتُرْضَيَنَّ
لَتُدْعَيَانِّ	لَتُرْمَيَانِّ	لَتُخْشَيَانِّ	لَتُرْضَيَانِّ
لَتُدْعَوُنَّ	لَتُرْمَوُنَّ	لَتُخْشَوُنَّ	لَتُرْضَوُنَّ
لَتُدْعَيِنَّ	لَتُرْمَيِنَّ	لَتُخْشَيِنَّ	لَتُرْضَيِنَّ
لَتُدْعَيَانِّ	لَتُرْمَيَانِّ	لَتُخْشَيَانِّ	لَتُرْضَيَانِّ
لَتُدْعَيْنَانِّ	لَتُرْمَيْنَانِّ	لَتُخْشَيْنَانِّ	لَتُرْضَيْنَانِّ
لَأُدْعَيَنَّ	لَأُرْمَيَنَّ	لَأُخْشَيَنَّ	لَأُرْضَيَنَّ
لَنُدْعَيَنَّ	لَنُرْمَيَنَّ	لَنُخْشَيَنَّ	لَنُرْضَيَنَّ

لام تاكيد با نون خفيفه در فعل مستقبل

معروف				مجهول			
ليدعون	ليرمين	ليخشين	ليرضين	ليدعين	ليرمين	ليخشين	ليرضين
ليدعن	ليرمن	ليخشون	ليرضون	ليدعون	ليرمون	ليخشون	ليرضون
لتدعون	لترمين	لتخشين	لترضين	لتدعين	لترمين	لتخشين	لترضين
لتدعون	لترمين	لتخشين	لترضين	لتدعين	لترمين	لتخشين	لترضين
لتدعن	لترمن	لتخشون	لترضون	لتدعون	لترمون	لتخشون	لترضون
لتدعن	لترمن	لتخشين	لترضين	لتدعين	لترمين	لتخشين	لترضين
لادعون	لارمين	لاخشين	لارضين	لادعين	لارمين	لاخشين	لارضين
لندعون	لنرمين	لنخشين	لنرضين	لندعين	لنرمين	لنخشين	لنرضين

اس میں سے گر جاتا ہے حرف علت [illegible]

بحث امر

	معروف				مجہول			
حاضر	اُدْعُ	اِرْمِ	اِخْشَ	اِرْضَ	لِتُدْعَ	لِتُرْمَ	لِتُخْشَ	لِتُرْضَ
	اُدْعُوَا	اِرْمِيَا	اِخْشَيَا	اِرْضَيَا	لِتُدْعَيَا	لِتُرْمَيَا	لِتُخْشَيَا	لِتُرْضَيَا
	اُدْعُوْا	اِرْمُوْا	اِخْشَوْا	اِرْضَوْا	لِتُدْعَوْا	لِتُرْمَوْا	لِتُخْشَوْا	لِتُرْضَوْا
	اُدْعِي	اِرْمِي	اِخْشَيْ	اِرْضَيْ	لِتُدْعَيْ	لِتُرْمَيْ	لِتُخْشَيْ	لِتُرْضَيْ
	اُدْعُوَا	اِرْمِيَا	اِخْشَيَا	اِرْضَيَا	لِتُدْعَيَا	لِتُرْمَيَا	لِتُخْشَيَا	لِتُرْضَيَا
	اُدْعُوْنَ	اِرْمِيْنَ	اِخْشَيْنَ	اِرْضَيْنَ	لِتُدْعَيْنَ	لِتُرْمَيْنَ	لِتُخْشَيْنَ	لِتُرْضَيْنَ

غائب	لِيَدْعُ	لِيَرْمِ	لِيَخْشَ	لِيَرْضَ	لِيُدْعَ	لِيُرْمَ	لِيُخْشَ	لِيُرْضَ
	لِيَدْعُوَا	لِيَرْمِيَا	لِيَخْشَيَا	لِيَرْضَيَا	لِيُدْعَيَا	لِيُرْمَيَا	لِيُخْشَيَا	لِيُرْضَيَا
	لِيَدْعُوا	لِيَرْمُوا	لِيَخْشَوْا	لِيَرْضَوْا	لِيُدْعَوْا	لِيُرْمَوْا	لِيُخْشَوْا	لِيُرْضَوْا
	لِتَدْعُ	لِتَرْمِ	لِتَخْشَ	لِتَرْضَ	لِتُدْعَ	لِتُرْمَ	لِتُخْشَ	لِتُرْضَ
	لِتَدْعُوَا	لِتَرْمِيَا	لِتَخْشَيَا	لِتَرْضَيَا	لِتُدْعَيَا	لِتُرْمَيَا	لِتُخْشَيَا	لِتُرْضَيَا
	لِيَدْعُونَ	لِيَرْمِينَ	لِيَخْشَيْنَ	لِيَرْضَيْنَ	لِيُدْعَيْنَ	لِيُرْمَيْنَ	لِيُخْشَيْنَ	لِيُرْضَيْنَ
متکلم	لِأَدْعُ	لِأَرْمِ	لِأَخْشَ	لِأَرْضَ	لِأُدْعَ	لِأُرْمَ	لِأُخْشَ	لِأُرْضَ
	لِنَدْعُ	لِنَرْمِ	لِنَخْشَ	لِنَرْضَ	لِنُدْعَ	لِنُرْمَ	لِنُخْشَ	لِنُرْضَ

	امر معروف							
	بانونِ خفیفہ				بانونِ ثقیلہ			
حاضر	اُدْعُوَنْ	اِرْمِیَنْ	اِخْشَیَنْ	اِرْضَیَنْ	اُدْعُوَنَّ	اِرْمِیَنَّ	اِخْشَیَنَّ	اِرْضَیَنَّ
	+	+	+	+	اُدْعُوَانِّ	اِرْمِیَانِّ	اِخْشَیَانِّ	اِرْضَیَانِّ
	اُدْعُنْ	اِرْمُنْ	اِخْشَوُنْ	اِرْضَوُنْ	اُدْعُنَّ	اِرْمُنَّ	اِخْشَوُنَّ	اِرْضَوُنَّ
	اُدْعِنْ	اِرْمِنْ	اِخْشَیِنْ	اِرْضَیِنْ	اُدْعِنَّ	اِرْمِنَّ	اِخْشَیِنَّ	اِرْضَیِنَّ
	+	+	+	+	اُدْعُوَانِّ	اِرْمِیَانِّ	اِخْشَیَانِّ	اِرْضَیَانِّ
	+	+	+	+	اُدْعُوْنَانِّ	اِرْمِیْنَانِّ	اِخْشَیْنَانِّ	اِرْضَیْنَانِّ

غائب	لِيَدْعُوَنْ	لِيَرْمِيَنْ	لِيَخْشَيَنْ	لِيَرْضَيَنْ	لِيَدْعُوَنَّ	لِيَرْمِيَنَّ	لِيَخْشَيَنَّ	لِيَرْضَيَنَّ
	+	+	+	+	لِيَدْعُوَانِّ	لِيَرْمِيَانِّ	لِيَخْشَيَانِّ	لِيَرْضَيَانِّ
	لِيَدْعُنْ	لِيَرْمُنْ	لِيَخْشَوُنْ	لِيَرْضَوُنْ	لِيَدْعُنَّ	لِيَرْمُنَّ	لِيَخْشَوُنَّ	لِيَرْضَوُنَّ
	لِتَدْعُوَنْ	لِتَرْمِيَنْ	لِتَخْشَيَنْ	لِتَرْضَيَنْ	لِتَدْعُوَنَّ	لِتَرْمِيَنَّ	لِتَخْشَيَنَّ	لِتَرْضَيَنَّ
	+	+	+	+	لِتَدْعُوَانِّ	لِتَرْمِيَانِّ	لِتَخْشَيَانِّ	لِتَرْضَيَانِّ
	+	+	+	+	لِيَدْعُونَانِّ	لِيَرْمِينَانِّ	لِيَخْشَيْنَانِّ	لِيَرْضَيْنَانِّ
متکلم	لِأَدْعُوَنْ	لِأَرْمِيَنْ	لِأَخْشَيَنْ	لِأَرْضَيَنْ	لِأَدْعُوَنَّ	لِأَرْمِيَنَّ	لِأَخْشَيَنَّ	لِأَرْضَيَنَّ
	لِنَدْعُوَنْ	لِنَرْمِيَنْ	لِنَخْشَيَنْ	لِنَرْضَيَنْ	لِنَدْعُوَنَّ	لِنَرْمِيَنَّ	لِنَخْشَيَنَّ	لِنَرْضَيَنَّ

نہی حاضر

معروف				مجہول			
لا تدعُ الخ	لا ترمِ الخ	لا تخشَ الخ	لا ترضَ الخ	لا تُدعَ الخ	لا تُرمَ الخ	لا تُخشَ الخ	لا تُرضَ الخ
لا تدعُونّ الخ	لا ترمِینّ الخ	لا تخشَینّ الخ	لا ترضَینّ الخ	لا تُدعَینّ الخ	لا تُرمَینّ الخ	لا تُخشَینّ الخ	لا تُرضَینّ الخ
لا تدعُونْ الخ	لا ترمِینْ الخ	لا تخشَینْ الخ	لا ترضَینْ الخ	لا تُدعَینْ الخ	لا تُرمَینْ الخ	لا تُخشَینْ الخ	لا تُرضَینْ الخ

نہی غائب و متکلم

معروف				مجہول			
لا یدعُ الخ	لا یرمِ الخ	لا یخشَ الخ	لا یرضَ الخ	لا یُدعَ الخ	لا یُرمَ الخ	لا یُخشَ الخ	لا یُرضَ الخ
لا یدعُونّ الخ	لا یرمِینّ الخ	لا یخشَینّ الخ	لا یرضَینّ الخ	لا یُدعَینّ الخ	لا یُرمَینّ الخ	لا یُخشَینّ الخ	لا یُرضَینّ الخ
لا یدعُونْ الخ	لا یرمِینْ الخ	لا یخشَینْ الخ	لا یرضَینْ الخ	لا یُدعَینْ الخ	لا یُرمَینْ الخ	لا یُخشَینْ الخ	لا یُرضَینْ الخ

اسم فاعل				
داعٍ	رامٍ	خاشٍ	راضٍ	اصل میں داعِوٌ + راضِوٌ + خاشِیٌ + رامِیٌ تھا داعِوٌ + راضِوٌ بقاعدہ رضی یا ہوئے داعِیٌ + راضِیٌ ہوا ضمہ ی پر دشوار تھا چاروں میں ساکن کیا ی اجتماع ساکنین تنوین سے گر گئی داعٍ + راضٍ رامٍ + خاشٍ ہوا اور حالت نصب میں فتحہ ی پر دشوار نہیں ہوتا داعِیًا + راضِیًا + رامِیًا + خاشِیًا + پڑھا جاتا ہے اور جب الف لام کے سبب سے تنوین نہیں آتی تو بھی ی نہیں گرتی لیکن بحالت رفع و جر ساکن پڑھی جاتی ہے جیسے الدّاعِی + الرّاضِی + الرّامِی + الخاشِی
داعِیانِ	رامِیانِ	خاشِیانِ	راضِیانِ	
داعُونَ	رامُونَ	خاشُونَ	راضُونَ	
داعِیَۃٌ	رامِیَۃٌ	خاشِیَۃٌ	راضِیَۃٌ	
داعِیَتانِ	رامِیَتانِ	خاشِیَتانِ	راضِیَتانِ	
داعِیاتٌ	رامِیاتٌ	خاشِیاتٌ	راضِیاتٌ	
اسم مفعول				
مَدْعُوٌّ	مَرْمِیٌّ	مَخْشِیٌّ	مَرْضِیٌّ	مَدْعُوْوٌ میں دو واو جمع ہوئے ایک دوسرے میں ادغام کیا مَرْضُوْوٌ موافق باب مَرْمُوْیٌ ہوا مَرْضُوْیٌ + مَرْمُوْیٌ + مَخْشُوْیٌ میں واو ی ایک جگہ جمع ہوئے اور اول انکا ساکن تھا واو کو ی سے بدلا اور ی کو ی میں ادغام کیا اور یای مشدد کی مناسبت سے ماقبل کے ضمے کو کسرے سے بدلا مَرْضِیٌّ مَرْمِیٌّ مَخْشِیٌّ ہوا۔
مَدْعُوّانِ	مَرْمِیّانِ	مَخْشِیّانِ	مَرْضِیّانِ	
مَدْعُوُّونَ	مَرْمِیُّونَ	مَخْشِیُّونَ	مَرْضِیُّونَ	
مَدْعُوَّۃٌ	مَرْمِیَّۃٌ	مَخْشِیَّۃٌ	مَرْضِیَّۃٌ	
مَدْعُوَّتانِ	مَرْمِیَّتانِ	مَخْشِیَّتانِ	مَرْضِیَّتانِ	
مَدْعُوّاتٌ	مَرْمِیّاتٌ	مَخْشِیّاتٌ	مَرْضِیّاتٌ	

ثلاثی مجرد کے ابواب کی صرف صغیر

نصر	ضرب	سمع	فتح	کرم
دعا	رمٰی	رضِیَ	رعٰی	رخُوَ
یدعو	یرمی	یرضٰی	یرعٰی	یرخو
دعوۃً	رمیاً	رضواناً	رعیاً	رخوۃً
داعٍ	رامٍ	راضٍ	راعٍ	فھو رخیٌّ
دُعِیَ	رُمِیَ	رُضِیَ	رُعِیَ	رُخِیَ
یُدعٰی	یُرمٰی	یُرضٰی	یُرعٰی	یُرخٰی
دعوۃً	رمیاً	رضواناً	رعیاً	رخوۃً
مدعوٌّ	مرمیٌّ	مرضیٌّ	مرعیٌّ	مرخوٌّ
اُدعُ	اِرمِ	اِرضَ	اِرعَ	اُرخُ
لاتدعُ	لاترمِ	لاترضَ	لاترعَ	لاترخُ
مَدعًی	مَرمًی	مَرضًی	مَرعًی	مَرخًی

رعٰی کے ماضی کی تعلیل مثل رمٰی کے ہے اور مضارع کی تعلیل مثل یخشٰی کے ہے رخو کا ماضی معروف مثل صحیح کے ہے مگر جمع مذکر غائب میں ضمہ واو کا ماقبل کو دیکر واو کو گرادیا ہے اور ماضی مجہول مثل دُعِیَ کے اور مضارع معروف مثل یدعو کے اور مجہول مثل یُدعٰی کے

ثلاثی مزید فیہ کے ابواب کی صرف صغیر

افعال	افتعال	استفعال	انفعال	تفعیل	مفاعلہ	تفعل	تفاعل	افعیلال
اَلْقٰی	اِلْتَقٰی	اِسْتَلْقٰی	اِنْزَوٰی	سَمّٰی	لَاقٰی	تَلَقّٰی	تَلَاقٰی	اِحْلَوْلٰی
یُلْقِیْ	یَلْتَقِیْ	یَسْتَلْقِیْ	یَنْزَوِیْ	یُسَمِّیْ	یُلَاقِیْ	یَتَلَقّٰی	یَتَلَاقٰی	یَحْلَوْلِیْ
اِلْقَاءً	اِلْتِقَاءً	اِسْتِلْقَاءً	اِنْزِوَاءً	تَسْمِیَةً	مُلَاقَاةً	تَلَقِّیًا	تَلَاقِیًا	اِحْلِیْلَاءً
مُلْقٍ	مُلْتَقٍ	مُسْتَلْقٍ	مُنْزَوٍ	مُسَمٍّ	مُلَاقٍ	مُتَلَقٍّ	مُتَلَاقٍ	مُحْلَوْلٍ
اُلْقِیَ	اُلْتُقِیَ	اُسْتُلْقِیَ	اُنْزُوِیَ	سُمِّیَ	لُوْقِیَ	تُلُقِّیَ	تُلُوْقِیَ	اُحْلُوْلِیَ
یُلْقٰی	یُلْتَقٰی	یُسْتَلْقٰی	یُنْزَوٰی	یُسَمّٰی	یُلَاقٰی	یُتَلَقّٰی	یُتَلَاقٰی	یُحْلَوْلٰی
اِلْقَاءً	اِلْتِقَاءً	اِسْتِلْقَاءً	اِنْزِوَاءً	تَسْمِیَةً	مُلَاقَاةً	تَلَقِّیًا	تَلَاقِیًا	اِحْلِیْلَاءً
مُلْقًی	مُلْتَقًی	مُسْتَلْقًی	مُنْزَوًی	مُسَمًّی	مُلَاقًی	مُتَلَقًّی	مُتَلَاقًی	مُحْلَوْلًی
اَلْقِ	اِلْتَقِ	اِسْتَلْقِ	اِنْزَوِ	سَمِّ	لَاقِ	تَلَقَّ	تَلَاقَ	اِحْلَوْلِ
لَا تُلْقِ	لَا تَلْتَقِ	لَا تَسْتَلْقِ	لَا تَنْزَوِ	لَا تُسَمِّ	لَا تُلَاقِ	لَا تَتَلَقَّ	لَا تَتَلَاقَ	لَا تَحْلَوْلِ

اَلْقَاءُ اصل مین القاوٌ تھا واو طرف مین بعد الف زائد کے ہمزہ ہوگیا وکذا الستاء والثناءُ ــ

تَلَقٍّ اصل مین تلقوٌّ تھا اسم مین واو متحرک کے ماقبل ضمہ ثقیل تھا کسرہ سے بدلا واو بعد کسرہ کے ی ہوگیا ضمہ ی پر دشوار تھا ساکن کیا ی اجتماع ساکنین تنوین سے گرگئی تَلَقٍّ ہوا اور تلقیاً مین ی سلامت رہی کیونکہ فتحہ حرکت ثقیل نہین ہے ــ

اَلتَّلَاقِي اصل مین التلاقوُ تھا بقاعدہ ماسبق التلاقیُ ہوا ضمہ ی پر دشوار تھا ساکن کیا التّلاقِي ہوا ــ

تَسْمِيَةٌ اصل مین تسمیيٌ تھا واو بقاعدہ مرضویٌ ی ہوا ایک ی کو تخفیفاً حذف کیا اور تا اوسکے عوض اخیر مین لائی گئی تسمیۃ ہوا باقی سب تعلیلین مثل ثلاثی مجرد کے ذہن ادنی تامل سے معلوم ہوسکتی ہین

مثالیں واسطے مشق کے

افعال	افتعال	استفعال	انفعال	تفعیل	مفاعلة	تفعّل	تفاعل
اعلاء	ارتضاء	استرضاء	انحناء	تنقیة	مساواة	ترقّي	تساوي
اغواء	اجتناب	استدعاء	انطواء	تزکیة	منافاة	تجلّي	تناهي
اخفاء	انتفاء	استعفاء	انجلاء	تصفیة	مکافاة	تعلّي	تلافي
انهاء	اصطفاء	استعلاء	انثناء	تخلیة	مداراة	تصدّي	تراضي

خاتمہ اوزان اسماء وغیرہ مین

اور اسم تین قسم ہی مصدر + جامد + مشتق۔

ثلاثی مزید فیہ اور رباعی کے مصدر بالاستیعاب باب چہارم مین بیان ہو چکے — ثلاثی مجرد کے اوزان یہ ہین

مثال	وزن		مثال	وزن
قَتْلٌ	فَعْلٌ		لَیَّانٌ	فَعْلَانٌ
فِسْقٌ	فِعْلٌ		حِرْمَانٌ	فِعْلَانٌ
شُغْلٌ	فُعْلٌ		غُفْرَانٌ	فُعْلَانٌ
رَحْمَۃٌ	فَعْلَۃٌ	بمعنی مرّۃ اکثر آتا ہی ضَرْبَۃٌ ایک مار۔	نَزَوَانٌ	فَعَلَانٌ
قِلَّۃٌ	فِعْلَۃٌ	بمعنی نوع جیسے جِلْسَۃٌ ایک نوع کی بیٹھک	طَلَبٌ	فَعَلٌ
قُدْرَۃٌ	فُعْلَۃٌ		غَلَبَۃٌ	فَعَلَۃٌ
شَرَافَۃٌ	فَعَالَۃٌ		خَنِقٌ	فَعِلٌ
تِجَارَۃٌ	فِعَالَۃٌ	اکثر مصدر بمعنی حرفہ اسی وزن پر آتے ہیں جیسے کِتَابَۃٌ + دِبَاغَۃٌ + خِیَاطَۃٌ +	سَرِقَۃٌ	فَعِلَۃٌ
بُغَایَۃٌ	فُعَالَۃٌ		صِغَرٌ	فِعَلٌ

هُدًی	فُعَلٌ
صَلَاحٌ	فَعَالٌ
قِیَامٌ	فِعَالٌ
سُؤَالٌ	فُعَالٌ
دَعْوٰی	فَعْلٰی
ذِکْرٰی	فِعْلٰی
بُشْرٰی	فُعْلٰی
وَمِیْضٌ	فَعِیْلٌ
قَطِیْعَةٌ	فَعِیْلَةٌ
لُزُوْمٌ	فُعُوْلٌ
صُعُوْبَةٌ	فُعُوْلَةٌ
قَبُوْلٌ	فَعُوْلٌ
مَعُوْنَةٌ	فَعُوْلَةٌ
عَافِیَةٌ	فَاعِلَةٌ
کَرَاهِیَةٌ	فَعَالِیَةٌ

عُبُوْدِیَّةٌ	فُعُوْلِیَّةٌ
قَیْلُوْلَةٌ	فَعْلُوْلَةٌ
مَکْرُمَةٌ	مَفْعُلَةٌ
مَرْحَمَةٌ	مَفْعَلَةٌ
مَغْفِرَةٌ	مَفْعِلَةٌ
مَدْخَلٌ	مَفْعَلٌ
مَرْجِعٌ	مَفْعِلٌ

فصل ۲ اسم مشتق کی چھہ قسمین ہین اسم فاعل + اسم مفعول + صفت مشبہہ + افعل التفضیل + اسم ظرف + اسم آلہ -

فرق اسم فاعل اور فاعل لغوی اور اصطلاحی مین یہ ہی کہ جس ذات سے فعل صادر یا قائم ہو وہ ذات فاعل لغوی یا حقیقی ہی اور ترکیب مین جو لفظ اوس ذات پر دلالت کرے وہ لفظ فاعل ترکیبی یا اصطلاحی ہی -

اور جو ایک اسم مشتق اوس ذات پر دلالت کرنے کے لیے بقاعدہ صرف مصدر سے بنایا جاوے وہ اسم فاعل ہی -

اسی طرح جس ذات پر فعل واقع ہو وہ مفعول حقیقی ہی -

اور جو لفظ ترکیب مین اوسپر دلالت کرے وہ مفعول ترکیبی ہی -

اور جو اسم مشتق اوسپر دلالت کرنے کے لیے بقاعدہ صرف بنایا جاوے وہ اسم مفعول ہی -

مثلاً ضَرَبَ زَیْدٌ عَمْرًا مین زید کی ذات فاعل اصلی ہی اور لفظ زید فاعل نحوی اور ضَارِبٌ اسم فاعل ذات عمرو مفعول اصلی لفظ عمرو مفعول نحوی مَضْرُوبٌ اسم مفعول -

فصل ۳ اسم مشتق کو اسم صفت بھی کہتے ہین اور صفت کے چار درجے ہین ایک اسم فاعل دوسرا مبالغہ تیسرا صفت مشبہہ چوتھا افعل التفضیل فرق آپسمین یہ ہی کہ اسم فاعل تو تجدد اور حدوث صفت پر دلالت

کمتا ہی جیسے ضَارِبٌ + قَاتِلٌ + قَائِمٌ —

اور مبالغے مین فاعل کے بہ نسبت صفت کی زیادتی پائی جاتی ہی اور مبالغے مین جو تے آتی ہی تانیث کی نہین ہوتی زیادت مبالغہ کی ہوتی ہی مذکر اور مونث اوسمین یکسان ہی جیسے رَجُلٌ عَلَّامٌ + وعَلَّامَةٌ + اِمْرَءَةٌ عَلَّامٌ وعَلَّامَةٌ

تیسرا درجہ صفت مشبہہ کا صفات خلقی اور لازم طبیعت ہونے پر دلالت کرتا ہی جیسے حَسِیْنٌ شُجَاعٌ + صَبُوْرٌ —

چوتھا درجہ افعل التفضیل کا ہی جو سب درجون سے بڑھ کر زیادت صفت پر دلالت کرتا ہی اسیواسطے جناب باری تعالی کو عَالِمٌ اور عَلَّامَةٌ نہین کہہ سکتے عَلِیْمٌ اور اَعْلَمُ کہہ سکتے ہین جیسے وَاللّٰهُ اَعْلَمُ بِالصَّوَابِ اور ایک عَلَّامٌ صفت مشبہہ کا بھی وزن ہی جیسے عَلَّامُ الْغُیُوْبِ ہین —

فصل ۴ اسم فاعل کی گردان اور اوزان کا ابواب گذشتہ مین ذکر ہو چکا مبالغہ کے اوزان یہ ہین —

حَذِرٌ	عَلِیْمٌ	اَکُوْلٌ	کِبَارٌ	عُجَابٌ	قُلَّبٌ	قُطَّاعٌ
فَعِلٌ	فَعِیْلٌ	فَعُوْلٌ	فِعَالٌ	فُعَالٌ	فُعَّلٌ	فُعَّالٌ
عَلَّامٌ	هُمَزَةٌ	مِجْزَمٌ	مِضْبَاقٌ	مِنْطِیْقٌ	رَحْمٰنٌ	صِدِّیْقٌ
فَعَّالٌ	فُعَلَةٌ	مِفْعَلٌ	مِفْعَالٌ	مِفْعِیْلٌ	فَعْلَانٌ	فِعِّیْلٌ
فَارُوْقٌ فَاعُوْلٌ		قَیُّوْمٌ فَیْعُوْلٌ			قُدُّوْسٌ فُعُّوْلٌ	

فصل

صفت مشبہ کے اوزان یہ ہیں

صفت	وزن	صفت	وزن	
صَعْبٌ (دشوار ۱۲)	فَعْلٌ	حُطَمٌ (تاہمراں ۱۲)	فُعَلٌ	
صِفْرٌ (خالی ۱۲)	فِعْلٌ	دُئِلٌ (جانور ۱۲)	فُعِلٌ	
صُلْبٌ (سخت ۱۲)	فُعْلٌ	جُنُبٌ (ناپاک ۱۲)	فُعُلٌ	
حَسَنٌ (نیک ۱۲)	فَعَلٌ	سَيِّدٌ	فَيْعِلٌ	اسی وزن پر ہے مَيِّتٌ جَيِّدٌ هَيِّنٌ لَيِّنٌ اصل میں سَيْوِدٌ تھا
خَشِنٌ (درشت ۱۲)	فَعِلٌ	كَابِرٌ	فَاعِلٌ	قَادِسٌ طَاهِرٌ وغیرہ
نَدُسٌ (زیرک ۱۲)	فَعُلٌ	طَهُورٌ	فَعُولٌ	اسی وزن پر ہے صَبُورٌ + عَسُوْدٌ + غَيُورٌ + غَفُورٌ
زِيَمٌ (پراگندہ ۱۲)	فِعَلٌ	كَرِيمٌ	فَعِيلٌ	بَخِيلٌ + حَسِينٌ + شَرِيفٌ + لَطِيفٌ وغیرہ
بِلِزٌ (کوتاہ ۱۲)	فِعِلٌ	وَضَّاءٌ (بسیار پاکیزہ ۱۲)	فَعَّالٌ	عَلَّامٌ + مَشَّاقٌ + حَمَّالٌ + خَيَّاطٌ
حِبُكٌ	فِعُلٌ	كُبَّارٌ	فُعَّالٌ	

صفت	وزن
جَبَانٌ (بزدل ۱۲)	فَعَالٌ
هِجَانٌ (شتر سفید ۱۲)	فِعَالٌ
شُجَاعٌ (دلیر ۱۲)	فُعَالٌ
عَطْشَانٌ (مرد تشنہ ۱۲)	فَعْلَانٌ
عُرْيَانٌ	فُعْلَانٌ
حَيَوَانٌ (جاندار ۱۲)	فَعَلَانٌ
أَحْمَرُ	أَفْعَلُ
حَمْرَاءُ (زن سرخ ۱۲)	فَعْلَاءُ
حُبْلٰى	فُعْلٰى
حَبَلّٰى (بہر شکم ۱۲)	فَعَلّٰى
عُشَرَاءُ (دس مہینے کی حاملہ اونٹنی ۱۲)	فُعَلَاءُ

فصل ۶ اسم مفعول کے اوزان یہ ہیں۔

جَرِیحٌ	ضُحکَۃٌ	قَبضٌ	ذِبحٌ	وَافِقٌ
فَعِیلٌ	فُعلَۃٌ	فَعلٌ	فِعلٌ	فَاعِلٌ

اور تین اخیر کے کمتر آتے ہیں باقی اوزان قیاسی ابواب گذشتہ میں مع گردان بیان ہو چکے

فصل ۷ افعل التفضیل کا تین طور پر استعمال ہوتا ہی یا تو اوسکے بعد مِن آتا ہی جیسے زَیدٌ اَفضَلُ مِن عَمرٍو۔

یا اضافت کے ساتھ جیسے زَیدٌ اَفضَلُ القَومِ۔

یا الف لام کے ساتھ جیسے زَیدُ نِ الاَفضَلُ۔

اول تفضیل شخصی ہی دوم تفضیل اضافی سوم تفضیل کلی اور گردان اوسکی باب دوم میں مذکور ہوئی اور کبھی لفظ میں نہ مِن ہوتا ہی نہ اضافت نہ الف لام اور یہ اکثر جب ہوتا ہی کہ غیر ثلاثی مجرد کے کسی مصدر سے افعل التفضیل کے معنی ادا کرنے مقصود ہوں اور اوسپر لفظ اَقَلُّ یا اَکثَرُ یا اَشَدُّ وغیرہ لایا جاوے جیسے زَیدٌ اَقَلُّ اِکتِسَابًا وَاَشَدُّ اِحتِسَابًا وَاَفضَلُ اِنتِسَابًا مگر یہاں بھی مِن یا الف لام یا اضافت تقدیری ضرور ہوتی ہی یعنی اَقَلُّ النَّاسِ اِکتِسَابًا وَاَشَدُّ مِن عَمرٍو اِحتِسَابًا یا الاَفضَلُ اِنتِسَابًا۔

فصل ۸ اسم ظرف وہ ہی جو زمان یا مکان صدور فعل پر دلالت کرے وہ مضارع مکسور العین سے ہمیشہ بروزن

مَفعِلٌ	جیسے	مَوعِدٌ	مَوسِمٌ

مضارع مضموم العین اور مفتوح العین سے	مَفْعَلٌ	جیسے	مَقْتَلٌ	مَفْتَحٌ
مضاعف سے	"	جیسے	مَفَرٌّ	مَقَرٌّ
ناقص سے	"	"	مرمیٰ	مدعیٰ
اجوف سے	"	"	مَقَالٌ	مَجَالٌ

چند اسمای ظرف نَصَرَ یَنْصُرُ سے برخلاف قیاس مکسور العین آئے ہین بیاعث کثرت استعمال

مَسْجِدٌ	مَنْبِتٌ	مَغْرِبٌ	مَشْرِقٌ	مَجْزِرٌ	مَنْسِكٌ	مَفْرِقٌ	مَسْكِنٌ
مَطْلِعٌ	اور بعض بعض انمین سے مفتوح العین بھی آتا ہی جیسے					مَسْكَنٌ	مَطْلَعٌ

فصل ۹

اسم آلہ وہ اسم مشتق ہی جو آلہ صدور فعل پر دلالت کرے اوسکا وزن ہی۔

مِفْعَلٌ	مِفْعَلَةٌ	مِفْعَالٌ جیسے
مِسْطَرٌ	مِرْوَحَةٌ	مِفْتَاحٌ
مِسْطَرَانِ	مِرْوَحَتَانِ	مفتاحان
مَسَاطِرُ	مَرَاوِحُ	مَفَاتِيحُ

اور کم یہ وزن بھی آئے۔

مُنْخُلٌ بضمتین چھلنی ۱۲	مُدُقٌّ بضمتین کوبہ ۱۲	نِطَاقٌ کمربند ۱۲

بیان اسم جامد

اسم جامد باعتبار حروف اصلی کے چھ قسم ہے۔

(۱) ثلاثی مجرد اور اسکے دس وزن ہیں۔

وزن	مثال
فَعْلٌ	فَلْسٌ
فَعَلٌ	فَرَسٌ
فَعِلٌ	کَتِفٌ
فَعُلٌ	عَضُدٌ
فِعْلٌ	حِبْرٌ
فِعَلٌ	عِنَبٌ
فِعِلٌ	اِبِلٌ
فُعْلٌ	قُفْلٌ
فُعَلٌ	صُرَدٌ
فُعُلٌ	عُنُقٌ

(۲) ثلاثی مزید فیہ — اور اسکے اوزان غیر محصور ہیں۔

(۳) رباعی مجرد — اسکے پانچ وزن ہیں

وزن	مثال
فَعْلَلٌ	جَعْفَرٌ (نام ۱۲)
فِعْلَلٌ	دِرْهَمٌ
فِعْلِلٌ	زِبْرِجٌ (زینت ۱۲)
فُعْلُلٌ	بُرْثُنٌ
فِعَلٌّ	قِمَطْرٌ (الماری ۱۲)

(۴) رباعی مزید فیہ — اسکے بھی اوزان غیر محصور ہیں۔

(۵) خُماسی مجرد — اسکے چار وزن ہین

مثال	وزن
سَفَرجَلٌ (بہی ۱۲)	فَعَلَّلٌ
قُذَعمِلٌ (اونٹ مضبوط ۱۲)	فُعَلِّلٌ
جَحمَرِشٌ (بوڑھیا ۱۲)	فَعلَلِلٌ
قِرطَعبٌ (شی اندک ۱۲)	فِعلَلٌّ

(۶) خُماسی مزید فیہ — اسکے پانچ وزن ہین

مثال	وزن
عَضرَفُوطٌ (بامنی ۱۲)	فَعلَلُولٌ
خُزَعبِیلٌ (باطل ۱۲)	فُعَلِّیلٌ
قِرطَبُوسٌ (بچھو، سخت رنیوالا ۱۲)	فِعلَلُولٌ
قَبَعثَرَی (شتر مضبوط ۱۲)	فَعَلَّلَی
خَندَرِیسٌ (شراب کہنہ ۱۲)	فَعلَلِیلٌ

فصل ۱: مطلق اسم باعتبار افراد کے تین قسم ہے

واحد[1] تثنیہ[2] جمع[3]

واحد کے آخر مین الف و نون مکسور یا یای ماقبل مفتوح و نون مکسور لگانے سے تثنیہ بنجاتا ہی جیسے رَجُلٌ + رَجُلَانِ رَجُلَینِ + ضَارِبَۃٌ ضَارِبَتَانِ ضَارِبَتَینِ

واحد کا لام کلمہ الف ہو تو غیر سہ حرفی مین ی ہوجاتا ہی جیسے مُسَمًّی + مُسَمَّیَان مُصطَفًی + مُصطَفَیَانِ —

اور سہ حرفی مین واو سے بدلا ہوا ہو تو واو ہوجاتا ہی جیسے عَصًا + عَصَوَان

اور ی سے بدلا ہوا ہو تو ی ہوجاتا ہی جیسے رَحًی + رَحَیَانِ —

[1] جو ایک پر دلالت کرے ۱۲
[2] جو دو پر دلالت کرے ۱۲
[3] جو دو سے زیادہ پر دلالت کرے ۱۲

اور اگر واحد کے اخیر میں الف ممدودہ ہو اگر علامت تانیث کی ہے تو ہمزہ واو ہو جاتا ہے جیسے حَمرَاءُ + حَمرَاوَانِ + وگرنہ ہمزہ رہتا ہے جیسے قُرَّاءٌ + قُرَّاءَانِ

فصل الجمع باعتبار لفظ کے دو قسم ہے **سالم** جسمین بناء واحد کی سلامت رہے جیسے مُسلِمٌ سے مسلمونَ اور **مکسر** جیسے رَجُلٌ سے رِجَالٌ۔

جمع **سالم** دو قسم ہے **جمع مذکر** جسکے اخیر میں واو ماقبل مضموم و نون مفتوح یا یای ماقبل مکسور و نون مفتوح جیسے مُسلِمُونَ و مُسلِمِینَ۔ اور **جمع مونث سالم** جسکے اخیر میں ات ہو جیسے مُسلِمَةٌ سے مُسلِمَاتٌ + صَادِقَةٌ سے صَادِقَاتٌ +

جمع سالم میں خواہ مذکر ہو یا مونث دو شرطین ہیں **اول** تو صفت ہو **دوم** صفت بھی ذوی العقول کی ہو پس رَجُلٌ کی جمع رَجُلُونَ نہین ہو سکتی کیونکہ صفت نہین ہے اور نَاهِقٌ کی جمع نَاهِقُونَ نہین ہو سکتی کیونکہ صفت تو ہے پر غیر ذوی العقول کی ہے اور اَرَضُونَ و سِنُونَ وغیرہ کی جمع خلاف قیاس ہین

اور **جمع مکسر** باعتبار افراد کے دو قسم ہے **جمع قلت** جو دس سے کم پر دلالت کرے اور **جمع کثرت** جو دس سے زیادہ پر دلالت کرے جمع قلت کے چار وزن ہین۔

اوزان	جمع	مفرد	
اَفعُلٌ	اَفلُسٌ	فَلسٌ	اسی وزن پر ہے ضِلعٌ سے اَضلُعٌ + کَلبٌ سے اَکلُبٌ + عَقَبٌ سے اَعقُبٌ + عَنَاقٌ سے اَعنُقٌ —
اَفعَالٌ	اَقوَالٌ	قَولٌ	اسی وزن پر ہے شَرَفٌ سے اَشرَافٌ + مَیِّتٌ سے اَموَاتٌ + فَردٌ + قُطبٌ + طَاهِرٌ سے اَفرَادٌ + اَقطَابٌ + اَطهَارٌ
فِعلَةٌ	غِلمَةٌ	غُلَامٌ	اسی وزن پر ہے وَلَدٌ سے وِلدَةٌ —
اَفعِلَةٌ	اَرغِفَةٌ	رَغِیفٌ	یہ جمع اکثر اوس وزن چار حرفی کی ہوتی ہے —

جسکا تیسرا حرف حرف مدہ ہو جیسے زَمَانٌ سے اَزْمِنَةٌ رَغِیْفٌ سے اَرْغِفَۃٌ عَمُوْدٌ سے اَعْمِدَۃٌ یا فَعِیْلٌ مضاعف ہو جیسے حَبِیْبٌ سے اَحِبَّۃٌ۔ طَبِیْبٌ سے اَطِبَّۃٌ

جمع کثرت کے وزن کثرت سے ہیں —

موزون	موزون بہ		مفرد	
۱ حُمْرٌ	فُعْلٌ		اَحْمَرُ	حَمْرَاءُ
۲ بِیْدٌ	فِعْلٌ	اصل بُیْدٌ تھا بسبب مناسبت یا کے ضمہ کو کسرہ سے بدلا	بَیْدَاءُ "جنگل"	
۳ کُتُبٌ	فُعُلٌ		کِتَابٌ	
۴ نُقَطٌ	فُعَلٌ		نُقْطَۃٌ	
۵ صِبَغٌ	فِعَلٌ		صِبْغَۃٌ	
۶ طَلَبَۃٌ	فَعَلَۃٌ		طَالِبٌ	
۷ قُضَاۃٌ	فُعَلَۃٌ	قُضَیَۃٌ تھی بعد فتحہ کے الف ہو گئی	قَاضٍ	
۸ قِرَدَۃٌ	فِعَلَۃٌ		قِرْدٌ "بندر"	
۹ کُمَّلٌ	فُعَّلٌ		کَامِلٌ	
۱۰ جُهَّالٌ	فُعَّالٌ		جَاهِلٌ	
۱۱ عِظَامٌ	فِعَالٌ		عَظِیْمٌ	
۱۲ عُلُوْمٌ	فُعُوْلٌ		عِلْمٌ	
۱۳ سُوْدَانٌ	فُعْلَانٌ		اَسْوَدُ	

موزون	موزون به		مفرد
۱۴ غِلمانٌ	فِعلانٌ		غُلامٌ
۱۵ قَتلیٰ	فَعلیٰ		قَتِیلٌ
۱۶ حِجلیٰ	فِعلیٰ		حَجَلٌ
۱۷ شُرَفاءُ	فُعَلاءُ		شَرِیفٌ
۱۸ اَغنِیاءُ	اَفعِلاءُ		غَنِیٌّ
۱۹ فَتاوٰی	فَعالیٰ		فَتویٰ
۲۰ سُکاریٰ	فُعالیٰ		سَکرانُ
۲۱ کَراسِیُّ	فَعالِیُّ		کُرسِیٌّ
۲۲ صَحارٍ	فَعالٍ		صَحراءُ

جمع منتہی الجموع کا وزن یہ ہی کہ ایک الف بیچ مین اور دو حرف متحرک اوسکے ماقبل اور دو حرف متحرک مابعد۔ یا تین حرف متحرک مابعد بیچ کا حرف ساکن ماقبل مکسور اور اوسکے اوزان یہ ہین۔

موزون	موزون بہ	مفرد	
عَنَاصِرُ	فَنَاعِلُ	عُنْصُرٌ	
اَکَابِرُ	اَفَاعِلُ	اَکْبَرُ	
مَطَالِبُ	مَفَاعِلُ	مَطْلَبٌ	
تَجَارِبُ	تَفَاعِلُ	تَجْرِبَةٌ	
جَوَاهِرُ	فَوَاعِلُ	جَوْهَرٌ	
جَدَاوِلُ	فَعَاوِلُ	جَدْوَلٌ	
يَلَامِقُ	يَفَاعِلُ	يَلْمَقٌ قبا ۱۲	
صَيَاقِلُ	فَيَاعِلُ	صَيْقَلٌ	
خَرَانِقُ	فَعَانِلُ	خِرْنِقٌ	نام طائری ۱۲
قَرَادِدُ	فَعَالِلُ	قَرْدَدٌ	
فَرَاسِنُ	فَعَالِنُ	فِرْسِنٌ	سم گوسپند ۱۲
فَرَانِدُ	فَعَانِلُ	فِرِنْدٌ	جوہر شمشیر ۱۲
سَفَائِنُ	فَعَائِلُ	سَفِينَةٌ	کشتی ۱۲

موزون	موزون بہ	مفرد
عَصَافِيرُ	فَعَالِيلُ	عُصْفُورٌ گنجشک ۱۲
اَقَالِيمُ	اَفَاعِيلُ	اِقْلِيمٌ
مَفَاتِيحُ	مَفَاعِيلُ	مِفْتَاحٌ کلید ۱۲
تَمَاثِيلُ	تَفَاعِيلُ	تِمْثَالٌ تصویر ۱۲
قَوَانِينُ	فَوَاعِيلُ	قَانُونٌ
قَرَادِيحُ	فَعَادِيلُ	قِرْدَاحٌ دراز ۱۲
يَنَابِيعُ	يَفَاعِيلُ	يَنْبُوعٌ چشمہ ۱۲
شَيَاطِينُ	فَيَاعِيلُ	شَيْطَانٌ
خَفَافِيشُ	فَعَاعِيلُ	خُفَّاشٌ چمگادڑ ۱۲
قَرَاطِيسُ	فَعَالِيلُ	قِرْطَاسٌ کاغذ ۱۲
سَلَاطِينُ	فَعَالِينُ	سُلْطَانٌ
+	+	+
+	+	+

اور کبھی ت اخیر میں لاحق ہوتی ہے جیسے

فَرَاعِنَةٌ	[illegible]	فِرْعَوْن
اَفَاغِنَةٌ		اَفْغَان
بَرَامِكَةٌ		بَرْمَکِی

جمع قسم ... جمع ہی یعنی لفظ واحد کا ہوا اور معنی جمع کے ہوں جیسے قَوْمٌ رَکْبٌ رَهْطٌ

ساتویں وہ قسم ہی جسکے واحد کا اور مادہ ہو اور جمع کا اور مادہ ہو جیسے اِمْرَأَةٌ کی جمع نِسَاءٌ اور ذُوْ کی جمع اُلُوْ

آٹھویں وہ قسم ہی کہ بزیادت یا بہ تبدیل بعض حروف ہو جیسے اُمٌّ کی جمع اُمَّهَاتٌ فَمٌ کی جمع اَفْوَاهٌ مَاءٌ کی جمع مِيَاهٌ اِنْسَانٌ کی جمع اُنَاسٌ

نویں وہ قسم ہی کہ واحد اور جمع میں کچھ فرق لفظی نہو صرف فرق تقدیری ہو جیسے فُلْكٌ بمعنی کشتی واحد بھی ہی اور جمع بھی ہی جو واحد ہی تو فُلْكٌ کا ضمہ قُفْلٌ کا سا ہی اور جمع ہی تو اُسُدٌ کا سا جو جمع ہی اَسَدٌ کی۔

فصل ۱۲

منجملہ اقسام اسم کے ایک قسم منسوب ہی جسکے آخر میں یای مشدد لاحق ہوتی ہی جیسے عَرَبِيٌّ منسوب بعرب عَجَمِيٌّ هِنْدِيٌّ عِرَاقِيٌّ حَبَشِيٌّ مگر وقت لحوق یای نسبت کے یای زائد اور تای تانیث گر جاتی ہی جیسے قُرَيْشٌ سے قُرَشِيٌّ بُرَيْطِنٌ سے بُرَطِيٌّ۔

اور مَكِّيٌّ مَدَنِيٌّ تِهَامِيٌّ مکہ اور مدینہ اور تہامہ سے اور اسی طرح كُرَةٌ سے كُرِيٌّ ۔ ازانجملہ ہی اسم مصغر سہ حرفی کی تصغیر فُعَيْلٌ ہی جیسے عُبَيْدٌ رُجَيْلٌ عَبْدٌ اور رَجُلٌ سے ۔ چار حرفی کی تصغیر فُعَيْلِلٌ ہی جیسے جُعَيْفِرٌ دُرَيْهِمٌ جَعْفَرٌ اور دِرْهَمٌ سے پنج حرفی کی تصغیر فُعَيْلِلٌ اُفَيْعَالٌ ہی جیسے سُفَيْرِجٌ اُوَيْقَاتٌ سَفَرْجَلٌ اور اَوْقَاتٌ سے ۔ هٰذَا وَاٰخِرُ دَعْوٰنَا اَنِ الْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ

تمت

خاتمۃ الطبع

شکر و احسان خداوند عالم و نعت رسول مکرم صلی اللہ علیہ وسلم کہ یہ رسالہ علم صرف مین کہ
مصنف صاحب نے واسطے افادۂ طلبای مدارس سر رشتہ تعلیم کے نہایت ایجاز مفید و
اختصار جدید کے ساتھہ بیان کیا + اور کمال حسن سلیقہ ذہانت سے اس علم کے اقاصات
تازہ کو سہل و آسان کر کے نقشون مین ترتیب دیا سچ تو یہ ہی کہ دریا کو کوزے مین بتایا +
مطول کو مختصر کر دکھایا طریقہ تعلیم کا عجب ڈھنگ ہی + سوال و جواب کا نیا رنگ ہی اسکے
پڑھنے سے تھوڑے دنون مین برسون کی استعداد اور قوت تصریف و اشتقاق پر حاصل ہو +
اور چند روز مین اسکے فیض تعلیم سے ہر قسم کے مشکل مصادر گردانئے مین کامل ہو حسب اجازت
مصنف علام کے اس عاجز امیدوار غفران **محمد عبد الرحمن** بن حاجی محمد روشن خان
و تربیت یافتہ خدمت برادر معظم محمد مصطفے خان مغفور ین کے اہتمام سے مطبع نظامی واقع کانپور
اوائل جمادی الآخرہ سنہ ۱۲۹۴ ہجری مین چھپکر تمام ہوا + پسندیدہ طلبای ذوی الافہام ہوا

وجہ مہر و دستخط

واسطے سند اس بات کے کہ یہ کتاب چھپی ہوئی مطبع نظامی کی ہی مہر و دستخط مہتمم کے ثبت کیے گئے

العبد

عبد الرحمن بن حاجی محمد روشن خان حنفی تقم خود

محمد روشن خان ... محمد عبد الرحمن